



نقل خط و کتبه و کمال فضل  
بعض کلام غزلی که از صاحب طبع  
و یا بر او ترجیح کا اقرار کیا بر روی نقل کمال

صفت کمال مصداق است و اینها

تصنیف و تزیین انصاف الصفا المصنفین است و اینها

# دوستان

بار دوم

البارع الایب برگزیده رب قدیر جناب من اسما است علی و میر علی الله در حیات فی الجنان

بقرائش جناب عبدالحسین صاحب تاجرت کتب لکھنؤ محله درگاه سرداران

مطبع شاهلی لکھنؤ ین یتام عابد علیان بالک مطبع چچی

# فہرست مرثیہ دفتر مائتم جلد نہم

صفحہ	صفحہ	صفحہ	صفحہ
۱	۱۵	۱	۱۵
۲	۱۶	۲	۱۶
۳	۱۷	۳	۱۷
۴	۱۸	۴	۱۸
۵	۱۹	۵	۱۹
۶	۲۰	۶	۲۰
۷	۲۱	۷	۲۱
۸	۲۲	۸	۲۲
۹	۲۳	۹	۲۳
۱۰	۲۴	۱۰	۲۴
۱۱	۲۵	۱۱	۲۵
۱۲	۲۶	۱۲	۲۶
۱۳	۲۷	۱۳	۲۷
۱۴	۲۸	۱۴	۲۸
۱۵	۲۹	۱۵	۲۹
۱۶	۳۰	۱۶	۳۰
۱۷	۳۱	۱۷	۳۱
۱۸	۳۲	۱۸	۳۲
۱۹	۳۳	۱۹	۳۳
۲۰	۳۴	۲۰	۳۴
۲۱	۳۵	۲۱	۳۵
۲۲	۳۶	۲۲	۳۶
۲۳	۳۷	۲۳	۳۷
۲۴	۳۸	۲۴	۳۸
۲۵	۳۹	۲۵	۳۹
۲۶	۴۰	۲۶	۴۰
۲۷	۴۱	۲۷	۴۱
۲۸	۴۲	۲۸	۴۲
۲۹	۴۳	۲۹	۴۳
۳۰	۴۴	۳۰	۴۴
۳۱	۴۵	۳۱	۴۵
۳۲	۴۶	۳۲	۴۶
۳۳	۴۷	۳۳	۴۷
۳۴	۴۸	۳۴	۴۸
۳۵	۴۹	۳۵	۴۹
۳۶	۵۰	۳۶	۵۰
۳۷	۵۱	۳۷	۵۱
۳۸	۵۲	۳۸	۵۲
۳۹	۵۳	۳۹	۵۳
۴۰	۵۴	۴۰	۵۴
۴۱	۵۵	۴۱	۵۵
۴۲	۵۶	۴۲	۵۶
۴۳	۵۷	۴۳	۵۷
۴۴	۵۸	۴۴	۵۸
۴۵	۵۹	۴۵	۵۹
۴۶	۶۰	۴۶	۶۰
۴۷	۶۱	۴۷	۶۱
۴۸	۶۲	۴۸	۶۲
۴۹	۶۳	۴۹	۶۳
۵۰	۶۴	۵۰	۶۴
۵۱	۶۵	۵۱	۶۵
۵۲	۶۶	۵۲	۶۶
۵۳	۶۷	۵۳	۶۷
۵۴	۶۸	۵۴	۶۸
۵۵	۶۹	۵۵	۶۹
۵۶	۷۰	۵۶	۷۰
۵۷	۷۱	۵۷	۷۱
۵۸	۷۲	۵۸	۷۲
۵۹	۷۳	۵۹	۷۳
۶۰	۷۴	۶۰	۷۴
۶۱	۷۵	۶۱	۷۵
۶۲	۷۶	۶۲	۷۶
۶۳	۷۷	۶۳	۷۷
۶۴	۷۸	۶۴	۷۸
۶۵	۷۹	۶۵	۷۹
۶۶	۸۰	۶۶	۸۰
۶۷	۸۱	۶۷	۸۱
۶۸	۸۲	۶۸	۸۲
۶۹	۸۳	۶۹	۸۳
۷۰	۸۴	۷۰	۸۴
۷۱	۸۵	۷۱	۸۵
۷۲	۸۶	۷۲	۸۶
۷۳	۸۷	۷۳	۸۷
۷۴	۸۸	۷۴	۸۸
۷۵	۸۹	۷۵	۸۹
۷۶	۹۰	۷۶	۹۰
۷۷	۹۱	۷۷	۹۱
۷۸	۹۲	۷۸	۹۲
۷۹	۹۳	۷۹	۹۳
۸۰	۹۴	۸۰	۹۴
۸۱	۹۵	۸۱	۹۵
۸۲	۹۶	۸۲	۹۶
۸۳	۹۷	۸۳	۹۷
۸۴	۹۸	۸۴	۹۸
۸۵	۹۹	۸۵	۹۹
۸۶	۱۰۰	۸۶	۱۰۰
۸۷	۱۰۱	۸۷	۱۰۱
۸۸	۱۰۲	۸۸	۱۰۲
۸۹	۱۰۳	۸۹	۱۰۳
۹۰	۱۰۴	۹۰	۱۰۴
۹۱	۱۰۵	۹۱	۱۰۵
۹۲	۱۰۶	۹۲	۱۰۶
۹۳	۱۰۷	۹۳	۱۰۷
۹۴	۱۰۸	۹۴	۱۰۸
۹۵	۱۰۹	۹۵	۱۰۹
۹۶	۱۱۰	۹۶	۱۱۰
۹۷	۱۱۱	۹۷	۱۱۱
۹۸	۱۱۲	۹۸	۱۱۲
۹۹	۱۱۳	۹۹	۱۱۳
۱۰۰	۱۱۴	۱۰۰	۱۱۴

[illegible]



<p>۲۱۹          چاندنی کا روشن چرخہ کھلے آسمان          کی طرح ہے جس کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>	<p>۲۲۰          ان کی زندگیوں میں ہے ایک ہی نور          کی طرح ہے جس کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>	<p>۲۲۱          چاندنی کا روشن چرخہ کھلے آسمان          کی طرح ہے جس کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>
<p>آگاہ ہر اک رتبہ سے اس بندے کا کم ہر          مختار زمین و فلک و لوح و قلم ہر</p>	<p>انجائز امانت سے تو آگاہ نہیں ہر          اللہ کی قدرت سے تو آگاہ نہیں ہر</p>	<p>وہ جس کو تجھ سے دلیر کی اطاعت          بیوقوف کی اطاعت ہر بیوقوف کی اطاعت</p>
<p>۲۲۲          اقصیٰ عالم سے اترے شہزادہ          اور وہ خلیفہ زمان ہو اب اس کا          سرکار ہے شہزادہ کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>	<p>۲۲۳          چاندنی کا روشن چرخہ کھلے آسمان          کی طرح ہے جس کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>	<p>۲۲۴          چاندنی کا روشن چرخہ کھلے آسمان          کی طرح ہے جس کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>
<p>چہرہ جو ہر سبکیا شکر خدا کا          جیسے یہ ہو وہ شکر سبکیا کا</p>	<p>جب تک ایمان واروند شہزادہ          ہارون کو اس عجا کی اصلا نہ خبر دے</p>	<p>بابا ابراہیم وہ بگیاں غسل و کفن آ کر          پھر چائیکا گھر اپنے مری قبر بنا کر</p>
<p>۲۲۵          چاندنی کا روشن چرخہ کھلے آسمان          کی طرح ہے جس کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>	<p>۲۲۶          چاندنی کا روشن چرخہ کھلے آسمان          کی طرح ہے جس کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>	<p>۲۲۷          چاندنی کا روشن چرخہ کھلے آسمان          کی طرح ہے جس کی ہر طرف سے          نورانی تابکاری ہے اور اس کی          روشنی سے ہر طرف کی تاریکی</p>
<p>مشکل ہری آسمان ہوئی افضل خدا سے          ایسا ہے کہ ہر جان مومن کو دیتا ہے</p>	<p>ہو لایں شہزادہ ہر طرف سے          اس آگے کے قربان اس عجا کے صدقے</p>	<p>ہو لایں شہزادہ ہر طرف سے          اس آگے کے قربان اس عجا کے صدقے</p>

<p>۴۱۴          شہنشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>	<p>۴۱۵          بادشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>	<p>۴۱۶          شہنشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>
<p>پہلے تو ہم آغوش ہوا لاش پیر سے          پھر ہو گیا خاکبہ وہ جوان میری نظر سے</p>	<p>میں دیکھتا تھا اس پیر راہ چین کو          واللہ دیا غسل اسی نے شہر دین کو</p>	<p>دل کو مرے غم ہو تو غم شاہ امم ہو          غم ہو مری گردن تو ترے قبر میں غم ہو</p>
<p>۴۱۷          شہنشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>	<p>۴۱۸          شہنشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>	<p>۴۱۹          شہنشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>
<p>افسوس کہ رحمت ہو فی سلطانین کی          تدبیر کیا چاہیے اب غسل و کفن کی</p>	<p>دکھلادیا اس لعل نے اسرار خدا کو          مدخون بھی نہیں نے کیا شاہ دوسرا کو</p>	<p>یہ مادی جماعت ہر خاص و عام ہیں          ہم سب ہیں دے بھر کے حیدر لایا ہیں</p>
<p>۴۲۰          شہنشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>	<p>۴۲۱          شہنشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>	<p>۴۲۲          شہنشاہی کے لئے دروغت کے وقت          چاہئے کہ اس کا شوق نہ ہو          شغل میں رہے اور شہنشاہی کا کام          مقرر ہو اور اس کے لئے شہنشاہی کا کام</p>
<p>انہوہ تھا نابوت شہر پاک سکاو پر          روتی ہیں وہ پوتے کی غریب لوطی پر</p>	<p>بہ تو ظہر زہرا ہے امام مدنی پر          حیدر کو اس عطائے شہر کمال آتا کیا</p>	<p>سائل کو میں روز چکھانا عطا کیا          حیدر کو اس عطائے شہر کمال آتا کیا</p>

<p>۴۲</p> <p>بے غمی و غم کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>	<p>۴۳</p> <p>خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>	<p>۴۴</p> <p>خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>
<p>حق سے کیا وہ عشق کر اعلیٰ ہوئے علی بالہذا ہم حق کے مستحق ہوئے علی</p>	<p>تسلیم سے مجرہ واود کو کیا باغ خلیل ریش غرود کو کیا</p>	<p>ان سب پر اختیار ہو شیر آلہ کا مالک پر رور و شب کے سفیر سپاہ کا</p>
<p>۴۵</p> <p>خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>	<p>۴۶</p> <p>خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>	<p>۴۷</p> <p>خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>
<p>انسان کو علم اول و آخر محال ہے ایندہ و گذشتہ کا یاں ایک حال ہے</p>	<p>اسلمے عظم انہیں خدا کے تمام ہیں اسکین بھی بتا دیو و دیکن جہنم ہیں</p>	<p>ماہر ایک سطر ہو سطر دگر نہ ہو اسکین بھی بتا دیو و دیکن جہنم ہیں</p>
<p>۴۸</p> <p>خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>	<p>۴۹</p> <p>خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>	<p>۵۰</p> <p>خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں خدا کی حمد و ثناء کی حالت میں</p>
<p>کوئیں میں مثال ید اللہ کون ہے نعتی دین و شریع امام و کون ہے</p>	<p>اک بنا فقہ جان میں مثال کون ہے اس ایک نام پر دو عالم فدا کون ہے</p>	<p>دنیا میں پہلے خدا حق سے عیاں ہے خدا کے پاس خدا کے روان ہے</p>

<p>۱۲</p> <p>عصیان کو بڑا ہی عیش و شوق تھا کہ ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۱۳</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۱۴</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>
<p>۱۵</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۱۶</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۱۷</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>
<p>۱۸</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۱۹</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۲۰</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>
<p>۲۱</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۲۲</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۲۳</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>
<p>۲۴</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۲۵</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۲۶</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>
<p>۲۷</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۲۸</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۲۹</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>
<p>۳۰</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۳۱</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>	<p>۳۲</p> <p>ان کی نافرمانی کے لئے جو کچھ بھی کرنا پڑے وہ کر لیتے تھے۔</p>

<p>۴۲۱</p> <p>اسی طرح سے کہ جو کچھ کہتا ہے اس کا کلام اس کا کلام اس کے منہ سے نکلتا ہے اور اس کا کلام اس کا کلام اس کے منہ سے نکلتا ہے اور اس کا کلام</p>	<p>۴۲۲</p> <p>چنانچہ میں نے خود اپنے منہ سے کہا کہ میں میں نے خود اپنے منہ سے کہا کہ میں میں نے خود اپنے منہ سے کہا کہ میں</p>	<p>۴۲۳</p> <p>واللہ اعلم بالصواب جب یہ بیان ہے تو اس کا کلام اس کا کلام اور اس کا کلام اس کے منہ سے نکلتا ہے اور اس کا کلام</p>
<p>۴۲۴</p> <p>اگشتی کے واسطے ایسا ستم کیا اگشتی کو ستم کی تیغ ستم سے قلم کیا</p>	<p>۴۲۵</p> <p>دست خدائے زور کے رتبے دکھا دیے ہاتھ اپنے کھول کر سونے قبلہ اٹھا دیے</p>	<p>۴۲۶</p> <p>روئے تفلوگ قبر رسالت پناہ پر روہا ہوں کا ہجوم حق شیر آہ پر</p>
<p>۴۲۷</p> <p>حکمت رسول حق نے اپنے اندر رکھی پہنچتے ہیں اس کے کتب و جہاد</p>	<p>۴۲۸</p> <p>خیرت کی والدہ نے کیا کچھ انتظامات اور باندھے نہت باج و پیرایہ</p>	<p>۴۲۹</p> <p>پہلے حال خفا نہ تھوڑے نشیمن و کھانا سیماں سے تھوڑے تھوڑے تھوڑے</p>
<p>۴۳۰</p> <p>بالا ہر سب یہ دست خدا کا نشان ہیں بیعت ہوئی کئی بیعت یہ اللہ کے مات ہیں</p>	<p>۴۳۱</p> <p>مخصد کرو نہ مجھ پر کہ شتم خدا ہوں میں باز دھو نہ میرے ہاتھ کہ شتم خدا ہوں میں</p>	<p>۴۳۲</p> <p>کینہ نہ تھیں مزار میں ہر وقت گل پری زہراؤ آج برس کے باہر نکل پری</p>
<p>۴۳۳</p> <p>جب عرش پر تھے سب مہر و مصطفیٰ اور ہجوم پورا لب قدرت سے کبریا</p>	<p>۴۳۴</p> <p>کہا ہوں کہ حق کا ہر نکل پری بھٹتے ہیں ہاتھ میرے جات کر گار</p>	<p>۴۳۵</p> <p>اور حال سکناں شاہی کی جگہ میں نے کہا کہ شاہی کی جگہ</p>
<p>۴۳۶</p> <p>کہو نہ کہ مر لے پہ صداقت تمام ہو جس کی زبان سے آپ خدا ہر کلام ہو</p>	<p>۴۳۷</p> <p>اک روز وہ میر کی لی وہ جہان سے بزدھوا یا علی نے گلہ بیان سے</p>	<p>۴۳۸</p> <p>سرنگے پہلوؤں میں شمع اور جہان سے مردم کے دیکھتے تھے ہر دروہین سے</p>



<p>۵۲۱</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>	<p>۵۲۲</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>	<p>۵۲۳</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>
<p>دو لگا کچھ معاش نہ ہو گا کہین قدرت کے رشتہ سے ہی چاہیہا ہوا خدمت نہ لوں گا اور زری خدمت کو لگاؤں پنا لہو جاسمہ شرف اوصیا ہوا</p>		
<p>۵۲۴</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>	<p>۵۲۵</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>	<p>۵۲۶</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>
<p>جبریل وحی لائے کہ ہر جا تلو رخصا اس شب کو عرش پر وہ خدا کے حضور رخصا</p>	<p>ہر دم لب ہی یہ فضائل علی کی مین گو یا اسی لیے لب گو یا نبی کو ہین</p>	<p>لے تو دیل ہر سے اپنی عکسہ ہ ہ ہ اُن سب کو لائے تیر خدا ایک کھ پر</p>
<p>۵۲۷</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>	<p>۵۲۸</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>	<p>۵۲۹</p> <p>خداوندی کی طرف سے جو کچھ چاہا وہ ہوا وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے وہی ہو گا جو چاہے اور وہی ہو گا جو چاہے</p>
<p>دریا میں بہہ گیا ترابا نہ تو کیا ہوا ہوا دریا میں لب دریا رکھا ہوا</p>	<p>نازل ستارہ ہو کے جیسے کہ کان میں برحق وہی وہی ہی ہوا راجاں میں</p>	<p>ہیشک کہ تو ہی بالی و ظاہر در اسلام خفا کہ تو ہی ہمارے مہتر در اسلام</p>

<p>۴۳۶</p> <p>دھن کی سب سے بڑی بات نہ ہونے سے پہلے کے لئے کے لئے کے لئے</p>	<p>۴۳۷</p> <p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>	<p>۴۳۸</p> <p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>
<p>کے لئے ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>	<p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>	<p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>
<p>۴۳۹</p> <p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>	<p>۴۴۰</p> <p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>	<p>۴۴۱</p> <p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>
<p>باطل سے یہ جدا ہو کر حق کا شریک ہو بھائی علی سا خلق کا مشکلا کشا دیا</p>	<p>ان مجھوں کے بدلے مگر جھک گیا دیا بھائی علی سا خلق کا مشکلا کشا دیا</p>	<p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>
<p>۴۴۲</p> <p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>	<p>۴۴۳</p> <p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>	<p>۴۴۴</p> <p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>
<p>باطن میں انہی کی مدد سے ظاہر میں انہی کی مدد سے</p>	<p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>	<p>نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے نہ ہونے سے پہلے</p>

<p>۴۴۴ شہزادہ کا عہدہ کی طرف سے ایک خط جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>	<p>۴۴۵ سلطان نے سچے باغ میں ایک بارہ تار درخت لگا دیے تسلیت جو آتی رہے شادان تھا حسب الطلب عہدہ کی طرف سے</p>	<p>۴۴۶ کونسل کا ایک خط جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>
<p>۴۴۷ جسٹس راجہ راجہ علی خاں کا ادنے میں ایک بندہ پروردگار ہوں</p>	<p>۴۴۸ دعوت میں پھر چلے اور ہم کو بانی تمام راہ خدا میں مٹا دیے</p>	<p>۴۴۹ تقریبی حسن کی کہیں کیا کھلاؤ گی کیا آج بھی گرسہ ہی شب کو سلاؤ گی</p>
<p>۴۴۹ پہلے ایک خط میں جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>	<p>۴۵۰ شہزادہ کا عہدہ کی طرف سے ایک خط جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>	<p>۴۵۱ اب اس خط میں جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>
<p>۴۵۲ شہزادہ کا عہدہ کی طرف سے ایک خط جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>	<p>۴۵۳ مقبول ہو یہ خبر جناب آگے ہیں قیمت سب اس کی طرف سے ہیں</p>	<p>۴۵۴ تسلیت دی بہت سی دلی ہواں نے چھوڑا اگر وہ اس چہرہ ر ہواں نے</p>
<p>۴۵۴ پہلے ایک خط میں جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>	<p>۴۵۵ شہزادہ کا عہدہ کی طرف سے ایک خط جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>	<p>۴۵۶ اب اس خط میں جس میں اس نے اپنے والدین سے کہا کہ وہ اپنے والدین کے ساتھ رہیں اور ان کے ساتھ رہیں</p>
<p>۴۵۷ انہماں رہا اگر سہ ہمت سے دور ہو پھر ہمارا بلغ نہیں پھر ضرور رہی</p>	<p>۴۵۸ پچھلے مرے ترستے ہیں راحت کو چین کو فاقہ یہ تیسرا ہے حسن اور حسین کو</p>	<p>۴۵۹ خفا سے نکلے یہ شیریں رب قدر کا خاطر سیر سیر چھوڑ دے دامن میر کا</p>

<p>۴۹۸          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>	<p>۴۹۹          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>	<p>۵۰۰          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>
<p>ما تفت نہ دی نہ ایمہ و عام قضا کی ہر          زہر آتو تھی عالی کی خوشی کبریا کی ہر</p>	<p>سماں خاک کہ عرش سر خاک گر پڑے          نزدیک خاک کہ گنہ افلاک گر پڑے</p>	<p>ما تفت نہ دی نہ ایمہ و عام قضا کی ہر          زہر آتو تھی عالی کی خوشی کبریا کی ہر</p>
<p>۵۰۱          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>	<p>۵۰۲          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>	<p>۵۰۳          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>
<p>شیر خاں تمام ہوئے و اہمیت          سب شیعہ یہ نام ہوئے و اہمیت</p>	<p>نانا کو روئے مان کے لئے نوران ہوئے          دنیا میں اب یقین حسین و حسن ہوئے</p>	<p>شیر خاں تمام ہوئے و اہمیت          سب شیعہ یہ نام ہوئے و اہمیت</p>
<p>۵۰۴          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>	<p>۵۰۵          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>	<p>۵۰۶          اے خداوند عالم! تو نے میری دنیا کو          بے شمار نعمتوں سے مالا مال کیا ہے          لیکن میں نے ان کو سب سے بے وقار          اور بے شکریہ بنالیا ہے</p>
<p>سید رہ یہ پر بلن یہ فریا و جہر میں          فریا و قتل ہو گیا استہارہ میں</p>	<p>لا زمین گھر کے پہنچا جو در در میں          غش آگیا رسول خدا کے در میں</p>	<p>سید رہ یہ پر بلن یہ فریا و جہر میں          فریا و قتل ہو گیا استہارہ میں</p>









<p>۲۳۴          این سخن است که در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>	<p>۲۳۵          حال که در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>	<p>۲۳۶          این سخن است که در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>
<p>شاد و خرم این مگر عاشق شیدا          حوض که ترسیده آبی بر صدای حسین</p>	<p>سب که هستی حق که از اندوه کجا          از و اندوه اندیش می جلا و محک</p>	<p>پوخته سوخته پوخته پوخته          بر کس خلق سے تکریم خدا جاری ہو</p>
<p>۲۳۷          این سخن است که در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>	<p>۲۳۸          این سخن است که در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>	<p>۲۳۹          این سخن است که در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>
<p>ننگه سر آمد رخسار کی پیاری آئی          حضرت فاطمه زهرا کی سواری آئی</p>	<p>خوف می کانه کبھی از زن بدکار کیا          بھول کر بھی نہ کبھی سجدہ غفار کیا</p>	<p>و بھول کسطرح سے حوال پریشان اسکا          اور شوق مری گردن پیر و حسان اسکا</p>
<p>۲۴۰          این سخن است که در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>	<p>۲۴۱          این سخن است که در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>	<p>۲۴۲          این سخن است که در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی          و در حق تعالی و در حق تعالی</p>
<p>تیری لوندی کا جو فرزند خطا پیا لیا رب          بے قصو اسکو ہر جلا و نے مارا لیا رب</p>	<p>تیری بخشش کو ہر روز کا پیاسا آیا          ہر میان شافع محشر کا نو اسیا آیا</p>	<p>کیا کہوان وہاں جو اوت پر اٹھائی اسنے          ماتھر بھی جل گئے پرگ جلائی اسنے</p>

<p>۴۳۲</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>	<p>۴۳۳</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>	<p>۴۳۴</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>
<p>آج اس کام کا شبیر صلا دیکھا اسے بجلا آتش دوزخ سے بچا لے گا اسے</p>	<p>آفت سید مظلوم بچائے گی اسے بجلا آتش دوزخ نہ جلاؤ گی اسے</p>	<p>جسکو سب روتے ہیں نیامین وہ پیاسا ہون میں حضرت اٹھارہ سال کا نوزاسا ہون میں</p>
<p>۴۳۵</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>	<p>۴۳۶</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>	<p>۴۳۷</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>
<p>اسپا پ چشم کر م مالک آتش ہر کی ہار اسکے سینے میں نیت مر سے شبیر کی ہار</p>	<p>اسکے سینے میں نیت مر سے شبیر کی ہار اسکے سینے میں نیت مر سے شبیر کی ہار</p>	<p>اسکے سینے میں نیت مر سے شبیر کی ہار اسکے سینے میں نیت مر سے شبیر کی ہار</p>
<p>۴۳۸</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>	<p>۴۳۹</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>	<p>۴۴۰</p> <p>اسکی تھوکن کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی تھوکن ہے جس کے نیچے ایک چوڑی</p>
<p>میرا حق اسکے ہر اک پر ہم خطا بستے گا اسکو شبیر کی خاطر سے خدا بستے گا</p>	<p>واہ کیا آتش دوزخ سے رہائی کی ہر واہ کیا آتش دوزخ سے رہائی کی ہر</p>	<p>جو کہ دیندار تھے مشغول ہو جانے لگے سکے اس خواب کو سب اہل غاروں نے لگے</p>

<p>۴۳۱</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>۴۳۲</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>۴۳۳</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>
<p>جب سنا مرثیہ شبیر کا گھٹناک ہوئی          رفتہ رفتہ غم شبیر سے وہ پاک ہوئی</p>	<p>پیا سا پوا جو فوج پسرو تو تراب کا          اکتا ہو دست موج سے کالہ جباب کا</p>	<p>پانی کے جام و کچرے کے آئینہ ہوتے تھے          وہ خشک لب حسین کے چھو یا داتے تھے</p>
<p>۴۳۴</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>۴۳۵</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>۴۳۶</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>
<p>پیری سو گند بزم ہون ہند سبب زہر است          کر بلا بھیج یہ ارمان ہو غمقا زہر است</p>	<p>رہا سے دماغ غم جو دل بقیہ ار میں          ہو روشنی چراغ کی گنج مزار میں</p>	<p>آئینوں پر لباس میں عابد کا تن رہے          چالیس روز سبطی تھی بکھر رہے</p>
<p>۴۳۷</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>۴۳۸</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>	<p>۴۳۹</p> <p>صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت          صفت دل سبب غفلت و غفلت و غفلت</p>
<p>صدا پارہ قلب شیر خدا ہو گنا زہرین          سر بستی ہو غافلہ زہر مزارین</p>	<p>کیا یاد شکر شہر انجم سیاہ صبی          حیت سوا خرون پہر ک شب نگاہ صبی</p>	<p>دلوں آ کر سکے نہ او اشور و شہین کو          جی بھر کے ہم نہ روئے خباب حسین کو</p>





<p>۵۲۸ چرخ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا</p>	<p>۵۲۹ افرادہ گنج بختاوردہ فاطمہ کالال شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا</p>	<p>۵۳۰ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>
<p>۵۳۱ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>	<p>۵۳۲ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>	<p>۵۳۳ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>
<p>۵۳۴ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>	<p>۵۳۵ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>	<p>۵۳۶ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>
<p>۵۳۷ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>	<p>۵۳۸ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>	<p>۵۳۹ شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا باز چناب فاطمہ تاراج ہو گیا شبیر لوند پانی کو محتاج ہو گیا</p>





<p>۴۳</p> <p>میں جو دنیا کی زندگی سے یہ کلام          چھوڑ کر اپنے رب کے دربار میں          کھڑے ہو کر اپنے رب کے دربار میں          اپنے رب کے دربار میں</p>	<p>۴۴</p> <p>جا کر تیرے دربار میں جا کر          تیرے دربار میں جا کر          تیرے دربار میں جا کر          تیرے دربار میں جا کر</p>	<p>۴۵</p> <p>اپنی موت کی منتظر بن کر          اپنے رب کے دربار میں جا کر          اپنے رب کے دربار میں جا کر          اپنے رب کے دربار میں جا کر</p>
<p>تو جانتا نہیں کہ شیر خدا ہوں میں          مختار ذوالفقار شہر لاقتا ہوں میں</p>	<p>کیون رفتہ رفتہ تیرے گھٹ جا رہا ہوں          دنیا سے کوچ ہو رہا ہوں</p>	<p>جہلم کے بعد وطن کی تدبیر ہو گئی          تار بعین فاطمہ لاشہ پر رو لگی</p>
<p>۴۶</p> <p>تیرے کلام میں محبوب کی کجی          کلیمہ کلمہ کلمہ کلمہ کلمہ</p>	<p>۴۷</p> <p>کیا میں تیرے دربار میں جا کر          تیرے دربار میں جا کر</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے تیرے دربار میں جا کر          تیرے دربار میں جا کر</p>
<p>تقریر تھے سے مسلمان ہوں گے          تائید حق سے صاحب بیان ہوں گے</p>	<p>ذکر خدا میں منع سحر بھی نام تھے          بیٹھے ہوئے مٹھتے پہ اپنے امام تھے</p>	<p>یہ پیاس تھی کہ صفر معصوم روزنا تھا          یان بیٹے کو بھی پانی میسر نہ ہوتا تھا</p>
<p>۴۹</p> <p>میں نے تیرے دربار میں جا کر          تیرے دربار میں جا کر</p>	<p>۵۰</p> <p>میں نے تیرے دربار میں جا کر          تیرے دربار میں جا کر</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے تیرے دربار میں جا کر          تیرے دربار میں جا کر</p>
<p>فضل خدا سے مرثیہ تیرا قبول ہو          جب مومنین شہین تو اچھین غم حصول ہو</p>	<p>تیار قتل شاہ بہ کفار ہوتے تھے          خیمے میں اہلبیت محمد کے روتے تھے</p>	<p>ابھرا آج مصطفیٰ سے نہ ہرگز دینکے ہم          با مال باغ فاطمہ نہ ہرگز دینکے ہم</p>

<p>۴۸          دل کی کمانیں کھینچ کر          بزمِ کمال میں لے کر          کھڑے ہوئے تھے          بزمِ کمال میں</p>	<p>۴۹          آغا کی درویشانہ کمان          مان فاطمہ کی عین غنا          بیکار حسن کو کھانا          عین شاہ سے لڑوں نہ ہو سکا</p>	<p>۵۰          قطعِ قصور بان زم و دیقوت تمام          اور دبان کٹ کر شوقِ شام          از باغِ خوں میں لے کر          عین جگیا کو چھوٹے کمرے کے کھانے</p>
<p>۵۱          گلزارِ فاطمہ کا قلم جو ہوئے گا          سارا جہان آج سے تاحشر ہوئے گا</p>	<p>۵۲          اب شہ کی بڑے حلق میں جا کر کٹاؤں گا          دو لون جہان میں خربتہ وادش پائوں گا</p>	<p>۵۳          اگر سر فدا کرے گا تو اپنا حسین بہر          احسان تیرا ہو گا شہِ مشرقین بہر</p>
<p>۵۴          شمول میں لے کر کبیر و شکر کمال          کبیر و شکر کبیر و شکر کمال          کبیر و شکر کبیر و شکر کمال</p>	<p>۵۵          وہ فوجِ خدائی کی فوجِ خدائی          بڑا دل و زور و توان خدائی</p>	<p>۵۶          جگمگ کر رہے تھے جگمگ کر رہے تھے          جگمگ کر رہے تھے جگمگ کر رہے تھے</p>
<p>۵۷          باعثِ ہراس گھڑی یہ مژدہ شور نہیں کا          بے جرم سر کرے گا جنابِ حسین کا</p>	<p>۵۸          حق پر اگر گلا بھی کئے گا تو نام ہو          دنیا سے کام چھ نہیں عجب اسے کام ہو</p>	<p>۵۹          سر تو جو رن میں شاہ کے ہاتھ لٹائے گا          تنگدور رسول اپنے گلے سے لٹائے گا</p>
<p>۶۰          دیکھا یوں نے غائبِ بزمِ کمال          اور وہ کھل کر کھڑے ہوئے کمال</p>	<p>۶۱          دیکھا یوں نے غائبِ بزمِ کمال          اور وہ کھل کر کھڑے ہوئے کمال</p>	<p>۶۲          آتشِ عینِ آج کا بڑے ہی فداکار          بڑا دل و زور و توان فداکار</p>
<p>۶۳          احسان مند درجِ بزمِ کمال ہوئے گی          لاشے پہ تیرے فاطمہ وادش ہوئے گی</p>	<p>۶۴          سرک و مش میں حسنِ ختامِ جاہلار تختی          کیسے نہ باغِ قدرت پروردگار تختی</p>	<p>۶۵          ہم سے تو خیمہ شہ کا جلایا نہ جائے گا          زہرا و مرثضے کو رلایا نہ جائے گا</p>





<p>۴۳۳ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>	<p>۴۳۴ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>	<p>۴۳۵ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>
<p>بہر خد تو میری خطا کو معاف کر عصیان سے میرا نامہ اعمال صاف کر</p>	<p>مہمان تب ملو تو شہر مشرقین کا جب پانی پانی کر لیں لشکر حسین کا</p>	<p>شہر بوسہ تجھ سے مجھ کو بھی خجالت کمال ہے اور حرمیہ آل فاطمہ نہہرا کا حال ہے</p>
<p>۴۳۶ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>	<p>۴۳۷ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>	<p>۴۳۸ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>
<p>اور خرقہ جان نثار شہر نشہ کام ہے واحدہ تجھ سے آتش و فرخ حرام ہے</p>	<p>واللہ شہر گہ میں عجب شور و شین ہے پانی بغیر مراہرک نور عین ہے</p>	<p>صغر کو دیکھ بھائی گریہ نشہ کام ہے اب کوئی دم میں کام سن اسکا تمام ہے</p>
<p>۴۳۹ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>	<p>۴۴۰ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>	<p>۴۴۱ اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے اور اگر کوئی شخص سے نصیحت نہ کرے تو وہ خود اپنے آپ کو بے نصیحت بنائے</p>
<p>نہایت بوجھ کو ان یہ او بھائی جان ہے شہر نے کہا غریبوں کا یہ مہمان ہے</p>	<p>کلی ہر سے ہر نوٹوں پہ اسکی زبان ہے انکھوں میں اسکی روح ہر نوٹوں حیان ہے</p>	<p>دعوت نہ تیری ہو سکی حجاب کمال ہے تو عفو کر دے مجھ کو یہ میرا سوال ہے</p>

<p>۴۴۴</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>	<p>۴۴۵</p> <p>اور جس کے چہرے کی بے پرواہی اور جس کے چہرے کی بے پرواہی اور جس کے چہرے کی بے پرواہی</p>	<p>۴۴۶</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>
<p>۴۴۷</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>	<p>۴۴۸</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>	<p>۴۴۹</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>
<p>۴۵۰</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>	<p>۴۵۱</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>	<p>۴۵۲</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>
<p>۴۵۳</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>	<p>۴۵۴</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>	<p>۴۵۵</p> <p>میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا میں ہوں غلام اس کا ایک اور بہت بڑا</p>

<p>۴۵۴</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>	<p>۴۵۵</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>	<p>۴۵۶</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>
<p>مشغول کارزار و چاروں سوار تھے سیاہ کی طرح سے عدو و بے قرار تھے</p>	<p>ماہم کی چار سمت کو میدان میں مہم ہو حور و ملک کا لاشے پہر کے ہجوم ہو</p>	<p>صدر تھے سے آپ کے مرے تیرے ہر ہونے شاہِ کسلسل میں میرے سر ہائے طر ہو</p>
<p>۴۵۷</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>	<p>۴۵۸</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>	<p>۴۵۹</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>
<p>یہ خوب آج ملے اگر جنگ کھیے دشمن یہ بچت کا ہر چورنگ کھیے</p>	<p>چہلم ملک میں روؤنگی تجھ دل لول کو احسان مند تو نے کیا ہو تبول کو</p>	<p>بھیجا ہر کو کو لینے کو تیرے رسول نے دعوت یہ کی ہر تیری خباب تبول نے</p>
<p>۴۶۰</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>	<p>۴۶۱</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>	<p>۴۶۲</p> <p>جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں جہاں کی ہر طرف سے تیرے پیار کے پھولوں کی طرح تیرے گلستاں</p>
<p>یا شاہ حق غلامی کے ہمسے او ہو شکر خدا کہ آپ کے او پر قد او ہو</p>	<p>کردن سے خون اٹھے روان ہستیا ہو ہر بار غش بھی آتا ہو اور تیرا ہے</p>	<p>الطاف بھر حسین نے خبر پر پڑا کیا رو مال غافلہ اٹھے شہ نے عطا کیا</p>

<p>۴۱</p> <p>زوال فاطمہ کا چہرہ زخم زخم نہ ہو چرخ حیات سے نہ بہاؤ نہ مطلقاً شب نہ کہ باؤں سے نہ کہان نہ کہا پیشہ شکر بخش سلطان بر خدا</p>	<p>۴۲</p> <p>چرخ کیا فوج جیسا کہ جان برون چرخ کی فوج میں حیات حزان برون کیا کہل کی فوج میں حیات حزان برون زخماں سے سوئے فخر دران برون</p>	<p>۴۳</p> <p>چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون</p>
<p>میرے لیے تباہ ہوا حال فاطمہ بجائے تجھے حضور نے رومال فاطمہ</p>	<p>زارلہ فرس کو بر عرش برین روتا ہو قبر میں چاکہ محمد کا کفن ہوتا ہو</p>	<p>مرغی شاد ہوئے تھے ہی شاد ہوئے کتے گھراے مروی مٹے بریاد ہوئے</p>
<p>۴۴</p> <p>آتش میں کیا کہنے آتش کا آگیاں روئے کے پیکر سے سلطان و جان جی کی ساقی طرح ہوئی خاک و دران شب نہ کہ دل پہ پوچھو چاکہ آگیاں</p>	<p>۴۵</p> <p>چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون</p>	<p>۴۶</p> <p>چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون</p>
<p>ماہر فریق کتے تھے اور شاہ روتے تھے لاشے سے پیمان کے بغلیں مروتے تھے</p>	<p>گور لاشے جو شہیدوں کو نہیں پاتے ہیں وہن خاک میں تن مرووں کے تھکے ہیں</p>	<p>بیکسی کا نہیں کچھ حال کہا جاتا ہو ہن یہ بے گور بے بھگو حجاب آتا ہو</p>
<p>۴۷</p> <p>چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون</p>	<p>۴۸</p> <p>چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون</p>	<p>۴۹</p> <p>چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون چرخ میں انشون کے شہر برون</p>
<p>بجکوزیارت شہر والا نصیب ہو اور قبر بڑی مرقد حرم کے قریب ہو</p>	<p>بیاساں شک لبون سحر عیان ہوتی ہو بیکسی سب کے سرانے پھر مٹی ہوتی ہو</p>	<p>ہم تو صغریٰ کے پھر جانے کا غم کھاتے ہیں زن و فرزند بختیں یاد نہیں آتے ہیں</p>





<p>۲۵ عازنوں نے جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>	<p>۲۴ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>	<p>۲۳ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>
<p>سینوں میں خطر قلع سے دم کھڑا ہو گیا جیسے تھی شرم سے ہم خاک میں گڑھا ہو گیا</p>	<p>عقد سے مشکل کے جو تھے تیروں پر آسان ہو گیا ماسوں جان و خلاص آپ پر تو رہا ہو گیا</p>	<p>رحم ان غازیوں پر خالق سبحان کے ان کی اس وقت کی مشکل کو حق آسان کر کے</p>
<p>۲۶ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>	<p>۲۵ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>	<p>۲۴ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>
<p>کہے یہ بہت ہی ناگھوٹا و خوبا رہو گین بھجیاں ظلم کی سینوں سے یہاں مار پھو گین</p>	<p>بیاد میں بھائی کے خواہر یہ یہ بیدار ہو گئی ایک لڑائی تری بردیس میں برباد ہو گئی</p>	<p>ماورائے پیاسوں کے دم سینوں میں تو ہو گئی ایٹریاں پیاس کی شدت سے گڑھے ہو گئی</p>
<p>۲۷ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>	<p>۲۶ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>	<p>۲۵ جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے اور جو کچھ فرمایا ہے اس پر عمل کرنا چاہیے</p>
<p>وہاں زمین سے جو وہ گویا تاب گرے خاک ہو اُڑج سے دم وہ جہاں تاب گرے</p>	<p>ہا و دنت مری خواہر کی لٹی جاتی رہو ایک کیوں کی مہر سے کاٹوں میں مہلاتی رہو</p>	<p>مرگ کی آنکلی اڑانی میں گوارا رہے آج رن میں اسد اللہ کو مار رہے</p>

<p>۴۳۴          ہرگز نہ آکر کیا لاؤں خود کوئے بیکار          کیا حال ہے کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>	<p>۴۳۵          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>	<p>۴۳۶          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>
<p>ابنی گردن پہ بھلا مظلوم کیون لیتے ہو          قتل تو کر چکے مردوں کو نہیں دیتے ہو</p>	<p>یہ ہوسے قتل میں موت نہ آئی افسوس          خاک میں مل گئی زینت کی کمالی افسوس</p>	<p>بھووی میدان کی زینت کے لیے کھڑا ہے          تا بہ چہلم کفن و گور نہ یہ پائے</p>
<p>۴۳۷          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>	<p>۴۳۸          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>	<p>۴۳۹          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>
<p>رحم شبیر کی حالت یہ نہیں کھاتے ہو          بیگنہ اپنے بی زار کو کرواتے ہو</p>	<p>مردنی چال کی ہر چہرے غش طاری ہے          یا حسین ابن علی شہرے مگر جاری ہے</p>	<p>بیکے جے میں افسوس نہ دیکھا ہے          حیدر و فاطمہ سر پہ تہہ راہ چلے</p>
<p>۴۴۰          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>	<p>۴۴۱          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>	<p>۴۴۲          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>
<p>ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں          ہرگز نہ آؤں کہ ان کی خدمت میں نہ آؤں</p>	<p>اس لیے کہ جو وقت شقی آئے ہیں          حیدر و فاطمہ لاشوں میں جاتے ہیں</p>	<p>یار اب اس مشکل مشوار کی آسانی ہو          میرے بیٹوں کی تہری راہ میں قربانی ہو</p>

<p>۴۳۳</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>	<p>۴۳۴</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>	<p>۴۳۵</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>
<p>اب یہ پہلی ہی اڑائی تھی کہ دلداروں کو قید اعلان کیا ہوئے نہ بیچاروں کو</p>	<p>میرزا بجا کے کا پیغام کوئی لائے ہیں جا کے تو پوچھ تو کیا کام ہے کیوں آئے ہیں</p>	<p>یانی تم سے نہیں ہاتھ نہیں ملاتے ہیں مگر کیا ان آئے ہیں حضرت کو کھنسا گئے ہیں</p>
<p>۴۳۶</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>	<p>۴۳۷</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>	<p>۴۳۸</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>
<p>میں جری جعفر ملتا رکھے وہ ہاتھ ہیں شیراز کے بھی قید کہیں ہوئے ہیں</p>	<p>میری مرضی کے موافق جو وہ دلدار ہیں آج سے مجھ کو بھی کچھ اگستے سروکار نہیں</p>	<p>جان نثاران شہر کرب و بلاء آئے پیشوا کی کو چلو شہ کے فدائی آئے</p>
<p>۴۳۹</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>	<p>۴۴۰</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>	<p>۴۴۱</p> <p>نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا نہیں کہہ سکتے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا تو کہہ رہے تھے کہ میں نے تم کو کیا کیا</p>
<p>گو کہ غلام ہیں بڑے طور نظر آتے ہیں رضا چاہے تو سب کا سناؤ جاتے ہیں</p>	<p>ہاتھ تالوت کے یہ میرے نہ لگائے یارین میر جتارے یہ بھی اب میرے نہ لگائے یارین</p>	<p>یہ میں کہتی نہیں شہیر یہ آسان کیا جو مرے پاس تھا سو بھائی پھر ان کیا</p>

<p>۴۴۴ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>	<p>۴۴۵ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>	<p>۴۴۶ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>
<p>گرد حلقہ کی سب ہجوم روئے تھے شیر کر طبع وہ سند پڑھے سوتے تھے</p>	<p>مہمہ صد سے تہو کہ یہاں کا مدلا پتی ہوں قدیرین انکی شہیدوں میں بڑھاتی ہوں</p>	<p>ابھی بات کے یہ لال تمنا ہی ہوں انکی روحیں بھی فانی ہوئے کوہاں انی ہوں</p>
<p>۴۴۷ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>	<p>۴۴۸ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>	<p>۴۴۹ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>
<p>حشر تک آپ سے خالق نہ چھڑے اے جگو سہرہ اکبر کا اب لڑو دھکے اے جگو</p>	<p>انکو سینے سے لگائے ہوئے یہاں لایا ہوں رن میں دتا ہوا نہ تر کو میں چھوڑ آیا ہوں</p>	<p>بھیک تجھ سے شہر مظلوم کو میں لیتی ہوں ایک کے بارے یہ وہ شہر جو ان تہی ہوں</p>
<p>۴۵۰ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>	<p>۴۵۱ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>	<p>۴۵۲ کجاں لاشوں کو سجدہ جوں شاہ خوشی سے بولی ننگان چانکھ خوشی سے بولی ننگان چانکھ</p>
<p>شہر شہر نہ محنت میری برباد ہوئی تم سے حق نہاد ہونے میں تیرے شاد ہوئی</p>	<p>رفع و سوس کی کیا فکروں میں آن کر وں بے مین کس کو قہم ہاک یہ فرمان کر وں</p>	<p>حلق شہر یہ کہ دم میں چھری صیتی لاؤ صدقہ دینے سے یہ آفت کہیں ٹپائی لاؤ</p>









<p>۴۱</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>۴۲</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>۴۳</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>
<p>۴۴</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>۴۵</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>۴۶</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>
<p>۴۷</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>۴۸</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>۴۹</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>
<p>۵۰</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>۵۱</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>	<p>۵۲</p> <p>خون تو زخم سے سینے کے بہا جاتا تھا شیر سان یہ طرف خیمہ چلا جاتا تھا</p>



<p>۴۳</p> <p>دل کو شوق کرتا ہے اور اندوہ سکیں بھی یہ وہ عیاش کو آتا ہے مدینہ بھائی</p>	<p>۴۴</p> <p>حق تعالیٰ اگر سے تو شاہ کا زقار ہے تیری بھی خاک ہے جگہ برابر ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>جان اس غم سے آف گری ہو جائے گی لے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>
<p>۴۶</p> <p>دل کو شوق کرتا ہے اور اندوہ سکیں بھی یہ وہ عیاش کو آتا ہے مدینہ بھائی</p>	<p>۴۷</p> <p>حق تعالیٰ اگر سے تو شاہ کا زقار ہے تیری بھی خاک ہے جگہ برابر ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>جان اس غم سے آف گری ہو جائے گی لے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>
<p>۴۹</p> <p>دل کو شوق کرتا ہے اور اندوہ سکیں بھی یہ وہ عیاش کو آتا ہے مدینہ بھائی</p>	<p>۵۰</p> <p>حق تعالیٰ اگر سے تو شاہ کا زقار ہے تیری بھی خاک ہے جگہ برابر ہے</p>	<p>۵۱</p> <p>جان اس غم سے آف گری ہو جائے گی لے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>
<p>۵۲</p> <p>دل کو شوق کرتا ہے اور اندوہ سکیں بھی یہ وہ عیاش کو آتا ہے مدینہ بھائی</p>	<p>۵۳</p> <p>حق تعالیٰ اگر سے تو شاہ کا زقار ہے تیری بھی خاک ہے جگہ برابر ہے</p>	<p>۵۴</p> <p>جان اس غم سے آف گری ہو جائے گی لے اگر کی صدا قبر سے بھی آئے گی</p>



<p>۴۱</p> <p>انگریزوں نے ہندوستان میں میں ہندوؤں کو کھانا پکانے کے لیے کھانا پکانے کے لیے کھانا پکانے کے لیے</p>	<p>۴۲</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۴۳</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>
<p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>
<p>۴۴</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۴۵</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۴۶</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>
<p>۴۷</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>
<p>۵۰</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۵۲</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>
<p>۵۳</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۵۴</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>	<p>۵۵</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو میں نے اپنے دوستوں کو</p>

جلد نم

<p>۴۳</p> <p>انہیں منہ سے نکال کر دیکھو کہ کس کی طرف سے آئے ہیں کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>۴۴</p> <p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>۴۵</p> <p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>
<p>بیکسی پر مری صدقہ گئی کچھ دہیان کرو ہاں مری جان کو تم اپنے بہ قربان کرو ہاں مری جان کو تم اپنے بہ قربان کرو</p>	<p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>
<p>۴۶</p> <p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>۴۷</p> <p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>۴۸</p> <p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>
<p>رج دیکھانہ کیا میری دل انگاری کا بیہ قاسم کو نہ خوش آیا یہ ناداری کا بیہ قاسم کو نہ خوش آیا یہ ناداری کا</p>	<p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>
<p>۴۹</p> <p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>۵۰</p> <p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>۵۱</p> <p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>
<p>دھوم مسمیٰ کا نہ رہی اٹھائی بانو اور رزٹ سال بھی کر اگر نہائی بانو دھوم مسمیٰ کا نہ رہی اٹھائی بانو</p>	<p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>	<p>کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے کسا بانو کے کوئی نہ ہوئے تھے نہ کسی کی طرف سے</p>



<p>۱۲۱</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>	<p>۱۲۲</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>	<p>۱۲۳</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>
<p>اس طرح جانی سے مصدوم ہوئے ہیں آپ کے گھوڑے سے خوش ساری کو شہر ہوا</p>	<p>وہاں قضا تیغ قضا دم و دم خوش ہوئی اور قضا میں بنیاد آن کے روپوش ہوئی</p>	<p>قبض جان مل میں بان پر قضا ہوا چمن زخم سوا طرفہ یہ گل بھولا ہوا</p>
<p>۱۲۴</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>	<p>۱۲۵</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>	<p>۱۲۶</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>
<p>خفت احمد خنار بھی تو پیاسا ہو دو الجناح شہر ابرا بھی تو پیاسا ہو</p>	<p>کام اس تیغ کو وہاں خون تگر ہو انتظار اس کا بچیاں تیرہ سو ہو</p>	<p>کتنی مٹی موت کی محراب جو سالی ہوئے جیتے جی کا ہے کہ ایک سے بھلا ہوئے</p>
<p>۱۲۷</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>	<p>۱۲۸</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>	<p>۱۲۹</p> <p>کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی کے لئے یہ ہے کہ اس کی</p>
<p>خوف نہ اگم سے کرستہ وہ لنگار ہوئے جنگ کے واسطے عدیا نہ کرستہ ہوا ہوئے</p>	<p>تیغ اکبر نے تامل نہ دم جنگ کیا قتل اکبر کیا گھوڑے کو چورنگ کیا</p>	<p>جان تو لے گیا اور جسم کو میان چھوڑ گیا بڑا بھائی تیرے بابا کی کر توڑ گیا</p>

<p>۴۴</p> <p>ایک جہاں میں تیرے ہونے کی خبر میں نے سنی تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>	<p>۴۵</p> <p>سب سے پہلے تو میں نے تجھے تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>	<p>۴۶</p> <p>ایک جہاں میں تیرے ہونے کی خبر میں نے سنی تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>
<p>طیش دل سے جو تیرا بہت ہوتی تھی سو گھر کے ستر ہر شکل بھی روتی تھی</p>	<p>انکھیرے کو زین تو پر سنا مجھے آتا ہے قتل اگر ہوئے دل ٹکڑے ہوا جاتا ہے</p>	<p>دیکھو باطن میں تو ہر نہیں محتاج ہوں مالک دین پس ہر صاحب میرا ہوں میں</p>
<p>۴۷</p> <p>خیر شاہ میں تیرا فریاد تھا میں نے سنی تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>	<p>۴۸</p> <p>آہ وہ فریادیں سن کر دل کا حال میں تیرا کیا تھا تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے سنی تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>
<p>تن بچان میں اب یک نفس باقی ہے آپ کے دیکھنے کی محکوم ہوس باقی ہے</p>	<p>سر کھلے دشت کے جاؤں کہ جاؤں شاہ کیسے اچانک اٹاؤں نہ اٹاؤں شاہ</p>	<p>بیکسی پر مری کچھ ہم نہیں کھاتے ہو اکٹ میں رونا ہو تم اور بھی رولتے ہو</p>
<p>۵۰</p> <p>میں نے سنی تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے سنی تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>	<p>۵۲</p> <p>میں نے سنی تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات تیرے لئے تھی تو میری ہر بات</p>
<p>سب فرزند کا افروہ قلع ہوتا ہے اب کوئی دم میں کچھ مراد شق ہوتا ہے</p>	<p>بیکسی پر مری اس وقت نہ رہا بیان کرو لاش اگر کی دکھاؤ مجھے قربان کرو</p>	<p>آگے اس دشت میں دل شادم اس ن ہوا شکوہ نہ کہہ کہ ہم آپ یہ قربان ہوا</p>

[illegible]









[illegible]



<p>۴۱          راز و کھوج و سرکش و سرکش          دغا و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>	<p>۴۲          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>	<p>۴۳          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>
<p>اکم بن تهر تیغ و دسر یونین کے امرو          تلوار سے اب زیر و زیر یونین کے گرد          وہ فاماہ مٹھوم کے نالون سے بھرے ہیں          اور زینٹ کلاٹوم کے نالون سے بھرے ہیں</p>		
<p>۴۴          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>	<p>۴۵          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>	<p>۴۶          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>
<p>کیسے نہ دہن غوجہ گلزار حبان ہے          پانی کے نہ پینے سے مگر خشک بان ہو</p>	<p>حیف جہان مٹھو کو پیمبر نے ملا تھا          شہو خیر خو خوار تھا اور خشک گلا تھا</p>	<p>یہ ظلم کر بیٹھے وہ لعین اب نہیں بد          اس کن رامت کو گرائیں گزین پر</p>
<p>۴۷          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>	<p>۴۸          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>	<p>۴۹          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش          سرکش و سرکش و سرکش و سرکش</p>
<p>مولو امر ہونٹوں پر زبان بھر رہا ہے          کہ شکر خدا کی کبھی امت کی دعا ہے</p>	<p>ہزاروں کھنکھ میں نہ تو لب شہ دین ہو          باز تو لب میں بر وقت باز رہ تو ہمیں ہو</p>	<p>دریا بھی تمہاری سنہ سحر ہو یا رہے          یاد نہیں مرنس نہیں منطام ہو یا رہے</p>

<p>۲۱۰ شہر کے لئے اللہ تعالیٰ کی دعا و اللہ اعلم کیا تم کو کبھی نہیں یاد آیا کہ تم کو کبھی نہیں یاد آیا کہ تم کو کبھی نہیں یاد آیا</p>	<p>۲۱۱ میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد</p>	<p>۲۱۲ میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد</p>
<p>بخش امین کے امت کو جناب حدی سے امان میں اب کام ہونا نانی خوشی سے</p>	<p>مقتول ستم کے شہنشاہ اہم کو سرنگے سر عام پھر امین کے حرم کو</p>	<p>پس اس میں کچھ بیان ہوا ہے پانی کو نہیں لاشک ہری چھوڑیں گے پورے</p>
<p>۲۱۳ میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد</p>	<p>۲۱۴ میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد</p>	<p>۲۱۵ میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد</p>
<p>اب لطف نہیں خلوں میں جیسے کا تھا ہر شوق مرے پاؤں کو سینے کا تھا</p>	<p>حاشا میں نگار نہیں ہونگا کسی کا بار و دین مجاور ہوں ہزار نبوی کا</p>	<p>ناوک ٹکنی جیسے کی تالو حسن پر برسا کیہ دین تیرن شاہ زن پر</p>
<p>۲۱۶ میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد</p>	<p>۲۱۷ میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد</p>	<p>۲۱۸ میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد میرزا غلام احمد</p>
<p>باز اب بھی ضرارت سے نہیں چھوڑا عالم عباس علی سنیستے ہو کیا کہتے ہیں ظالم</p>	<p>منہ کے نزدیک د لکیر کی بیٹی خواہر ہر مری صاحب ظہیر کی بیٹی</p>	<p>طغلی سے جو خوش تیرمیں پہلے تھے نانا کی طرح سنگ بھی مولا پہلے تھے</p>







<p>۴۸ خاک و خاکی کی گنجینہ نار از آریا کے صلیب سے میں سے گھسیٹتی دیکھو</p>	<p>۴۹ خاک و خاکی کی گنجینہ نار از آریا کے صلیب سے میں سے گھسیٹتی دیکھو</p>	<p>۵۰ خاک و خاکی کی گنجینہ نار از آریا کے صلیب سے میں سے گھسیٹتی دیکھو</p>
<p>سولا مرے اطاعت کی بے نظیر کر اور سر کر خون و غم و درد کو سر کر</p>	<p>نہ جان تن میں نہ دنیا کی جیت تم نہیں ہی اور اب رسول کی تصویر بھی نہ ظہور میں ہی</p>	<p>قلم عدد دے عبا و رحیم کا باغ کیا میسے اور مدائن کو بے چراغ کیا</p>
<p>۵۱ بہ درود و دعا کی پیر جو اپنے علی اکبر کا باغ لٹکا ہے</p>	<p>۵۲ بہ درود و دعا کی پیر جو اپنے علی اکبر کا باغ لٹکا ہے</p>	<p>۵۳ بہ درود و دعا کی پیر جو اپنے علی اکبر کا باغ لٹکا ہے</p>
<p>امام دین سے برابر کا لال چھٹتا ہے جو اپنے علی اکبر کا باغ لٹکا ہے</p>	<p>دعا میں پوتے کی ماں کا ہر کساں کٹا پکارتی تھی کہ ٹھنڈا مرا چراغ ہوا</p>	<p>نصیب بانو کے دل کو جگر کا داغ ہوا پکارتی تھی کہ ٹھنڈا مرا چراغ ہوا</p>
<p>۵۴ مطلوع شامی کی روشنائی جلد ناب سے فرزند جوان ہوئے</p>	<p>۵۵ مطلوع شامی کی روشنائی جلد ناب سے فرزند جوان ہوئے</p>	<p>۵۶ مطلوع شامی کی روشنائی جلد ناب سے فرزند جوان ہوئے</p>
<p>امام دین سے برابر کا لال چھٹتا ہے جو اپنے علی اکبر کا باغ لٹکا ہے</p>	<p>۵۷ امام دین سے برابر کا لال چھٹتا ہے جو اپنے علی اکبر کا باغ لٹکا ہے</p>	<p>۵۸ امام دین سے برابر کا لال چھٹتا ہے جو اپنے علی اکبر کا باغ لٹکا ہے</p>

<p>۴۴</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۵</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۶</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>
<p>ترپ کے گھر سے نکلتا ہوا بکریا سوار ہر پہلے پہل نو جوان بکریا</p>	<p>یگر ہر مار سہا ہن تیرے کہل ہوا سہا ہن نام ہو گیا منتظر ہا سہا ہن</p>	<p>زبان گھم سے نکل آئی مٹی اڑا کہیں شاہ لاش مرے شیر کی ترلی میں</p>
<p>۴۷</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۸</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>	<p>۴۹</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>
<p>قصائے ماٹھ کیچے میں میرے ڈال دی کسی نے سینے سے میرے جگر نکالا دی</p>	<p>جگر کی چوٹ سے بیدل ہون قرار ہون لعینو رحم کا تھسے امید دار ہون</p>	<p>پکارتے تھے کہ دھر ہو جواب دو اکبر تباہ پھر تار با پکار لو اکبر</p>
<p>۵۰</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>	<p>۵۱</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>	<p>۵۲</p> <p>کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر کے گھر میں آکر کھانا کھا کر</p>
<p>دل کا حال ہر دم سنا نہیں سکتا چہرہ بکارتا ہوا رہا جان نہیں سکتا</p>	<p>یہ وقت وہ ہو کہ کافر بھی رحم کرتا ہو حسین مرتا ہو بار حسین مرتا ہو</p>	<p>ملے گا جین نہ ہو کو کہیں علی اکبر جو تم نہیں تو پدر بھی نہیں علی اکبر</p>



[illegible]



<p>۴۱۰</p> <p>اور شرف کا رتی نئی سے بہت زیادہ نہیں ہو سکتا کیونکہ یہ ایک خاص نہایت کی چیز ہے اور اس کی قدرت اور اثر اور اثر اور اثر</p>	<p>۴۱۱</p> <p>بہت سے شرف کے انصاف و فادار نہیں ہو سکتے کیونکہ یہ ایک خاص نہایت کی چیز ہے اور اس کی قدرت اور اثر اور اثر اور اثر</p>	<p>۴۱۲</p> <p>بہت سے شرف کے انصاف و فادار نہیں ہو سکتے کیونکہ یہ ایک خاص نہایت کی چیز ہے اور اس کی قدرت اور اثر اور اثر اور اثر</p>
<p>۴۱۳</p> <p>ول آتش اندوہ سے جیڑ کا جلے گا ہمارہ سواری کے تھے جہل بھی زمین خجمر از ہر اسے کیلجے پہ چلے گا اور فاطمہ کی روح تھی بیٹے کے جلو میں آیا جو نظر و در اسے تیر سے مارا</p>	<p>۴۱۴</p> <p>۴۱۵</p> <p>۴۱۶</p>	<p>۴۱۷</p> <p>۴۱۸</p> <p>۴۱۹</p>
<p>۴۲۰</p> <p>۴۲۱</p> <p>۴۲۲</p>	<p>۴۲۳</p> <p>۴۲۴</p> <p>۴۲۵</p>	<p>۴۲۶</p> <p>۴۲۷</p> <p>۴۲۸</p>
<p>۴۲۹</p> <p>۴۳۰</p> <p>۴۳۱</p>	<p>۴۳۲</p> <p>۴۳۳</p> <p>۴۳۴</p>	<p>۴۳۵</p> <p>۴۳۶</p> <p>۴۳۷</p>
<p>۴۳۸</p> <p>۴۳۹</p> <p>۴۴۰</p>	<p>۴۴۱</p> <p>۴۴۲</p> <p>۴۴۳</p>	<p>۴۴۴</p> <p>۴۴۵</p> <p>۴۴۶</p>
<p>۴۴۷</p> <p>۴۴۸</p> <p>۴۴۹</p>	<p>۴۵۰</p> <p>۴۵۱</p> <p>۴۵۲</p>	<p>۴۵۳</p> <p>۴۵۴</p> <p>۴۵۵</p>







<p>۱۴۱ بہارِ سنیہ میں بیان شدہ ہے کہ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>	<p>۱۴۲ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>	<p>۱۴۳ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>
<p>۱۴۴ وہاں کو ترے مال سے بھر دے گی سیکھتے خفاں جو کہ انوکھ دے گی سیکھتے</p>	<p>۱۴۵ اس رتبے پر اس قدر یہ کیا ظلم سہا ہو دولت تو ہو یہ دولت والا نہیں ہو</p>	<p>۱۴۶ وہاں کو ترے مال سے بھر دے گی سیکھتے خفاں جو کہ انوکھ دے گی سیکھتے</p>
<p>۱۴۷ بادشاہ کی مہر سے بھر دے گی سیکھتے خفاں جو کہ انوکھ دے گی سیکھتے</p>	<p>۱۴۸ اس رتبے پر اس قدر یہ کیا ظلم سہا ہو دولت تو ہو یہ دولت والا نہیں ہو</p>	<p>۱۴۹ وہاں کو ترے مال سے بھر دے گی سیکھتے خفاں جو کہ انوکھ دے گی سیکھتے</p>
<p>۱۵۰ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>	<p>۱۵۱ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>	<p>۱۵۲ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>
<p>۱۵۳ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>	<p>۱۵۴ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>	<p>۱۵۵ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>
<p>۱۵۶ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>	<p>۱۵۷ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>	<p>۱۵۸ میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے میں نے اپنے دوستوں کی مدد سے</p>

<p>۴۰</p> <p>منفعت سے نظر کر کے سوچو جو فلاح فرمانے لگا ہے اسے اچھا دوست کی خاطر کے لال نے ناما سے کچھ کہا ہے جو فرماؤ تو ایسا بے غما</p>	<p>۴۱</p> <p>فرمایا ہے کہ تیرا وہ مسلمان کو دکھا اس شخص کی ادا نہیں اور وہ دیر کرتا تھا دعا اسکے لیے حق ہے ہمیں جو کہے کہ اس طرح امین ہے یہاں</p>	<p>۴۲</p> <p>اس قسم نہ پانچوں سے اس کی باری کہا کہ تیرے اس سے اور غائب باری نماز اور شکر خدائی کا چاہی عاشق سے جو کہے کہ وہ غائب غما</p>
<p>کہوں پر وہ اُسے جاتے ہیں اس نے ہمدرد باعث مجھے بتاؤ میں قربان تھا اسے پر اس کے مقدر ہی میں اولاد نہیں رہی برابر ہی مر رہی ہو جو شہید کی مر رہی</p>	<p>تحقیق دعا تیری اجابت کے قرین پر اس کے مقدر ہی میں اولاد نہیں رہی برابر ہی مر رہی ہو جو شہید کی مر رہی</p>	<p>کہوں پر وہ اُسے جاتے ہیں اس نے ہمدرد باعث مجھے بتاؤ میں قربان تھا اسے پر اس کے مقدر ہی میں اولاد نہیں رہی برابر ہی مر رہی ہو جو شہید کی مر رہی</p>
<p>۴۳</p> <p>نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے اس کی طرف سے کوئی نافرمانی ہو نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے اس کی طرف سے کوئی نافرمانی ہو</p>	<p>۴۴</p> <p>اس کی طرف سے کوئی نافرمانی ہو نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے اس کی طرف سے کوئی نافرمانی ہو نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے</p>	<p>۴۵</p> <p>کیا عاشق کے کبر کے الفت کا یہ سبب خالی کی وہ مرضی جو جو مرضی والہ بہت خوب بدست خوب بدست</p>
<p>شاید کہ اسی وجہ سے تمہارا کافق ہو گر یہ نہیں مجھ کو تسخیرت کو قلع ہو پروردگار کے معبود میں یہ بلا دلی ہے نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے</p>	<p>فرمایا مجھ نے کہ تو کو کہ سخی ہے پروردگار کے معبود میں یہ بلا دلی ہے نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے</p>	<p>نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے</p>
<p>۴۶</p> <p>اس سولہ سے کہا بادل منور تجلی کے گاؤں عابدین کو چھوڑ نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے</p>	<p>۴۷</p> <p>پھر لڑائی سے یہ عجب ہے کہ پہننے سے اس کے دل میں فرمایا مجھ نے کہ غائب کا دل نہایت سے نا تو مجھ پر کیا ہے</p>	<p>۴۸</p> <p>کیا عاشق کے کبر کے الفت کا یہ سبب خالی کی وہ مرضی جو جو مرضی والہ بہت خوب بدست خوب بدست</p>
<p>خیر تر سے مقدم یہ اک روز پہلے گا روئے گا نبی شیر خدا ماتھے سے کسٹاخ کیا ہو مجھے فضل احدی نے اولاد پر کر اس کے ستم پر جو غضب ہو</p>	<p>کسٹاخ کیا ہو مجھے فضل احدی نے اولاد پر کر اس کے ستم پر جو غضب ہو کسٹاخ کیا ہو مجھے فضل احدی نے اولاد پر کر اس کے ستم پر جو غضب ہو</p>	<p>کسٹاخ کیا ہو مجھے فضل احدی نے اولاد پر کر اس کے ستم پر جو غضب ہو کسٹاخ کیا ہو مجھے فضل احدی نے اولاد پر کر اس کے ستم پر جو غضب ہو</p>

<p>۴۸</p> <p>شاہ کو یوں غور کر دیکھو کہ شعور کی فز زدن ہو یا کسکے خون کا کھان حلق کمان نا کو قرار فریاد فریاد فریاد فریاد</p>	<p>۴۹</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۵۰</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>
<p>بے جرم خطا کو دیکھ شیر کو مارا ناواں کو معصوم کو بے شیر کو مارا کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۵۱</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۵۲</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>
<p>۵۳</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۵۴</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۵۵</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>
<p>۵۶</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۵۷</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۵۸</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>
<p>۵۹</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۶۰</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۶۱</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>
<p>۶۲</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۶۳</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>	<p>۶۴</p> <p>کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے کے کسے کسے کسے کسے</p>





<p>۴۲۷ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۲۸ تین دفعہ کسی سید کی قبر پر گھبرا کر کہوں رونی تیرے کمرے میں تو اس کے عرض کرے کہ اس کا کون سا کمرہ</p>	<p>۴۲۹ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>
<p>۴۳۰ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۳۱ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۳۲ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>
<p>۴۳۳ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۳۴ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۳۵ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>
<p>۴۳۶ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۳۷ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۳۸ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>
<p>۴۳۹ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۴۰ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۴۱ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>
<p>۴۴۲ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۴۳ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>	<p>۴۴۴ پہلو میں تری قبر کے اکبر کی جگہ پر اور باقی لاش علی اصغر کی جگہ پر یہ جگہ بھی حقیقی میں بدلتی رہتی ہے</p>

<p>۴۸ کیا فضل حق سے چھ عینی کالج ہو کیا عین جہان سے چھ سناوے بیچ ہو کیا جوان شہت مکان سے چھ وزج ہو کیا دیوان کی بیچ سے سند کی بیچ ہو</p>	<p>۴۹ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۵۰ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>
<p>سروان حسن گرم سے شعلہ میں طویر کے اس دفتر حسین میں جہر میں کوز کے یہ سنہر پوش غاصیوں کے پردہ پوش ہاں یہ حکم لان ہیں شتری و ماہتاب پر</p>	<p>۵۱ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۵۲ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>
<p>۵۳ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۵۴ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۵۵ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>
<p>۵۶ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۵۷ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۵۸ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>
<p>۵۹ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۶۰ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۶۱ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>
<p>۶۲ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۶۳ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>	<p>۶۴ کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں کیا عین شہب پر جوان ہیں</p>



<p>۵۱۵          بن فوین چون که با با خضو بن          کمانا بنو سید خاں کلا با خضو بن          پانی جوان شاکا با با خضو بن          آب خاک بن سپا با با خضو بن</p>	<p>۵۱۶          با با خضو بن سپا با با خضو بن          دل بن سپا بن سپا بن سپا بن          هم کوون که کلا بن سپا بن سپا بن          خضو بن سپا بن سپا بن سپا بن</p>	<p>۵۱۷          بن فوین چون که با با خضو بن          کمانا بنو سید خاں کلا با خضو بن          پانی جوان شاکا با با خضو بن          آب خاک بن سپا با با خضو بن</p>
<p>مان با سن سپا بن سپا بن سپا بن          اب کیون دلان سپا بن سپا بن سپا بن</p>	<p>اشدا که سپا بن سپا بن سپا بن          حاجا که خود خضو بن سپا بن سپا بن</p>	<p>تو سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          اسکا که سپا بن سپا بن سپا بن</p>
<p>۵۱۸          بن سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن</p>	<p>۵۱۹          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن</p>	<p>۵۲۰          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن</p>
<p>کیسی صبح آئی که قشدر سو گئی          آج آپ اور ہو گئے سین اور ہو گئی</p>	<p>رو کر کما جو داغ بیستی امش اوگی          شیعوں کی سیڈیوں کو خضو بن سپا بن</p>	<p>لاکھوں دزد و جالور آئے جہا کے          باقی جو چھلیاں تھیں وہ چور چکے کھا گئے</p>
<p>۵۲۱          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن</p>	<p>۵۲۲          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن</p>	<p>۵۲۳          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن          سپا بن سپا بن سپا بن سپا بن</p>
<p>پوری آرتو کہ ضبط کیا شور و شین کا          آئی آئے انھوں میں چکا حسین کا</p>	<p>بچھلے پر سے شمت حسان ہوں بیان          اک خواب لیکر میں برشیاں ہوں بیان</p>	<p>تھیں میں اب حسین کا ماتم بکا کر د          رڑ سال پہنوسو گم میں چھو بکا کر د</p>

[illegible]

<p>۴۳</p> <p>کے لئے ہرگز نہیں ہوتا کہ جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کو ہر شے سے بہتر کر دے</p>	<p>۴۴</p> <p>جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کو ہر شے سے بہتر کر دے</p>
<p>۴۵</p> <p>سوکھ دین کو شکر سے لبر کرے کیجیو کوئی زمانہ کہنے میں نا رسول کے ہر عارضے میں شکوے سے پرہیز کیجیو اس سب سے گنتی کے علی کے بتوں کے لئے تھے کہ سمند پر دو و شہیدوں کو</p>	<p>۴۶</p> <p>عباس کو نہ دانتی کہ وہ خود شہیدوں کو لائے تھے کہ سمند پر دو و شہیدوں کو</p>
<p>۴۷</p> <p>جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کو ہر شے سے بہتر کر دے</p>	<p>۴۸</p> <p>جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کو ہر شے سے بہتر کر دے</p>
<p>۴۹</p> <p>تاج ہر اک نام ہے رب عباد کا زخیر در کا غل جو گیا آسمان پر اک جا محل پر صبر کا اک جا جاو کا پردہ بھی سر پہنے لگا آستان پر</p>	<p>۵۰</p> <p>کیا شکر حسین کی بستی اچھڑا گئی آفت کی فوج ٹوٹ پڑی لٹ پڑ گئی</p>
<p>۵۱</p> <p>جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کو ہر شے سے بہتر کر دے</p>	<p>۵۲</p> <p>جس کو اللہ تعالیٰ چاہے وہ اس کو ہر شے سے بہتر کر دے</p>
<p>۵۳</p> <p>ایمان نازیبا نے میں زنجیر و طوق پہنے ہیں بچہ بچہ بن شوق ہو بیجان پچاس تن ہو سے بائیس گئے اکڑنے دی نرا کہ جگر پرستان ملی</p>	<p>۵۴</p> <p>آیا جو دھیان ویر سیر کو کمان ملی اکڑنے دی نرا کہ جگر پرستان ملی</p>



<p>۵۴</p> <p>خفتے سے خفتے ہو جو کوئی نہ تھا اگر گرتی تو کچھ نہ معلوم اس کی دنیا ہوا اگر بہان اس کی کیا کیا اس کی خوار اس</p>	<p>۵۵</p> <p>بہر مہر مہر تو ہوا اگر لگا تو فتنوں نے ظلم اس کی کیا کیا بہر مہر مہر تو ہوا اگر</p>	<p>۵۶</p> <p>مہر مہر مہر تو ہوا اگر لگا تو فتنوں نے ظلم اس کی کیا کیا بہر مہر مہر تو ہوا اگر</p>
<p>چلتے چلتے چرخ منہ پر رہا چھوٹا چھوٹا کر رکھتی تھی بانوں میں ہوا چھوٹا چھوٹا کر</p>	<p>انصاف سے ترزو سے تیغ ہو سر جھکی بانی زیادتی جہر سے آدھر جھکی</p>	<p>بولی ظفر عدوی پرش پرش رہے پیر سے حال پر نظر پرش رہے</p>
<p>۵۷</p> <p>نکرتوں کی عدلیہ نہ تھا اگر دل سے شکست اور وہ نہ تھا اگر جان سے لطف و دان تھی تو نہ تھا اگر قالب سے لطف و جان تھی تو نہ تھا اگر</p>	<p>۵۸</p> <p>چال اس کی عالموں کو تھی اگر مجاہد قاتل سے سب جہان تھی اگر کسی قتل سے نہ تھا اگر سیر پر چھٹی تھی</p>	<p>۵۹</p> <p>کیا تھی وہ انصاف کی لذت تھی کون تھا نہ بند خدا تو نہ تھا اگر ان کا خون سے نہ تھا اگر سیر پر چھٹی تھی</p>
<p>روشن نمون کا طنطنہ زور و رتن گیا ہر عضو بھاگنے کے لیے بانوں بن گیا</p>	<p>اس کے طبعی جو دل پر یہ قبضہ کیے ہوئے غل تھا پری وہ لوگ کی شیشہ پر ہوئے</p>	<p>ایا خیال تیغ جسے اسکا جی گیا کافر کا جی گیا مگر انصاف جی گیا</p>
<p>۶۰</p> <p>مہر مہر مہر تو ہوا اگر بہر مہر مہر تو ہوا اگر لگا تو فتنوں نے ظلم اس کی کیا کیا بہر مہر مہر تو ہوا اگر</p>	<p>۶۱</p> <p>مہر مہر مہر تو ہوا اگر لگا تو فتنوں نے ظلم اس کی کیا کیا بہر مہر مہر تو ہوا اگر</p>	<p>۶۲</p> <p>مہر مہر مہر تو ہوا اگر لگا تو فتنوں نے ظلم اس کی کیا کیا بہر مہر مہر تو ہوا اگر</p>
<p>مہر مہر مہر تو ہوا اگر لگا تو فتنوں نے ظلم اس کی کیا کیا بہر مہر مہر تو ہوا اگر</p>	<p>مہر مہر مہر تو ہوا اگر لگا تو فتنوں نے ظلم اس کی کیا کیا بہر مہر مہر تو ہوا اگر</p>	<p>مہر مہر مہر تو ہوا اگر لگا تو فتنوں نے ظلم اس کی کیا کیا بہر مہر مہر تو ہوا اگر</p>

<p>۴۴ عمل خالص غرض کیا وہ مر جا شہر و قریہ کے لوگوں میں ہر روز ہوتا کشتان و انقطاع و وبال و نقصا</p>	<p>۴۵ میلو میں اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>	<p>۴۶ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>
<p>۴۷ رنگ میں تو زور وسطیٰ مقرر کا شور ہر یہاں ہر شہر حضور کی آمد کا شور ہر</p>	<p>۴۸ حالت ہوئی یہ شہر و دیہات کے پشت پناہ کی مہلت مسانس کی نہ مہلت کی نہ آہ کی</p>	<p>۴۹ منزل گڑی ہو اس سفر ناگزیر کی مالک کے ہاتھ شرم ہر وقت انجیر کی</p>
<p>۵۰ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>	<p>۵۱ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>	<p>۵۲ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>
<p>۵۳ بالکل بخاری سمت توجہ خدا کی ہو ساعت ہی حضور ہی رب ہر کی ہو</p>	<p>۵۴ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>	<p>۵۵ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>
<p>۵۶ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>	<p>۵۷ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>	<p>۵۸ نہایت میں تو اس کے تیسویں میل و قطب لگا میل و قطب کے درمیان میں چار میل میل و قطب کے درمیان میں چار میل</p>
<p>۵۹ دیکھ کر جان وین کے جو تیرے چکے ہو کھانچے حد و نہر کے چکر چکے ہو</p>	<p>۶۰ ہماں یہ وقت نزع یہ سختی روا نہیں آخر چھین بھی مرزا ہر اک روز یا نہیں</p>	<p>۶۱ قرآن سے مراد ہر سینہ امام کا قرآن سے مراد ہر سینہ امام کا</p>

<p>۱۰۰ کے لئے جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>	<p>۱۰۱ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>	<p>۱۰۲ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>
<p>اب تا خدا خدا ہی رہتی کے سینے کا اگر بلا کہ صبر ہی سہا فرمائیے گا</p>	<p>تقریباً دوا میں دیکھیں کہ ہر مہر ہے تو جبکہ آتا ہی رہی کی قسم تجھے</p>	<p>اوشم وقت ہر سروس کی جدائی کا مہلت دینی پھر ملوں حلقہ بھائی کا</p>
<p>۱۰۳ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>	<p>۱۰۴ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>	<p>۱۰۵ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>
<p>بولا شقی تجا جسے شہنشاہ صافی تھی دھری تو یہ جو لاشہ اکبر یہ اتنی تھی</p>	<p>سایہ بزرگ مر گئے تجھ پر نصیب کے بیرا کوئی نہیں رہا سو اس غریب کے</p>	<p>یانی نہیں جہیں چھوٹی کہہ کے رون کی انگوں سے خون پیش خضابی کا وہوں کی</p>
<p>۱۰۶ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>	<p>۱۰۷ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>	<p>۱۰۸ جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں جو کچھ کہنا چاہتا ہوں وہ سب کچھ کہتا ہوں</p>
<p>تا بہرہ تھا کہ بھائی کے بدلے نہ رہا ہو یہ چھوٹے دریا اس سے بڑا اختیار ہو</p>	<p>شہر دیکھ یاس سے حضرت کا دیکھنا دل ٹکڑے کر رہا ہو حضرت کا دیکھنا</p>	<p>خیر اٹھا ہر طلق شہر سوسن سے اوشم ہر دن و رات وہاں ہوں تیرے سے</p>



<p>۴۷</p> <p>دیکھئے گئے مردے کہ سر آب رواں ہیں اعضائے توہین بوسیدہ برآگھیں نگاہیں ہیں</p>	<p>۴۸</p> <p>اعجب ہے کہ تیرے جسم کی صفائی کیونکہ تیرے جسم کی صفائی</p>	<p>۴۹</p> <p>پہلے صفائی تیرے جسم کی صفائی پہلے صفائی تیرے جسم کی صفائی</p>
<p>۵۰</p> <p>بے عقل نہ ہیں سے کیا فی افکار وارد ہوا وہاں صاحب دل ایک قضا</p>	<p>۵۱</p> <p>دل در زمین غمناک رہیں بالا سجدہ گناہ و توبہ کی طرف</p>	<p>۵۲</p> <p>اگر تیرے جسم کی صفائی اگر تیرے جسم کی صفائی</p>
<p>۵۳</p> <p>و غافلہ آگھیں جو یہ سب کھوئے ہوئے ہیں مطلوب کے دیدار کی حسرت میں ہوئے ہیں</p>	<p>۵۴</p> <p>کچھ نہ کوئی زیر زمین جوتی ہو صفرا کھوئے ہوئے آنکھوں کو سدا روتی ہو صفرا</p>	<p>۵۵</p> <p>اگر تیرے جسم کی صفائی اگر تیرے جسم کی صفائی</p>
<p>۵۶</p> <p>بے نیل میں چلی گئی تیرے جسم کی صفائی بے نیل میں چلی گئی تیرے جسم کی صفائی</p>	<p>۵۷</p> <p>نادر میں چلی گئی تیرے جسم کی صفائی نادر میں چلی گئی تیرے جسم کی صفائی</p>	<p>۵۸</p> <p>اگر تیرے جسم کی صفائی اگر تیرے جسم کی صفائی</p>
<p>۵۹</p> <p>بتلاؤ کہ نہ آگھیں کیے سوئی ہو صفرا بادیدہ تر کھوئے ہوئے روتی ہو صفرا</p>	<p>۶۰</p> <p>اللہ نے میرا شہ تیرا اسکو عطا کی عاشق وہ نہیں کی تھی یہ شاہ شہدا کی</p>	<p>۶۱</p> <p>اگر تیرے جسم کی صفائی اگر تیرے جسم کی صفائی</p>

<p>۴۱۱ پہلے تھی دو درخت تھی پہلے تھی بیکر پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی اک ہونہ سے عرض میں آئے سرہ نہایت میں آئے قاصد کی بکری پہلے تھی</p>	<p>۴۱۲ اگر لے جائے وہ پہلے تھی قضا اور ایک بکری لے گیا اب بدین تھا اسی منور سے لے گیا اب بدین تھا کیا رہے وہ منور کو وہ لے گیا مارا</p>	<p>۴۱۳ پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی</p>
<p>فرمایا کہ احسان کر اللہ جزا دے اب قتل ہوا چاہتے ہیں شیر خدا بھی</p>	<p>یہ شرب بھی لٹا کعبہ رب دو سرا بھی اب قتل ہوا چاہتے ہیں شیر خدا بھی</p>	<p>وہاں غل تھا کہ میرا دوسرا سلطان یاں انفرہ جیدر تھا کہ لٹا ہر ہم</p>
<p>۴۱۴ نہایت میں آئے قاصد کی بکری پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی</p>	<p>۴۱۵ اگر لے جائے وہ پہلے تھی قضا اور ایک بکری لے گیا اب بدین تھا اسی منور سے لے گیا اب بدین تھا کیا رہے وہ منور کو وہ لے گیا مارا</p>	<p>۴۱۶ پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی</p>
<p>ماخون کو چوچھین تو بتانا یہ فریہ اک ہاتھ سے پہر پٹی ہو ایک سینہ</p>	<p>ہر کو چے میں غل ہاے نبی ہاے نبی تھا ہر ایک طرف ذکر رسول عربی تھا</p>	<p>بازد بہ بھی اک سنگ لگا دست مہم سے قدسی کھٹ افسوس کو ملنے لگے غم سے</p>
<p>۴۱۷ نہایت میں آئے قاصد کی بکری پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی</p>	<p>۴۱۸ اگر لے جائے وہ پہلے تھی قضا اور ایک بکری لے گیا اب بدین تھا اسی منور سے لے گیا اب بدین تھا کیا رہے وہ منور کو وہ لے گیا مارا</p>	<p>۴۱۹ پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی</p>
<p>جنگا میں خود آئے کو تیار سے زہرا بر کا پنے سے پاؤں کے ماچار سے زہرا</p>	<p>دیران مدینہ کو اجل کر گئی ہے بابا کی ہلا کے نہیں مگر گئی ہے</p>	<p>پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی پہلے تھی</p>

<p>۲۴ بہن کجا بدوہ چلی وہاں نہ رہی مقتل میں ہو ہو چکی نہ رہی خبر بھی سب مل لڑی بھی بلاد رہی برہن بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی</p>	<p>۲۵ اب کجا کجا کیا نہ رہی خبر بھی آؤ نہیں میں وہاں نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی</p>	<p>۲۶ بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی</p>
<p>بھائی نے کہا گو دین سر رکھ لے ہمارا فرزند و پدر نے کیا یانی کا اشارا</p>	<p>ممتاز ہر ایک جناب احدی میں میں فاطمہ کی راہ میں تم راہ نہیں میں</p>	<p>زہرا سے کہا حال شہنشاہ عرب کا اک مردہ دیا خیر کا اور ایک طلب کا</p>
<p>۲۷ اب کجا کجا کیا نہ رہی خبر بھی آؤ نہیں میں وہاں نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی</p>	<p>۲۸ اب کجا کجا کیا نہ رہی خبر بھی آؤ نہیں میں وہاں نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی</p>	<p>۲۹ اب کجا کجا کیا نہ رہی خبر بھی آؤ نہیں میں وہاں نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی</p>
<p>اب تو کسی پیاسے کی نہیں محکو خبر میری سیدانی مری تشنہ دیدار پر رہی</p>	<p>ہر خبر تو کیوں آئی ہر کھوسے ہوئے سر کو کیا بھیجا ہر زہرا نے تجھے میری خبر کو</p>	<p>زہرا نے بلا میں لہجہ میرے دعاوی دونوں نے جہیں شکر کی سحر کو جھکا دی</p>
<p>۳۰ اب کجا کجا کیا نہ رہی خبر بھی آؤ نہیں میں وہاں نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی</p>	<p>۳۱ اب کجا کجا کیا نہ رہی خبر بھی آؤ نہیں میں وہاں نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی</p>	<p>۳۲ اب کجا کجا کیا نہ رہی خبر بھی آؤ نہیں میں وہاں نہ رہی خبر بھی کو نہ رہی خبر بھی نہ رہی خبر بھی بہن راہ سے علو نہ نہ رہی خبر بھی</p>
<p>ہر ایک ہر بیان فکر سعادت طلبی میں میں فاطمہ کی راہ میں تم راہ نہیں میں</p>	<p>کنا تو ہر بیتاب ہمارے لیے زہرا یان بابا زہرا ہر تمہارے لیے زہرا</p>	<p>اک حسرت ہر سب عورتیں ہر ڈھانپ ہی ہیں قبرین میں فاطمہ کی کانپ ہی ہیں</p>

<p>۴۳۳</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>	<p>۴۳۴</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>	<p>۴۳۵</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>
<p>دل کی باتیں ہوا جاتا ہے ہر ایک جیسے زہر کی طرح یہ بھی نکل آئی ہر گھر سے اور یہ کہ نہ سقدور سر انجام عزا ہوا یہ لائی خبر قتل حسین ابن علی کی</p>	<p>یہ بھی مری قسمت کہ پدر کی تو قضا ہو پر اسے تو دی لاکھ خبریں سونہ کی اور یہ کہ نہ سقدور سر انجام عزا ہوا یہ لائی خبر قتل حسین ابن علی کی</p>	<p>یہ بھی مری قسمت کہ پدر کی تو قضا ہو پر اسے تو دی لاکھ خبریں سونہ کی اور یہ کہ نہ سقدور سر انجام عزا ہوا یہ لائی خبر قتل حسین ابن علی کی</p>
<p>۴۳۶</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>	<p>۴۳۷</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>	<p>۴۳۸</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>
<p>اک شہر لو کی ہر کوئی آنکھوں سے بہتی رہی غیر کہ تیرے ہونے انھوں سے پیریت رہی اور سب ترے ہمراہ تھیں آج ہو رہے ہیں یہ گھر سے نکل آنا قیامت ہر غضب ہو</p>	<p>دارت بخدا سارے زمانے کے ہوئے ہیں سیدائیں کی نشان شکوہ آپ میں سب ہو اور سب ترے ہمراہ تھیں آج ہو رہے ہیں یہ گھر سے نکل آنا قیامت ہر غضب ہو</p>	<p>دارت بخدا سارے زمانے کے ہوئے ہیں سیدائیں کی نشان شکوہ آپ میں سب ہو اور سب ترے ہمراہ تھیں آج ہو رہے ہیں یہ گھر سے نکل آنا قیامت ہر غضب ہو</p>
<p>۴۳۹</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>	<p>۴۴۰</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>	<p>۴۴۱</p> <p>میں نے اپنے دل سے جو کچھ کہنا چاہا وہ سب کچھ تمہیں ہی کہنا پڑا کیونکہ میں نے تمہیں ہی اپنے دل کا سچا حال بتا دیا تھا</p>
<p>پر دیسیوں کے سوگ کا آئین تیار ہو کاکی کھنسی گھر میں کسی کے ہو تو لا دو کیونکہ قافلہ آنا نہیں خبر میں یکساں کیا جائے تو ناموس ہوں کس شاہ ہر لگی</p>	<p>کیونکہ قافلہ آنا نہیں خبر میں یکساں کیا جائے تو ناموس ہوں کس شاہ ہر لگی گھر کے ابھی شوہر زینب بھی گیا ہو رہیرون سے میں بات کروں شان خدا کی</p>	<p>کیونکہ قافلہ آنا نہیں خبر میں یکساں کیا جائے تو ناموس ہوں کس شاہ ہر لگی گھر کے ابھی شوہر زینب بھی گیا ہو رہیرون سے میں بات کروں شان خدا کی</p>

<p>۴۲۶</p> <p>وہ دل میں لگا کر کے کہتا ہے کہ اس سے غلط فہمی نہ پڑے اس لیے کہ اس سے بچاؤ کی کچھ چیزیں پہنچانی ہو جس سے اس کی غلط فہمی نہ پڑے</p>	<p>۴۲۵</p> <p>مظہر کے لیے جو غلط فہمی نہ پڑے جو غلط فہمی نہ پڑے وہی غلط فہمی نہ پڑے جو غلط فہمی نہ پڑے وہی غلط فہمی نہ پڑے</p>	<p>۴۲۴</p> <p>مظہر کے لیے جو غلط فہمی نہ پڑے جو غلط فہمی نہ پڑے وہی غلط فہمی نہ پڑے جو غلط فہمی نہ پڑے وہی غلط فہمی نہ پڑے</p>
<p>یوں تو ہے پھر دن سے خدا کا چکر لگا دے خدا و مہر ذرا اسم شریف ایسا بتا دے</p>	<p>فریاد جن لٹ گیا محبوب خدا کا امان مجھے پر ساد و ہر شہر خدا کا</p>	<p>خدا کے محبوب کا احوال کر دیا وہ سننے والا کو اس حال کو دیکھ دیا</p>
<p>۴۲۷</p> <p>یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے</p>	<p>۴۲۸</p> <p>یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے</p>	<p>۴۲۹</p> <p>یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے</p>
<p>یوں ہر شہر میں ہو سہرا لگا دے تم ہو نہ ہو عیاش علیہ ا کی ران ہو</p>	<p>وان تو نہ گشتی آپ نے فریاد ہر ساری اب لٹ کے یہاں آئی ہو وہ ہوا دھاری</p>	<p>قانون کی نہ دیکھو کہ غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے</p>
<p>۴۲۸</p> <p>یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے</p>	<p>۴۲۹</p> <p>یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے</p>	<p>۴۳۰</p> <p>یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے یہ ہے جو غلط فہمی نہ پڑے</p>
<p>عابد کا فرستادہ میں آیا ہوں ادھر کو جو پوچھنا ہو پوچھ لو جاتی ہو کدھر کو</p>	<p>دیدار کی امید رکھو حق کے کرم سے کچھ حال اگر پوچھنا ہو پوچھ لو ہم سے</p>	<p>جس خبر کا سہارا تھا جواب سننے پر یہ تھا سیاہ بون نے مل کے سوار لگو کیا تھا</p>

<p>۴۵۱</p> <p>سید انیسون نے کیا باختر زلف سے اٹھا کیا یوں ہی کھنکھارے سے اٹھا کیا سید انیسون نے کیا باختر زلف سے اٹھا کیا</p>	<p>۴۵۲</p> <p>سید انیسون نے کیا باختر زلف سے اٹھا کیا یوں ہی کھنکھارے سے اٹھا کیا سید انیسون نے کیا باختر زلف سے اٹھا کیا</p>	<p>۴۵۳</p> <p>سید انیسون نے کیا باختر زلف سے اٹھا کیا یوں ہی کھنکھارے سے اٹھا کیا سید انیسون نے کیا باختر زلف سے اٹھا کیا</p>
<p>کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر وہاں تھا سب ایک طرف خاص غلام بکا امان تھا</p>	<p>ناگھر کی نہ محفل کی نہ دنیا کی نہ دین کی اگر وہاں سے مقدّم نہ رہا یہاں بسین کی</p>	<p>وہ سیف خدارن میں نباشے کی پہچانی مذہبہ دین سر بھی کیا اور پہچانی</p>
<p>۴۵۴</p> <p>کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر وہاں تھا سب ایک طرف خاص غلام بکا امان تھا</p>	<p>۴۵۵</p> <p>کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر وہاں تھا سب ایک طرف خاص غلام بکا امان تھا</p>	<p>۴۵۶</p> <p>کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر وہاں تھا سب ایک طرف خاص غلام بکا امان تھا</p>
<p>کن آنکھوں سے دیکھا گیا یہاں کا حد اگر ہر مسے سید یہ یہ تنہا کی کا حد</p>	<p>میر کوئی خبر شہر و شہر نہیں ہے اس گھر میں رکابان کے تھیں نہیں</p>	<p>رن کا جو کیا قصد تہہ نشہ دہن بنے اس گھر میں رکابان کے تھیں نہیں</p>
<p>۴۵۷</p> <p>کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر وہاں تھا سب ایک طرف خاص غلام بکا امان تھا</p>	<p>۴۵۸</p> <p>کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر وہاں تھا سب ایک طرف خاص غلام بکا امان تھا</p>	<p>۴۵۹</p> <p>کیا کوئی عزیزوں میں بھی حاضر وہاں تھا سب ایک طرف خاص غلام بکا امان تھا</p>
<p>آقا کے برسے وقت میں ہر ہر نہ خیر ہو اتاق بھی وہ آقا کے جوفت میں پیر ہو</p>	<p>سید انیسون نے خدمت بندہ جو کی ہتی یہ مگر کجا تھا شہ کی کمر لوٹ جکی ہتی</p>	<p>سقاے حرم تیرا علم شرعیوں کی جیانی بیوں کی میں ترافا تہہ دون کی</p>

<p>۴۵</p> <p>فاسد خفا طلب ہوئی کھجور کا پودا گھر سے تھوڑے دیر میں بن جاتی ہے بڑے بڑے گھوڑے اور کالے کالے چھوٹے بچے اور لڑکیاں کھاتے کھاتے</p>	<p>۴۶</p> <p>اس کو کھانا تھا زینت پہنچا دینا اور لڑکیاں کھانا کھانے کو ابن رحمہ اللہ کہ چھوٹے کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۴۷</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>دنیا تھی سیر زینت دلیکیر کے آگے جب بھائی کی مسند علی تھیں گے آگے</p>	<p>عبداللہ جعفر علیہ السلام کے جگر کو ابن خفصہ تھے اور چھوٹے سر کو</p>	<p>اس غول کی جانب کو بوب خلق علی ہر کبا بیچ میں تا بوقت جیسٹن ابن علی ہر</p>
<p>۴۸</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۴۹</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۵۰</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>بچپن تھی اور کتنی تھی واقفہ عینہ اب بچپن پاک ہوئے ہمارے عینہ</p>	<p>بی بی کو باری سے کیا کر کے شبیر وہ رو کے بھاری کہ فضا کر کے شبیر</p>	<p>اللہ کی قدرت ہی کہ جتنا ہی یہ گھوڑا کتنے ہیں کہ پانی نہیں پینا ہی یہ گھوڑا</p>
<p>۵۱</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۵۲</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۵۳</p> <p>کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>بلوہ خفا خلق کا ادھر اور ادھر کو شیرہ غور ان کے کھانا کھانا</p>	<p>سب روڑھے آگے زیارت کو علم کی کو ٹھون پڑھیں جو تریں شتاق حرم کی</p>	<p>شیخ و سپر شہ کی زیارت میں کر دن کی پھر بلا گھوڑے کی خبیات میں کر دن کی</p>

<p>۴۶۸</p> <p>مقصودہ گھوڑا سوار درازہ جو تیرا اس نشست میں پائی جان میں نہ لگایا میک کی طرف طشت کے ساتھ تھون پٹھایا نعرہ کیا توار سے اسرا پنا پٹھایا</p>	<p>۴۶۹</p> <p>سب ظلم تو اس کے ساتھ کیا تھا لاش کو دیکھ کر کیا نشست میں نہ لگایا گھوڑوں کے ساتھ تھون پٹھایا پائی لاش سے پٹھایا</p>	<p>۴۷۰</p> <p>ماہر درویدہ نے جو درازہ پٹھایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا سب کیسوں میں نہ لگایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا</p>
<p>۴۷۱</p> <p>بولامین پیر کے لڑا سے کاہوں گھوڑا پائی میں نہیں بیٹھ پٹھایا اسے نہ اگر شیر آگئی تو غضب تھا اب چل کے لڑتی ہوئی گور اچھی سنبھالا</p>	<p>۴۷۲</p> <p>بے لاش کے پامال کیے پھینکے کب تھا اسے نہ اگر شیر آگئی تو غضب تھا اب چل کے لڑتی ہوئی گور اچھی سنبھالا میں ٹھاموں اسے قبر کو تو چھاتی لگا لو</p>	<p>۴۷۳</p> <p>اب چل کے لڑتی ہوئی گور اچھی سنبھالا میں ٹھاموں اسے قبر کو تو چھاتی لگا لو اب چل کے لڑتی ہوئی گور اچھی سنبھالا میں ٹھاموں اسے قبر کو تو چھاتی لگا لو</p>
<p>۴۷۴</p> <p>بہادر تھوڑے سوار ڈون پٹھایا سب کیسوں میں نہ لگایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا پائی لاش سے پٹھایا</p>	<p>۴۷۵</p> <p>سب ظلم تو اس کے ساتھ کیا تھا لاش کو دیکھ کر کیا نشست میں نہ لگایا گھوڑوں کے ساتھ تھون پٹھایا پائی لاش سے پٹھایا</p>	<p>۴۷۶</p> <p>ماہر درویدہ نے جو درازہ پٹھایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا سب کیسوں میں نہ لگایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا</p>
<p>۴۷۷</p> <p>یان کیا کہیں استادہ ہیں سب کی طرف رو صبر میں دکھائیں گے تھیں نیل سن کے بلاؤ نے دھڑکے خون جگر کے شلوکے چلائی کہ نکلے ہیں یہ ارمان ہو کے</p>	<p>۴۷۸</p> <p>سب ظلم تو اس کے ساتھ کیا تھا لاش کو دیکھ کر کیا نشست میں نہ لگایا گھوڑوں کے ساتھ تھون پٹھایا پائی لاش سے پٹھایا</p>	<p>۴۷۹</p> <p>ماہر درویدہ نے جو درازہ پٹھایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا سب کیسوں میں نہ لگایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا</p>
<p>۴۸۰</p> <p>روٹی ہوئی تھوڑی جلی قافلے کے سات ہزار روٹے پر اسے اڈوں پر سادات بدر و شہر پہلے اسے پٹھایا اور گروہ چلائے گئے پٹھایا</p>	<p>۴۸۱</p> <p>سب ظلم تو اس کے ساتھ کیا تھا لاش کو دیکھ کر کیا نشست میں نہ لگایا گھوڑوں کے ساتھ تھون پٹھایا پائی لاش سے پٹھایا</p>	<p>۴۸۲</p> <p>ماہر درویدہ نے جو درازہ پٹھایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا سب کیسوں میں نہ لگایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا</p>
<p>۴۸۳</p> <p>بولاکہ دو ہائی شہر ابرار کو مارا امت نے تھوڑی عرصے میں سو کر لگا لگا تسلیم تو وہ جب تھی کہ آئی ہوں سفر سے پر یہ کہو جہانی کو کھلی لائی ہوں سفر سے</p>	<p>۴۸۴</p> <p>سب ظلم تو اس کے ساتھ کیا تھا لاش کو دیکھ کر کیا نشست میں نہ لگایا گھوڑوں کے ساتھ تھون پٹھایا پائی لاش سے پٹھایا</p>	<p>۴۸۵</p> <p>ماہر درویدہ نے جو درازہ پٹھایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا سب کیسوں میں نہ لگایا مقصودہ گھوڑا سوار درازہ پٹھایا</p>



<p>۹۸</p> <p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری</p>	<p>۹۹</p> <p>اس وقت سے تیار ہو کر کھڑے ہو جان          جانی کہ اس وقت سے تیار ہو کر کھڑے ہو جان          جانی کہ اس وقت سے تیار ہو کر کھڑے ہو جان          جانی کہ اس وقت سے تیار ہو کر کھڑے ہو جان</p>	<p>۱۰۰</p> <p>کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر          کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر          کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر          کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>
<p>جس کو کہ اسرا ہو فقط ایک بھائی کا          حال آنی بہن سے پوچھنے لگا کہ بھائی کا          حال آنی بہن سے پوچھنے لگا کہ بھائی کا          حال آنی بہن سے پوچھنے لگا کہ بھائی کا</p>	<p>یہ بیٹی ہر وہ لاڈ لاخیر شکن کا ہر          ہم کیا کہیں مقدر بھائی بہن کا ہر          ہم کیا کہیں مقدر بھائی بہن کا ہر          ہم کیا کہیں مقدر بھائی بہن کا ہر</p>	<p>عابد نے کہہ دیا کہ رہ کر دگار میں          ہم تازیانے کھائیں گے بابا بخار میں          ہم تازیانے کھائیں گے بابا بخار میں          ہم تازیانے کھائیں گے بابا بخار میں</p>
<p>۱۰۱</p> <p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری</p>	<p>۱۰۲</p> <p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری</p>	<p>۱۰۳</p> <p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری</p>
<p>اس کو چھٹا ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          قابلِ تہنیم ہونے کے اتنی سی جان ہر          قابلِ تہنیم ہونے کے اتنی سی جان ہر          قابلِ تہنیم ہونے کے اتنی سی جان ہر</p>	<p>شادی سفر میں کوئی نہ تنگ ہر شاخ پر          اصغر کا دھڑکا ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          اصغر کا دھڑکا ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          اصغر کا دھڑکا ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری</p>	<p>باغوں میں گل زمین کے پرور سے آتے ہیں          امان کے چھوٹے خاک میں ملنے کو جاتے ہیں          امان کے چھوٹے خاک میں ملنے کو جاتے ہیں          امان کے چھوٹے خاک میں ملنے کو جاتے ہیں</p>
<p>۱۰۴</p> <p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری</p>	<p>۱۰۵</p> <p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری</p>	<p>۱۰۶</p> <p>بہارِ حیات کی ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری          ہر شاخ پر گون گون کی گونگاری</p>
<p>یہ تیر کھائے پہلو سے اکبر میں سوئیں گے          عابد تہنیم ہونے کے سب قتل ہوئیں گے          عابد تہنیم ہونے کے سب قتل ہوئیں گے          عابد تہنیم ہونے کے سب قتل ہوئیں گے</p>	<p>ان جھنڈوں سے بال بال سر کے پڑھ چکے          اکبر تو دن کو جاتے ہیں پران پر پڑھ چکے          اکبر تو دن کو جاتے ہیں پران پر پڑھ چکے          اکبر تو دن کو جاتے ہیں پران پر پڑھ چکے</p>	<p>سب تیر حرق کلال میں پڑھ چکے ہیں          وہ تیر حرق کلال میں پڑھ چکے ہیں          وہ تیر حرق کلال میں پڑھ چکے ہیں          وہ تیر حرق کلال میں پڑھ چکے ہیں</p>



<p>۲۸ ناگاہ فصد و عذوبی آئی بچوں کچھ شمشکے کان میں گمانہ بچوں زیر لالہ لالہ بچوں اندر وہ تھیں وہاں بچوں کے آگے آئے شمشکے</p>	<p>۲۹ چین و شتران علی بچوں کھانے بڑے بچوں کے زبون کو کچھ حال تھیں موجود حاصلے برابر بچوں تھیں بچوں میں بچوں کی بچوں تھیں</p>	<p>۳۰ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>
<p>۳۱ ناگہ بچوں میں کھینے کو کیا فصد آئی تھی بچوں کے غل سے بچوں کو دہشت تھی بچوں کے دل پہ ہاتھ رکھے باؤر روتی تھی بچوں کے دل پہ ہاتھ رکھے باؤر روتی تھی</p>	<p>۳۲ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۳۳ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>
<p>۳۴ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۳۵ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۳۶ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>
<p>۳۷ مالک پہ بچوں کی جان جسے جو رہے بچوں سردار فوج کا مرے اکر کو کچھ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۳۸ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۳۹ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>
<p>۴۰ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۴۱ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۴۲ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>
<p>۴۳ دی بوق نے داکہ دم شور و شین رہی زیر اسے کہ نہ بوبت قتل حسین رہی بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۴۴ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>	<p>۴۵ بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں بچوں کے بچوں کے بچوں کے بچوں</p>







<p>۴۱۲</p> <p>جین سے عباس کی تعریف تھی ماں باپ تصدق و خلاق بھی فاضل تھی ان کا سوا شکر نہ تھا خدا بھی پھر کھون میں حیا کے یہ فیضان تھی</p>	<p>۴۱۵</p> <p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>	<p>۴۱۸</p> <p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>
<p>تقدیر کی تحریر تھی یہ لوح جبین پر قرآن یہ سر ہوئے گاہے شیر دین پر</p>	<p>دو جگہ کو شہل کی گرفتار قعب ہوں اے وارث یعقوب میں تعبیر طلب ہوں</p>	<p>سرحد زدہ بیمار پڑے گا کہ مرے گا کچھ دن بھی غلامی تری عباس کے گا</p>
<p>۴۱۶</p> <p>کیا کھیتی زراعت میں عباس کی اس بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>	<p>۴۱۹</p> <p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>	<p>۴۱۷</p> <p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>
<p>جہت زدہ نہیر کی دنیا سے ہیں عباس جہت زدہ نہیر کا دھبہ یہ گیارہ عباس</p>	<p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>	<p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>
<p>۴۱۳</p> <p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>	<p>۴۱۴</p> <p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>	<p>۴۱۱</p> <p>بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار بے شک کہ اس کو خواب بیدار نہیں تھے یہ بیدار بیدار</p>
<p>نوشندہ ہو اس وقت کہ معنوم و خزین ہو عباس میں صدر تے گئی بیاسہ تو نہیں ہو</p>	<p>تم شرح لو نیش خط تقدیر ہو پیارے خواب نکاسنو خواب کی تعبیر دوسپارے</p>	<p>ہم انکو نہ چھوڑیں گے کہ میں چھوڑیں گے تم پوچھ لو یا باسے کہ توڑیں گے عباس</p>

<p>۲۱ خوبی و بدی کی خبریں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں</p>	<p>۲۲ کائنات پر جو نظر آیا ہو کیا ہو وہ منصب خیر علم نور و جود عجائب علمداری کی کہ نہ ہوا ہو</p>	<p>۲۳ یہاں سے وہاں تک میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں</p>
<p>برو بس میں ہم ایسی غریبی میں نہ رہے سب سوگم و چلم مر اہس سال کریں گے</p>	<p>کل د و پھر کے لیے یہ جاہ و چشم ہو پھر سر ہو نہ گردن ہو نہ شانہ نہ علم ہو</p>	<p>ایساں و حضرت لاش پھر پاؤ کریں گے دریا پھر مری جاہ میں پیاسے میں نہ کریں گے</p>
<p>۲۴ نہایت کی خبریں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں</p>	<p>۲۵ خوبی و بدی کی خبریں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں</p>	<p>۲۶ یہاں سے وہاں تک میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں</p>
<p>والد کو سلامت رکھے داور مرے سر پر بعد ان کے تو جیل جائے گا خیر مرے سر پر</p>	<p>پانی نہ آئے تین شب و روز ملے گا چلا کے گی جب دعوے شاعرش ملے گا</p>	<p>امان کی خوشامدیہ نظر کیجو واری اس خواب کی تعبیر دکھا دیکیو واری</p>
<p>۲۷ خوبی و بدی کی خبریں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں</p>	<p>۲۸ کائنات پر جو نظر آیا ہو کیا ہو وہ منصب خیر علم نور و جود عجائب علمداری کی کہ نہ ہوا ہو</p>	<p>۲۹ یہاں سے وہاں تک میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں میں سے کہیں کہیں</p>
<p>پر خلق سے وان خون کا فوارا چھٹے گا یہ باغ وہ چوں میں مرا باغ لٹے گا</p>	<p>شرکت طرزاں سے مرے بھائی کریں گے بس پیار کا یہ حق ہو کہ سقائی کریں گے</p>	<p>اندھے بڑے صاحب تو قبر ہو پیارے وہ آج کھلا فدیہ شہیر ہو پیارے</p>





<p>۴۴۴ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>	<p>۴۴۵ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>	<p>۴۴۶ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>
<p>یہ وہ تھا کہ اس نے اپنے محبوبہ کو ملائے خود عرش کے منبر پر بٹھا عقہہ خدا نے</p>	<p>نوشاہ کے طاعت کی جو طلعت نظر آئی سہرا نے کشتی میں شعاع قرآنی</p>	<p>ابن اسد اللہ جو جگہ میں در آیا بہر فضل خدا فضل کے گھر میں نظر آیا</p>
<p>۴۴۷ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>	<p>۴۴۸ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>	<p>۴۴۹ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>
<p>یوں روز چھپا پر دیکھیں گے اس کا سہرا اگر خوشید کے گھر سے کرے کرے</p>	<p>باطن میں براتی ملک عرش برین تھے سر حلقہ مگر حضرت جبریل امین تھے</p>	<p>ایک یوں بیویو ایسا ہی خوش سہرا تھا داماد مراد خوب ہوا خوب تھا بوسفت</p>
<p>۴۵۰ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>	<p>۴۵۱ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>	<p>۴۵۲ ایک دفعہ ایک شخص نے ایک عورت کو دیکھا جو کہ بہت خوبصورت تھی اور اس کی نکاح سے ملنے والی وہ عورت کی بیوی عیاں سے نکاح کر کے وہ عورت کو بار</p>
<p>تا کہ وہ اس سے ہو جائے ایمان چرخ کرے اس شام نے دن چھوڑ دیا اہل ایمان کے</p>	<p>با جھین کھل جاتی تھیں پیر کے ہوی کی شادی تھی علقہ حسین ابن علی کی</p>	<p>تشریف سادات میں سردار نہوگا عباس اس تر بعد علقہ دار نہوگا</p>





<p><b>دفعہ</b>          تیار ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی</p>	<p><b>دفعہ</b>          تیار ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی</p>	<p><b>دفعہ</b>          تیار ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی          بنی ہوئی تھی میں نے مہربانی</p>
<p>حق سے شہ غازی کے ادا ہو گئے غازی          یعنی سر مولایہ فدا ہو گئے غازی</p>	<p>یون محن میں عباس علم کاڑ کے روئے          مرقد میں علی داتا گھن پھاڑ کے روئے</p>	<p>یون محن میں عباس علم کاڑ کے روئے          مرقد میں علی داتا گھن پھاڑ کے روئے</p>
<p><b>دفعہ</b>          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی</p>	<p><b>دفعہ</b>          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی</p>	<p><b>دفعہ</b>          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی          عبادت میں غازی نے غازی</p>
<p>خجے سے علمدار کا دلیر نکل آیا          گویا جگر اس رنج سے باہر نکل آیا</p>	<p>سب زیر علم لائے سکینہ کو اٹھا کر          مان روئے لگی قبلہ کو مٹھا اسکا بھرا کر</p>	<p>سب زیر علم لائے سکینہ کو اٹھا کر          مان روئے لگی قبلہ کو مٹھا اسکا بھرا کر</p>
<p><b>دفعہ</b>          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی</p>	<p><b>دفعہ</b>          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی</p>	<p><b>دفعہ</b>          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی          غازی نے غازی کو غازی</p>
<p>سائنس الٹی ہن لیتی ہر گون چلی ہو          ایران کی ہوا دینے سے کچھ آنکھ کھلی ہو</p>	<p>دیکھو جگر شاہ مدینہ کا ترپنا          دیکھو جگر شاہ مدینہ کا ترپنا</p>	<p>دیکھو جگر شاہ مدینہ کا ترپنا          دیکھو جگر شاہ مدینہ کا ترپنا</p>



<p>۴۳</p> <p>شہید سید ابی طالب علیہ السلام بانی سنیہ و ائمہ کرام و بیادین سنیہ و ائمہ کرام و بیادین سنیہ و ائمہ کرام</p>	<p>۴۴</p> <p>حکیم الامت مولانا خورشید علی شاہ مفت اعظم دارالعلوم دیوبند مفت اعظم دارالعلوم دیوبند</p>	<p>۴۵</p> <p>مفت مولانا خورشید علی شاہ مفت مولانا خورشید علی شاہ مفت مولانا خورشید علی شاہ</p>
<p>۴۶</p> <p>میں شاکر و ممنون ترا جنت میں پہن گ وہ بولوا میں شیخوں ہی کی حدت میں پہن گ</p>	<p>۴۷</p> <p>یہ حرف لب شکست و اجمال سو نکلا خوشید و دم مشرق قبل سو نکلا</p>	<p>۴۸</p> <p>دیکھا جو ہیں اس مالک شمشیر کا بیج ناگرگ کے دندان رہو تا شیر کا بیج</p>
<p>۴۹</p> <p>اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر</p>	<p>۵۰</p> <p>انصاف بیکار ایچ و عالم کائنات پیشا اسلام پشما جان کلف جو</p>	<p>۵۱</p> <p>اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر</p>
<p>۵۲</p> <p>صف باندہ و ہوسر فوج ثواب آئی جلو میں سرنگے دیدار کو قضا لائی جلو میں</p>	<p>۵۳</p> <p>اُس شہ پہ فلا سب یہ مددگار ہر جہ کا اُس فوج پہ قربان یہ علمدار ہر جہ کا</p>	<p>۵۴</p> <p>خوشید و میر نوئے اکبا جرج برین پر اب کھول کے رکھ دو پھر و بیخ و بن پر</p>
<p>۵۵</p> <p>حکیم الامت مولانا خورشید علی شاہ مفت اعظم دارالعلوم دیوبند مفت اعظم دارالعلوم دیوبند</p>	<p>۵۶</p> <p>مفت مولانا خورشید علی شاہ مفت مولانا خورشید علی شاہ مفت مولانا خورشید علی شاہ</p>	<p>۵۷</p> <p>اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر اللہ اکبر</p>
<p>۵۸</p> <p>کھل گئی اک جہت میں سب سلسلہ نیری ناغرض تھا تا طول نہ بستی نہ بلندی</p>	<p>۵۹</p> <p>دیکھا جو ہیں اس مالک شمشیر کا بیج ناگرگ کے دندان رہو تا شیر کا بیج</p>	<p>۶۰</p> <p>استادہ مثنیٰ بلقیس سلیمان کرتی چھ جنت بھی جلی آتی تھی عنوان کرتی چھ</p>





<p>۱۱۲۰</p> <p>دربار میں دریا جو جھڑے سے منظر پانی کا پانیوں سے خلق میں لے یوں نہ سے عباس غلبہ سے اور ایک طرف سے جھڑے سے</p>	<p>۱۱۲۱</p> <p>شکینہ وہ جھڑے سے شکار کے کا لے سے وہ جھڑے سے سلطان نہ دیاں میں سرسبز پانی گھاٹوں پر پانی کا جھڑے سے</p>	<p>۱۱۲۲</p> <p>پانی کے قسم جھڑے سے پانی نہ جھڑے سے پانی کا لے سے کھنڈے سے جھڑے سے پانی جھڑے سے پانی کا لے سے</p>
<p>یہ کہ کہیں مہا لون کا لون خون بہا بیاسا کسی است کا بنی زلہ رہا</p>	<p>غل غفا کہ فراموش کے بھرے کا دکھا پانی جو نہ ہو پچے کا تو کوئی نہ جے گا</p>	<p>یہ کہ کہیں مہا لون کا لون خون بہا بیاسا کسی است کا بنی زلہ رہا</p>
<p>۱۱۲۳</p> <p>فسوں میں جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے</p>	<p>۱۱۲۴</p> <p>غلام جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے</p>	<p>۱۱۲۵</p> <p>پانی کا لے سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے</p>
<p>دربار جھڑے سے پانی کا لے کفار تو سیراب بنی فاطمہ پانی سے</p>	<p>دربار سے سوار کی ہر شے نکل آئی طوفان سے پھر فوج کی گشتی نکل آئی</p>	<p>ایک ایک قدم میں نہ تھا جان زمین پر اب شک جھڑے اور گرا پانی زمین پر</p>
<p>۱۱۲۶</p> <p>اس سے جھڑے سے پانی کا لے آواز سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے</p>	<p>۱۱۲۷</p> <p>پانی کا لے سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے</p>	<p>۱۱۲۸</p> <p>غلام جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے یوں نہ سے جھڑے سے پانی کا لے</p>
<p>اسپر بھی نہ پانی ہر جھڑے میں گے موت ہو سے آب دم جھڑے میں گے</p>	<p>زینب لے گودی میں سیکند کو کھڑی رہی پانی میں پلا آؤں اسے پانی میں رہی</p>	<p>مشکینے کا حافظ شہر مردان کا جھڑے سینے کے تے غفا وہ کبھی نہ رہے غفا</p>

<p>۱۲۱ مغلوب کا تو بی در چار اغلب پر امور میں غلامان عسکر جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>	<p>۱۲۲ گر کہ شہر میں ہے کچھ دروازہ پر نہیں بھی کچھ جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>	<p>۱۲۳ حضرت نے ان میں سے کچھ جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>
<p>رہی جو ہوئی آنکھ میں ان کی جاتی رہی بنیادی ان سب نہی کی سب سے نہی کی</p>	<p>ہر جان ہون میں جان مرے میں نہیں رہی سب سے نہیں رہی</p>	<p>فرمایا شہر میں سے وہ جس وقت میں گے پہلے تو ہمیں چاک گریبان کریں گے</p>
<p>۱۲۴ جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>	<p>۱۲۵ جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>	<p>۱۲۶ جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>
<p>میدان کے بھی سب چل رہے ہیں کچھ حساس کہیں تکو نظر آتے ہیں کچھ</p>	<p>شہر نے کہا ان بھائی کے ہر ہر نہیں ہاتھ لے صد دی یہ علی تو نہیں</p>	<p>زانو کے تلے بھائی سنبھالی ہیں علم کو گھوڑے سے گریں گے پکاریں گے کچھ</p>
<p>۱۲۷ جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>	<p>۱۲۸ جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>	<p>۱۲۹ جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>
<p>جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>	<p>جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>	<p>جس کو کچھ بھی نہ ہو کے لیے کچھ بھی نہ ہو</p>



<p>۴۸ کھاؤ فاطمہؑ کی سب سے بڑی کڑکھینچ کر کھائیں جس سے کربا بھجھ کر غصہ ہو گیا</p>	<p>۴۹ ایک دفعہ فاطمہؑ نے اپنے بچوں کو بلایا اور فرمایا کہ میں تم کو کچھ کھانا دے رہی ہوں</p>	<p>۵۰ ایک دفعہ فاطمہؑ نے اپنے بچوں کو بلایا اور فرمایا کہ میں تم کو کچھ کھانا دے رہی ہوں</p>
<p>حسینؑ خیر سے ہزارا قربا حسینؑ سر اپنا بیٹ کے آسے کھا کر حسینؑ</p>	<p>وہ ساتھ مر گئی بھائی کے یا ہر موی پس حسینؑ کو آقا حسینؑ کو بھی</p>	<p>امام فاطمہؑ کے نور عین کو بھی پس حسینؑ کو آقا حسینؑ کو بھی</p>
<p>۵۱ کون حسینؑ کی اصل مال نہ تیار اور ایک ملک نہ تھا و نہ بچہ</p>	<p>۵۲ سیرت نبوتؐ کے وہ نام نہ تھا سیرت نبوتؐ کے وہ نام نہ تھا</p>	<p>۵۳ وہ نام نہ تھا سیرت نبوتؐ کے وہ نام نہ تھا سیرت نبوتؐ کے</p>
<p>سر حسینؑ تو اس بد گمان نے کاٹا غضب ہو کر مالوں کو پھر سارا بے کاٹا</p>	<p>گلے میں طوق ہو عابد کے شدت تب میں ہیں نیم نیروان کی لوگوں کی پشت پر تب میں</p>	<p>نہ کیوں میں قدر کروں فخر والدین ہر دم غلام فاطمہؑ ہو فدویہ حسینؑ ہر دم</p>
<p>۵۴ عجب کہ چل کر دین کو چل کر عجب کہ چل کر دین کو چل کر</p>	<p>۵۵ کمان وہ نہ بنا سکا کمان کمان وہ نہ بنا سکا کمان</p>	<p>۵۶ کمان وہ نہ بنا سکا کمان کمان وہ نہ بنا سکا کمان</p>
<p>صدائے آہ شنی سب نے شاہ کے سر سے برہنہ سر جو نکل آئیں میدان گھر سے</p>	<p>مگر یہ درجہ بھی جسے میں کس کے آیا ہر تو بعد فاطمہؑ امینؑ نے پایا ہر</p>	<p>بنا کے ہاتھ سے اپنے سے وادیتی دوا پلا کے شفا کی تاسے وادیتی</p>









<p>۴۲۲</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>	<p>۴۲۳</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>	<p>۴۲۴</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>
<p>اب انکو جاسے ہم انکے پسر کا پسر دین مریض کوئی کو دوا دی پدر کا پسر دین</p>	<p>اب انکو جاسے ہم انکے پسر کا پسر دین مریض کوئی کو دوا دی پدر کا پسر دین</p>	<p>اب انکو جاسے ہم انکے پسر کا پسر دین مریض کوئی کو دوا دی پدر کا پسر دین</p>
<p>۴۲۵</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>	<p>۴۲۶</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>	<p>۴۲۷</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>
<p>بنی سے کہتی ہو یا مصطفیٰ دوائی ہو گلے لگاؤ یتیم حسین آئی ہے</p>	<p>بنی سے کہتی ہو یا مصطفیٰ دوائی ہو گلے لگاؤ یتیم حسین آئی ہے</p>	<p>بنی سے کہتی ہو یا مصطفیٰ دوائی ہو گلے لگاؤ یتیم حسین آئی ہے</p>
<p>۴۲۸</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>	<p>۴۲۹</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>	<p>۴۳۰</p> <p>کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت کسی کی زبان تو بول کر غفلت</p>
<p>جہان ہو جاو سافر کہ پسرے بکوادو کسی طرح مجھے شکل حسین کھلا دو</p>	<p>جہان ہو جاو سافر کہ پسرے بکوادو کسی طرح مجھے شکل حسین کھلا دو</p>	<p>جہان ہو جاو سافر کہ پسرے بکوادو کسی طرح مجھے شکل حسین کھلا دو</p>

<p>۴۰</p> <p>جینے کی ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا اور ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا اور ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا</p>	<p>۴۱</p> <p>عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>۴۲</p> <p>پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر</p>
<p>عزیز شربت ہستی ہے ثبات نہ تھا شریک نسخہ مگر شربت حیات نہ تھا</p>	<p>پہرے چھٹ کے کسی مان کو نہیں آتا ہوا سفر کو کردی ویاور و ملن غریب ندیم</p>	<p>زرفتن تو من از عرب الفیض ندیم سفر کو کردی ویاور و ملن غریب ندیم</p>
<p>۴۳</p> <p>جینے کی ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا اور ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا اور ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا</p>	<p>۴۴</p> <p>عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>۴۵</p> <p>پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر</p>
<p>جو شب کو فاطمہ بیار سو یا کرتی تھی تو شل شمع یہاں پر پرویا کرتی تھی</p>	<p>حسین تو مرخت رو رہا بھی ہوا امام بھی ہوا پسر بھی ہوا پیشوا بھی ہوا</p>	<p>بھرے غریبوں کے خون کو نہ وہ دل تھی حسین ایک تھا ویاور و ملن غریب ندیم</p>
<p>۴۶</p> <p>جینے کی ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا اور ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا اور ہر بات میں حق کی طرف رجوع کرنا</p>	<p>۴۷</p> <p>عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر عصا کو تھام کر کھڑے ہو کر کھڑے ہو کر</p>	<p>۴۸</p> <p>پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر پیشانی پر ہاتھ رکھ کر کھڑے ہو کر</p>
<p>یہ باتوں کو تاب و توان سمجھتی تھی اور اس مرض کو اغویہ جان سمجھتی تھی</p>	<p>کوئی بھی حال نہ نہیں کاسنا تا تھا دو آنکار تھے یہ تھم رو و پھان تھی</p>	<p>یہ چار زخم تھے یا شتر رگ جان تھی دو آنکار تھے یہ تھم رو و پھان تھی</p>

<p>۴۱</p> <p>کون کچھ کہے نہ تو دل میں کچھ کہیں وہ دماغ مرے عبد ارشد کا بیٹا تھا وہ ایک بڑے بڑے شخص کا بیٹا تھا</p>	<p>۴۲</p> <p>کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا</p>	<p>۴۳</p> <p>وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی</p>
<p>تڑپ تڑپ کے ہوا در سے جگر ٹکڑے جگر کے بعد ہوئی شاہ کی کمر ٹکڑے</p>	<p>رگ گلوے شہ تشنہ جبکہ آہ کٹی ملک بیکارے محمد کی بوسہ گاہ کٹی</p>	<p>ہر حسین کا بالائے نیزہ مسکن تھا شب سیاہ میں یہ آفتاب شمس تھا</p>
<p>۴۴</p> <p>جاوید شاہ کا تو حال سنو وہ ایک تو بڑے بڑے شخص کا بیٹا تھا وہ ایک تو بڑے بڑے شخص کا بیٹا تھا</p>	<p>۴۵</p> <p>کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا</p>	<p>۴۶</p> <p>وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی</p>
<p>فلک کو دیکھ کے شہ نیزہ کرتے تھے خدا کو درد پہ اپنے گواہ کرتے تھے</p>	<p>کسی کو نیزہ کسی کو طمانچہ مارتے تھے حرم حسین کے سب یا علی بیکار تھے</p>	<p>نہ کوئی تذکرہ دفن شاہ پاک کرو بس اپنی فوج کے مرد مرید و خاک کرو</p>
<p>۴۷</p> <p>بیان زخم گر کیا کرتے خدا کی یاد وہ ایک تو بڑے بڑے شخص کا بیٹا تھا وہ ایک تو بڑے بڑے شخص کا بیٹا تھا</p>	<p>۴۸</p> <p>کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا کچھ فرشتے کی ساعت رات نام نہا</p>	<p>۴۹</p> <p>وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی وہ شب بیدار تھی مانتا نہ تھی</p>
<p>ستان ابن انس نیزے کی کشاکش میں اور ابن فاطمہ قبلے کی سمت کو غش میں</p>	<p>مگر یہ آتی تھی آواز شاہ دیا نے سے ہزار حریف اٹھے بخت زمانے سے</p>	<p>وہان عینوں کی قبروں پہ گواہا لکھا یہاں شہیدوں کا کوئی نہ روخا لکھا</p>

<p>۲۱۱</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>	<p>۲۱۲</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>	<p>۲۱۳</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>
<p>حقیقت اپنے جدال و قتال کی لکھنا شکست فاتح خیر کے لال کی لکھنا</p>	<p>ندایا دیہیان میں خیر النساء کے رونے کو نہال فاطمہ کاٹے نہال ہونے کو</p>	<p>مدد کو اہل حرم کی نبی نہیں آتے بکارتے ہیں علی کو علی نہیں آتے</p>
<p>۲۱۴</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>	<p>۲۱۵</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>	<p>۲۱۶</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>
<p>نگوں امامت سرور کا تخت و تاج ہوا جو پوچھو تخت کا مالک یزید آج ہوا</p>	<p>علی کے سینے کا یزید اس کے سینے میں سر حسین کے گائے کا کئی سینے میں</p>	<p>سکینہ بولی نہیں اور کچھ پیام مرا مری مریض بہن کو لکھو سلام مرا</p>
<p>۲۱۷</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>	<p>۲۱۸</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>	<p>۲۱۹</p> <p>خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا خداوند شکست دے کہ رسول خدا</p>
<p>نہ ہنسنے تو علی اکبر کو بھی امان بخشی پیشہ کے ہاتھ پر سید انیوں کی جان بخشی</p>	<p>تمام نگر تلک شہ کے نور عین ہوئے شہید چار گھڑی دن رہا حسین ہوئے</p>	<p>قلم گواہ سنیہ کا رہی سپاہ ہوا سفید آیت کا غر مشور و سیاہ ہوا</p>



<p>۴۱۳ کما سر علی اکبر شہید کے لئے یہ نام از او ہے جس نے حسین کا شہید ہونے پر نشان سبط علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۱۴ گھوڑے کی سبقت میں قاصد ناچار وہیں میں آتا قاصد کا غل ہوا کبار کھڑے سبقت میں جب قاصد کبار زبان کو استغاثہ کر دین قاصد زار</p>	<p>۴۱۵ وہ بولی نہیں ان کی جو کھنکھاتی کسی کو بھیجے جو آئے اسے ناچار بکارت خنکھاتی اس میں بھی بکارت سزا خانہ بانی خنکھاتی میں بھی بکارت</p>
<p>جواب سر نے دیا در کیا نشانی ہو جو انہ مرگ موسے داغ زو جوانی ہو</p>	<p>بٹی کی قبر کا گنبد تمام ہلتا تھا ستون مسجد خیرا لانا م ہلتا تھا</p>	<p>وہ بولی واری بھلا تم میں اتنی طاقت ہو میں پوچھ آئی ہوں بابا تر اسات ہو</p>
<p>۴۱۶ واقعہ اول قاصد کو ان کی خبر بھائی خانہ شہید کی خبر روانہ کی خبر سے خبر کا قصد پہلو میں خبر کو خبر کا قصد</p>	<p>۴۱۷ نہ فاطمہ شہید کی خبر مبارک کی خبر سے خبر کا قصد پہلو میں خبر کو خبر کا قصد پہلو میں خبر کو خبر کا قصد</p>	<p>۴۱۸ روانہ کی خبر سے خبر کا قصد پہلو میں خبر کو خبر کا قصد پہلو میں خبر کو خبر کا قصد پہلو میں خبر کو خبر کا قصد</p>
<p>کلس رواق نبی کا نمود ہونے لگا اُتر کے ناف سے بے اختیار رونے لگا</p>	<p>خدا نے جاپا تو اکبر بھی یونہی آئے ہیں پکارا یہ خبر پورہ دسیوں کی خبر نہیں</p>	<p>وہ کون شخص ہو جس کا حال غیر نہیں پکارا یہ خبر پورہ دسیوں کی خبر نہیں</p>
<p>۴۱۹ کوئی نہ لگے کہ یہ خبر خبر کی خبر سے خبر کا قصد پہلو میں خبر کو خبر کا قصد پہلو میں خبر کو خبر کا قصد</p>	<p>۴۲۰ کما سر علی اکبر شہید کے لئے یہ نام از او ہے جس نے حسین کا شہید ہونے پر نشان سبط علی بن ابی طالب</p>	<p>۴۲۱ وہ بولی نہیں ان کی جو کھنکھاتی کسی کو بھیجے جو آئے اسے ناچار بکارت خنکھاتی اس میں بھی بکارت سزا خانہ بانی خنکھاتی میں بھی بکارت</p>
<p>اسی طرح سے یہ قاصد وطن میں لایا ہو بزرگ ہر دو جہان کی سنانی لایا ہو</p>	<p>خدا کو کہ سواری بھی کوئی لایا ہو تو نامہ برے بھی نظم کی سلام کیا</p>	<p>زنان یا شہید کے جو اہتمام کیا تو نامہ برے بھی نظم کی سلام کیا</p>

<p>۱۳۰ عصا بنی اسرائیل کا ہوا اور وہی آواز نہاں کی جگہ سے کہہ سکے کہ میں نے وہ رہ گئے کلا اور آواز</p>	<p>۱۳۱ میرا دل کھلی ہوئی تھی تو میری نہایت کی زبان اس نے میری وہ دلوں کو میری زبان سے کہہ سکے</p>	<p>۱۳۲ میرا دل کھلی ہوئی تھی تو میری نہایت کی زبان اس نے میری وہ دلوں کو میری زبان سے کہہ سکے</p>
<p>۱۳۳ بہت حسین کی عاشق ہو اور شہید ہو مگر جان میں باہم بچا ہے رہتا ہو</p>	<p>۱۳۴ جگر ہو سنگ کا تو لاؤ کی زبان ہوئے تو ایک پیاس کا آں پر پیاس کی بیان ہوئے</p>	<p>۱۳۵ عرو کی فون جین اس وقت رو دیا جب کہ بھائی کی تھامی رکاب نہ ملے</p>
<p>۱۳۶ بگڑا تو کہ بھلائی کی زبان میں جگہ سے کہہ سکے کہ میں نے</p>	<p>۱۳۷ بگڑا تو کہ بھلائی کی زبان میں جگہ سے کہہ سکے کہ میں نے</p>	<p>۱۳۸ بگڑا تو کہ بھلائی کی زبان میں جگہ سے کہہ سکے کہ میں نے</p>
<p>۱۳۹ ابھی نہ مان ہوں میں اس کی نہ دیکھ سکا جو کچھ حسین کے کام آئے کہ جگر میرا</p>	<p>۱۴۰ ابھی نہ مان ہوں میں اس کی نہ دیکھ سکا جو کچھ حسین کے کام آئے کہ جگر میرا</p>	<p>۱۴۱ ابھی نہ مان ہوں میں اس کی نہ دیکھ سکا جو کچھ حسین کے کام آئے کہ جگر میرا</p>
<p>۱۴۲ بگڑا تو کہ بھلائی کی زبان میں جگہ سے کہہ سکے کہ میں نے</p>	<p>۱۴۳ بگڑا تو کہ بھلائی کی زبان میں جگہ سے کہہ سکے کہ میں نے</p>	<p>۱۴۴ بگڑا تو کہ بھلائی کی زبان میں جگہ سے کہہ سکے کہ میں نے</p>
<p>۱۴۵ خیر حسین کی کہ آرزو میں ہوں اس کی کینہ نہ ہوں تو میں اس کی جو جان ہوں اس کی</p>	<p>۱۴۶ خیر حسین کی کہ آرزو میں ہوں اس کی کینہ نہ ہوں تو میں اس کی جو جان ہوں اس کی</p>	<p>۱۴۷ خیر حسین کی کہ آرزو میں ہوں اس کی کینہ نہ ہوں تو میں اس کی جو جان ہوں اس کی</p>

<p>۴۶۴          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>	<p>۴۶۵          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>	<p>۴۶۶          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>
<p>۴۶۷          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>	<p>۴۶۸          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>	<p>۴۶۹          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>
<p>۴۷۰          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>	<p>۴۷۱          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>	<p>۴۷۲          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>
<p>۴۷۳          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>	<p>۴۷۴          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>	<p>۴۷۵          علم تھا بل تھا جبرائی تھے سواری میں          عتار الال تھا حاضر کا باری میں</p>

<p>۴۸۴ کی خطرات فاضلہ کے چکر تباہ سے نہ بڑھتا ہے نہ گھٹتا ہے وہ بلا حال ہے پیرانہ پیرانہ</p>	<p>۴۸۵ چلے جاتے ہیں سب کے چلے جاتے ہیں نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے</p>	<p>۴۸۶ نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے</p>
<p>غریب مگر کیا پتہ ہے کچھ پر کا کے وہ بولی مدت کے کچھ پتہ نہ رہا کے</p>	<p>سودا حسین کے فرزند فرزند نہیں پس یہ کیا ہیں کوئی میرا حسین نہیں</p>	<p>طاہر شہید کا گمان ہے برائے حسین زمین پر گر پڑا منبر سے کہہ کر حسین</p>
<p>۴۸۷ جس حسین کی سب کو چاہیے حسین وہ بلا حال ہے پیرانہ پیرانہ</p>	<p>۴۸۸ کمان لالہ کو کا کر لالہ کو کا کر سنا سنا دے جاوے جاوے</p>	<p>۴۸۹ نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے</p>
<p>وہ بلا خون ہے جو جعفر بھی تیرا لالہ ہوا گلا بھی کٹ گیا لالہ بھی پا کمال ہوا</p>	<p>تو جانتا تھا یہ بیٹوں کو اپنے روئے کی پہنچو یہ نہ خبر تھی کہ شاد ہوئے کی</p>	<p>حسین تو اس بے گمان نے کاٹا غضب ہی ہاتھوں کو پھر سارا جان کاٹا</p>
<p>۴۹۰ چاہتے ہیں سب کو حسین وہ بلا حال ہے پیرانہ پیرانہ</p>	<p>۴۹۱ جو حال تھا تو تھا پیرانہ پیرانہ نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے</p>	<p>۴۹۲ نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے نہیں ہے نہ رہتا ہے نہ رہتا ہے</p>
<p>یہ کون اور میں کون اور کس کے چار سپر خدا حسین ہر لیسے مرے ہر لیسے مرے</p>	<p>وہ ساتھ مگر بھی بھائی کے یا اسیر ہوئی وہ حسین کے مرقہ پر وہ فقیر ہوئی</p>	<p>یہ کون اور میں کون اور کس کے چار سپر خدا حسین ہر لیسے مرے ہر لیسے مرے</p>

<p>حکم میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>۴۴ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>۴۵ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>
<p>کلمہ میں طوق ہے عابد کے شہرت میں میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>عاشور کو یہ روئے میں مقدور سے افزون میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>عقبات کوئی تغزیر نہ رہا کہ ظلمت کا میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>
<p>۴۶ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>۴۷ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>۴۸ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>
<p>وہ شخص کہ شایانِ خدا سے ازلی ہو میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>حق کا کرم خاص ہو وہ حال پرانے میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>عابد کے لئے طوق پہننے میں تو کیا ہو میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>
<p>۴۹ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>۵۰ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>۵۱ میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>
<p>جان بزرگوں کے ولی حق کے ولی ہیں میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>پیرانہ پر گور زین زیر فلک ہیں میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>	<p>اس شمع سے ایمان کا نور آتا ملا ہو میں نے اپنے ہاتھ سے لکھا ہے کہ جو شخص اس خط کو پڑھے وہ میرے لئے ہے</p>



<p>۲۱۴ خلفہ علیؑ کی کیا بنا تو حال تکلیف کی گاہ کہ چشمِ نازِ جمال فرات کا جمال سو موزنِ آفاق سب سے حساب جو نہ سلام نہ سلام</p>	<p>۲۱۵ ماحول کے بھارِ ثبات سے بے غفل مرا حوت کی تباہی جو چیل کا سہول نہ کہ صلیبِ بینِ حوت کے بیچ خشبِ بین کے بیچیت جو کس بیچ</p>	<p>۲۱۶ تسلیم کی بین نے شہیدِ ارادہ سے تانا نے تیرے کیا خونِ مرید سے یوں کہ چھوڑ دی تیرے سوداؤں کی جین جیو جیو جیو جیو جیو</p>
<p>خوارِ قیامت اٹھیں غفار کرے گا مختار مجھے احمد مختار کرے گا خفت اُسے اقبال نکوئی کا ملا ہوا کس کا سلامی من ہوا دستِ ارب</p>	<p>جس میں کو شرفِ مزید کوئی کا ملا ہوا تسلیم کی لالہ لالہ لالہ لالہ لالہ خفت اُسے اقبال نکوئی کا ملا ہوا کس کا سلامی من ہوا دستِ ارب</p>	<p>خوارِ قیامت اٹھیں غفار کرے گا مختار مجھے احمد مختار کرے گا خفت اُسے اقبال نکوئی کا ملا ہوا کس کا سلامی من ہوا دستِ ارب</p>
<p>۲۱۷ سب سے مختار تو ظہورِ کمال ماتق کے گناہ گار تیرے بنی آدم شیعوں کی کشتیوں میں تیرے چلے باقی مائتہ سو مادہ پہچان سہم</p>	<p>۲۱۸ اب جو کمالِ نضارت کا منشا فرمانا ہوا کمالِ نضارت کا منشا کس کی کشتیوں میں تیرے چلے باقی مائتہ سو مادہ پہچان سہم</p>	<p>۲۱۹ لطفت سے کچھ کچھ کچھ کچھ اور جسے غلط سے کچھ کچھ کچھ شفقت سے سلام اکابر کو تو جی لار مختار زبان سے سب کا سہم</p>
<p>جو بختی خلق کے مقروض مرن گے ہم خمس میں اس قرضے کو محسوب کیج گے فرمان ہوا درگاہِ خداوندی سے میں پائیہ اعلیٰ گیا حکمِ خدا سے</p>	<p>فرمان ہوا درگاہِ خداوندی سے میں پائیہ اعلیٰ گیا حکمِ خدا سے فرمان ہوا درگاہِ خداوندی سے میں پائیہ اعلیٰ گیا حکمِ خدا سے</p>	<p>فرمان ہوا درگاہِ خداوندی سے میں پائیہ اعلیٰ گیا حکمِ خدا سے فرمان ہوا درگاہِ خداوندی سے میں پائیہ اعلیٰ گیا حکمِ خدا سے</p>
<p>۲۲۰ تو صلیب پر سے کھینکے گا اصفیاء اور تیرے تیرے قریب و دور و جوان کیونکہ ایلو شفقِ بولہ لہو در جہان پراسپ چو کیہ کہ ستارہ ان جہان</p>	<p>۲۲۱ داخل ہو کر تیرے اک گنبدِ خفیا وہ شخص حضورِ نبیؐ کی بیچیا کچھ بیچ میں بیچیا ہو کر کچھ بیچ میں بیچیا ہو کر</p>	<p>۲۲۲ کس سلام سے کس کی شہادت بازِ حفظ کر کے کس کی شہادت بازِ حفظ کر کے کس کی شہادت بازِ حفظ کر کے کس کی شہادت</p>
<p>فرماتے ہیں یہ بھی میں فلاں کے مشفق شیعہ ہو وہ میرا کہ جو ہو میرے حلیں پر ہر بیت کا مضمون پر مطلوب الہی بیدار ہوا جب کہ وہ سب یاد تھا مجھ کو</p>	<p>ہر بیت کا مضمون پر مطلوب الہی بیدار ہوا جب کہ وہ سب یاد تھا مجھ کو ہر بیت کا مضمون پر مطلوب الہی بیدار ہوا جب کہ وہ سب یاد تھا مجھ کو</p>	<p>ہر بیت کا مضمون پر مطلوب الہی بیدار ہوا جب کہ وہ سب یاد تھا مجھ کو ہر بیت کا مضمون پر مطلوب الہی بیدار ہوا جب کہ وہ سب یاد تھا مجھ کو</p>





از خود دست بکشید یا در پی یاد خدا کی بود سنت نبی صولان گذشتن کی بود کی

<p>۴۴۴ ای دل و صاحب سبب سنت نبی صولان کی بود کسی که در دنیا کی بود کسی که در دنیا کی بود</p>	<p>۴۴۵ نالان در دنیا کی بود کسی که در دنیا کی بود کسی که در دنیا کی بود</p>	<p>۴۴۶ اولان در دنیا کی بود کسی که در دنیا کی بود کسی که در دنیا کی بود</p>
<p>ثابت کیا حق این تمام ازل جنان پر نانا کے چلن پر خلا بابا کے نشان پر</p>	<p>جو بولا یہی بولا اگر خبر کو پھر اوسے اتنا نہ کسی کے کہا پانی تو بولا اوسے</p>	<p>بند نکھیں کیے سینے کی لون لپٹا ہوا ہے گو یا لکھ بھی دودھ گل کر یہ سوا ہے</p>
<p>۴۴۷ نانا کی صحبت میں کسی کی صحبت میں کسی کی صحبت میں</p>	<p>۴۴۸ باجل کی صحبت میں کسی کی صحبت میں کسی کی صحبت میں</p>	<p>۴۴۹ چرخ کی صحبت میں کسی کی صحبت میں کسی کی صحبت میں</p>
<p>کھانا ہر قسم بندہ بزرگی خدا کی تخت تو دم کیج تلک میں لے ادا کی</p>	<p>ناحق کیے کیون ظلم ستم آل عبا پر جس طرح کینہ و کینہ کوئی مارے خطا پر</p>	<p>فرماؤ کہ ابدل ہر شاق بیان ہے تم کون ہو اور کون یہ مظلوم جوان ہے</p>
<p>۴۵۰ پین کشا اظہار دین کی کسی کی صحبت میں کسی کی صحبت میں</p>	<p>۴۵۱ دین کا حال کسی کی صحبت میں کسی کی صحبت میں</p>	<p>۴۵۲ دین کا حال کسی کی صحبت میں کسی کی صحبت میں</p>
<p>افراہ سب ان ترہوں کا ہم کرتے ہیں شہید دائے ترے کہ تو ظلم کرتے ہیں شہید</p>	<p>ہر عضو سے جاری ہو اوس کے کفن میں ہر لک جگر زخم ہے روزی ہو بدن میں</p>	<p>دینا میں اسی کے لیے سب تو پہنچائی ہر سال سپہ پوش ہوئے ہیں بھائی</p>

<p>۴۴۴ کہ جس کی ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>	<p>۴۴۵ تو میری ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>	<p>۴۴۶ تو میری ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>
<p>اک نئے سے بچے کو حضورؐ کے بٹھا کے سب بیٹھے گھبرا گئے کہ کون سا بچہ کا</p>	<p>اک فقر کو تھلا کے کہا اس کا یہ گھر ہے وہ رخ کی سیاہی پہ نظر ملی تھی</p>	<p>مہر پر زیادہ اسے تو قیر ملی تھی وہ رخ کی سیاہی پہ نظر ملی تھی</p>
<p>۴۴۷ تو میری ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>	<p>۴۴۸ تو میری ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>	<p>۴۴۹ تو میری ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>
<p>ہم نے جو ان سب کے پاس سے گزرے یہ دو اطلب مجھ سے ہیں بے پروا سے</p>	<p>ہم نے جو ان سب کے پاس سے گزرے یہ دو اطلب مجھ سے ہیں بے پروا سے</p>	<p>ہم نے جو ان سب کے پاس سے گزرے یہ دو اطلب مجھ سے ہیں بے پروا سے</p>
<p>۴۵۰ تو میری ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>	<p>۴۵۱ تو میری ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>	<p>۴۵۲ تو میری ہر طرف سے ہوا کی لہریں اور زمین کے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں میں نے اپنے ہر گوشے میں</p>
<p>روڑاں کے کہتی ہیں کہ قراہ ہر دادی اب تک وہ طابخ کی جفا یاد ہر دادی</p>	<p>مقتل میں غرا خالوں میں تو زمین میں ہر جاہر لہر کے لیے قراہ و دغان میں</p>	<p>کا نور وہ ظلمت ہوئی تو سارے پہلے کر سجدے کا نشان بن گئی باقی سب پہلے کر</p>

ان پانچوں کی سیاہی میں یہ خندہ کی گئی ہے کہ وہ دیکھتا تھا جس طرح وہ ظلمت تھی

<p>۵۶۸ نکاح جو کہ شریعت میں بہت عظیم و جلیل ہے پھر اس کے ساتھ ساتھ عین شریعت میں ہے نکاح جو کہ عین شریعت میں ہے</p>	<p>۵۶۹ انفون ہوا اگر قاتل تھی نہ دانی اعدا کی طرف دیکھ کر فرمایا کہ جانی پھر کہہ کر خوش اسد اللہ کا جانی اور ایک گدا آیا صبر و شکر کا جانی</p>	<p>۵۷۰ کسی وقت میں آیا یہ گدا ترنشاہ بہشت میں بہشت و شریعت میں ہے دیکھا جو عین شریعت میں ہے کسی کوئی نہ سنا وہ دبدب و جہا</p>
<p>۵۷۱ لے خاص تبرک ہو یہ احمد کے بدن کا تو مرثیہ گو ہے مرے محتاج کھن کا</p>	<p>۵۷۲ ماٹھے پہ لکھا تھا کہ سعید ازلی ہو یہ آخری سقا ہے حسین ابن علی ہو</p>	<p>۵۷۳ پیا سا وہ کوئی اور ہو اتل کہیں میں اس شیر کی شمشیر کا غل تھا بھی میں</p>
<p>۵۷۴ کیون غصہ ہے کہ دشمن کی فتنے نہاؤ شہر کی فتنے</p>	<p>۵۷۵ کیا دست چاہتے ہیں یہ شریعت میں اک خرقہ گوشتن لایعین میں</p>	<p>۵۷۶ انہو گدا ایک تھا کہ اسے ایک اور دوسرے کے خیر و دار</p>
<p>۵۷۷ تھا فاطمہ کے ہرین ہر نہر کا پانی انکو نہ ملا والدہ کے ہر کا پانی</p>	<p>۵۷۸ پیری کے سبب قد بلند اس کا جو تھا محراب عبادت میں سرا یک یک قدم تھا</p>	<p>۵۷۹ مقتل ہو کر پاری شہر دایہ شہر دین ہو سید ہو یہ سید ہو گناہ گار نہیں ہو</p>
<p>۵۷۹ نہاں ہوا کہ جہاں میں یہ اللہ کا جانی نہاں ہوا کہ جہاں میں یہ اللہ کا جانی</p>	<p>۵۸۰ نہاں ہوا کہ جہاں میں یہ اللہ کا جانی نہاں ہوا کہ جہاں میں یہ اللہ کا جانی</p>	<p>۵۸۱ نہاں ہوا کہ جہاں میں یہ اللہ کا جانی نہاں ہوا کہ جہاں میں یہ اللہ کا جانی</p>
<p>۵۸۲ وہ شہدت باران ہو نہ مگر انہیں میں جو تیروں کی بارش تھی نہ تھی نہ میں</p>	<p>۵۸۳ کیا وقت ہو ابن اسد اللہ کے خاطر پانی لیے آیا ہو گدا شاہ کے خاطر</p>	<p>۵۸۴ کا ان پیر دھری پیا سون کوڑوں کوڑوں پانی تو نہیں مانگتے لاشے شہدا کے</p>

<p>۴۴۴ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>	<p>۴۴۵ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>	<p>۴۴۶ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>
<p>کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>	<p>کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>	<p>کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>
<p>۴۴۷ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>	<p>۴۴۸ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>	<p>۴۴۹ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>
<p>اب نالہ و درد اس کا سنا ہی نہیں دیتا یہ جان آگے بھی دیکھا وہ دکھائی نہیں دیتا وہ بولی یہ تھی فاطمہ کے شیر کی طاقت لو بانی ہو وہ نہ تھا پتھر ناموں میں کیے</p>	<p>اب نالہ و درد اس کا سنا ہی نہیں دیتا یہ جان آگے بھی دیکھا وہ دکھائی نہیں دیتا وہ بولی یہ تھی فاطمہ کے شیر کی طاقت لو بانی ہو وہ نہ تھا پتھر ناموں میں کیے</p>	<p>اب نالہ و درد اس کا سنا ہی نہیں دیتا یہ جان آگے بھی دیکھا وہ دکھائی نہیں دیتا وہ بولی یہ تھی فاطمہ کے شیر کی طاقت لو بانی ہو وہ نہ تھا پتھر ناموں میں کیے</p>
<p>۴۵۰ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>	<p>۴۵۱ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>	<p>۴۵۲ کچھ گود میں کچھ خاک یہ نادان پڑی ہیں کچھ چوڑی ہیں کچھ تنی ہیں بیادیں یاد رکھو کچھ بے زبان ہیں کچھ زبانیں ہیں بھائی کچھ بے پروا ہیں کچھ پروا میں ہیں بھائی</p>
<p>میں تو چلی جنگل کو تم اب گھر کی خبر لو بیٹے پتھر چری چل گئی دختر کی خبر لو جا پانی پلا یا پانی یہی مانگ رہا ہے سرخ گھوٹے ہوئے فاطمہ کا گندہ کھڑا ہے</p>	<p>میں تو چلی جنگل کو تم اب گھر کی خبر لو بیٹے پتھر چری چل گئی دختر کی خبر لو جا پانی پلا یا پانی یہی مانگ رہا ہے سرخ گھوٹے ہوئے فاطمہ کا گندہ کھڑا ہے</p>	<p>میں تو چلی جنگل کو تم اب گھر کی خبر لو بیٹے پتھر چری چل گئی دختر کی خبر لو جا پانی پلا یا پانی یہی مانگ رہا ہے سرخ گھوٹے ہوئے فاطمہ کا گندہ کھڑا ہے</p>

<p>۱۴۱ شہر کے مکانات میں سے کچھ ایسے ہیں جن کے اندر بھائی زمین کے نیچے سے پانی نکلتا ہے یہ پانی جو زمین کے نیچے سے نکلتا ہے</p>	<p>۱۴۲ اگر کوئی شخص اپنے گھر کے اندر اچھڑا ہونے سے بچنا چاہے تو اسے پانی کے نیچے سے نکلتے ہوئے پانی کو روکنا</p>	<p>۱۴۳ اچھڑا ہونے سے بچنا چاہے تو اسے پانی کے نیچے سے نکلتے ہوئے پانی کو روکنا</p>
<p>پوتے مرے روئے پتھر سے کھایا بھلا ہوا پانی بھی تو پیاسے کے لئے لایا بھلا ہوا</p>	<p>ابسانہ زمانے میں کبھی سا کھنڈ ہو گا تم پیاسوں کا پانی یہ پس انداز کھنڈ ہو گا</p>	<p>آئی تو کہا پوتے لب خشک پر دے کر خیریت جو نہ آئے تو یہ پانی پیوے کر</p>
<p>۱۴۴ کچھ لوگ جو پانی کے نیچے سے نکلتے ہوئے پانی کو روکنا چاہتے ہیں</p>	<p>۱۴۵ اگر کوئی شخص اپنے گھر کے اندر اچھڑا ہونے سے بچنا چاہے تو اسے</p>	<p>۱۴۶ اچھڑا ہونے سے بچنا چاہے تو اسے پانی کے نیچے سے نکلتے ہوئے پانی کو روکنا</p>
<p>اُس رٹے میں شدت ہوئی تھی پیاس کی اب پیاس نہیں یاد ہو عباس کی بھائی</p>	<p>کیا آپ خفا ہوئے کہ صدارت کے رہنے جو اپنی صدا بھی نہ سنائی مجھے رن سے</p>	<p>بھیجا ہو چچا نے مرے تو جھکویا اور صدقہ کوئی لایا ہو تو یہ پانی ہبہ دو</p>
<p>۱۴۷ پانی کے نیچے سے نکلتے ہوئے پانی کو روکنا اگر کوئی شخص اپنے گھر کے اندر</p>	<p>۱۴۸ اگر کوئی شخص اپنے گھر کے اندر اچھڑا ہونے سے بچنا چاہے تو اسے</p>	<p>۱۴۹ اچھڑا ہونے سے بچنا چاہے تو اسے پانی کے نیچے سے نکلتے ہوئے پانی کو روکنا</p>
<p>جباری پر لہو حلق شہر جن و شہر سے اب ماطہ کاٹو و دم نکلتا ہو جگر سے</p>	<p>لازم تھا اسل سوخت یہی سبط ہوئی کو پانی بھی ہو جو جو دہو پینا ہو کسی کو</p>	<p>بابائے زمین بانی دواں تم نہ غذا دو لائے ہو جہان سے زمین لیجا کے بھادا دو</p>

<p>۴۹۰</p> <p>دست چاک بخت سے اعلیٰ کے بجاری دور نہ دوری میں بزمین بیا بیا شہر سے کجی کا بیابان اور بیابانی کیا کروں کجی کو دور اور دوری</p>	<p>۴۹۱</p> <p>چاک بخت کف دست سے ملے ملے بانی صفت آبرو سے کجی کر آیا اور کجی کجی سے کجی کجی کجی کجی کجی سے کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۹۲</p> <p>بانی صفت کجی</p>
<p>اگر نہیں تو اس میں نہیں صاف کسی دوری کیا بس میں ہوں اپنی جو وطن کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>دے کر اسے بولے یہ نہ تو اپنے لیے نہیں کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>حاضر ہو گلا سفر کی شہر نہیں ہے کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۴۹۳</p> <p>کجی کجی</p>	<p>۴۹۴</p> <p>کجی کجی</p>	<p>۴۹۵</p> <p>کجی کجی</p>
<p>شہر ہی ہو دو عالم کی کجی</p>	<p>توسن سے شہر شاہ دو عالم کو گرا کر کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>دنیا میں بہت خاصہ قیوم ہو کر کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۴۹۶</p> <p>کجی کجی</p>	<p>۴۹۷</p> <p>کجی کجی</p>	<p>۴۹۸</p> <p>کجی کجی</p>
<p>پہنچا ہوا تو ان نہروں سے کجی</p>	<p>لو خوش ہو کہ دنیا سے سفر کرنا ہو کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>اجلا و بکارانہ طلب کیجئے پانی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>

<p>۹۹</p> <p>فائل پہنچا کر تھوڑے وقت میں جواب دیا کہ میں نے اس کا جواب دیا ہے کہ اس کا جواب دیا ہے</p>	<p>۱۰۰</p> <p>بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۱</p> <p>بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں</p>
<p>بالین پر پسین کے پڑھنے کو کھڑا ہے یار خون پھر سینے پر پڑھنے کو کھڑا ہے</p>	<p>وادی بھی تری نا تھ کھڑی تھی پرین پوتے ترے بابا پچھری چلتی ہو رین</p>	<p>ہر کام پہ تھا غلغلہ ہر ایک شقی کا عائد یہی سبب حسین ابن علی کا</p>
<p>۱۰۲</p> <p>کیا کہ تھا جلا کر تھوڑے وقت میں دان درجہ میں تھوڑے وقت میں</p>	<p>۱۰۳</p> <p>ناگاہ پہنچا کر تھوڑے وقت میں باجون کی صدا سننے ہی علم لیا کہ</p>	<p>۱۰۴</p> <p>بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں</p>
<p>کیا دیکھتی ہوا تے میں جلا کر تھوڑے وقت میں سہیٹے سہیٹے سے چلے آئے ہیں عابد</p>	<p>وہ خون میں تڑپتا ہوا تھوڑے وقت میں وہ شمع جھپٹا تا ہوا تھوڑے وقت میں</p>	<p>سہیٹے سہیٹے سے چلے آئے ہیں عابد سہیٹے سہیٹے سے چلے آئے ہیں عابد</p>
<p>۱۰۵</p> <p>بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۶</p> <p>بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں</p>	<p>۱۰۷</p> <p>بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں بہت سی باتیں کہیں کہیں</p>
<p>غل رن میں ہر کچھ جاکو سنائی نہیں دیتا اور خاطر کا چاند دکھائی نہیں دیتا</p>	<p>خاموش و سیراں وہ رو د ادبیاں کہ لٹی پڑن ہی زادیان فریاد و فغان کہ</p>	<p>خاموش و سیراں وہ رو د ادبیاں کہ لٹی پڑن ہی زادیان فریاد و فغان کہ</p>







<p>۴۱۵ بیاورید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>	<p>۴۱۶ بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>	<p>۴۱۷ بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>
<p>اگر کسی که بگوید که من گفتم و در دل کے ترپے کو دکھانے لگے ہوں</p>	<p>جب ہوں گے سب جمع تو بوسے پاس سے میں بھی ابھی سرنگے نکل جاؤں غیب کا</p>	<p>و یکھوں تو جھلا جاؤں غفلت کیلین کو میں بھی ابھی سرنگے نکل جاؤں غیب کا</p>
<p>۴۱۸ بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>	<p>۴۱۹ بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>	<p>۴۲۰ بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>
<p>رستہ سفر مرگ کا بار یک ہے بابا جائے وہ ابھی قافلہ نزدیک ہے بابا</p>	<p>یہ مان کر نہ بنیٹ ہو یہ ہم ہو یہ حرم ہرین ہو سب کہیں باطنی اسی ک بات یہ ہم ہرین</p>	<p>ایک کلمہ حق کوئی کہے گا نہ زبان سے کیا اٹھ گئے سب صاحب دلا و جہاں سے</p>
<p>۴۲۱ بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>	<p>۴۲۲ بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>	<p>۴۲۳ بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید بفرمایید و بفرمایید و بفرمایید</p>
<p>اگر بڑی رحمت ہو سہ ہوش ہے گا مادر کو نہ اس قدر کی گفتار سے مارو</p>	<p>اگر بڑی رحمت ہو سہ ہوش ہے گا مادر کو نہ اس قدر کی گفتار سے مارو</p>	<p>اگر بڑی رحمت ہو سہ ہوش ہے گا مادر کو نہ اس قدر کی گفتار سے مارو</p>

[illegible]

<p>۴۲۶</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>	<p>۴۲۷</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>	<p>۴۲۸</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>
<p>یہ قدرت حق پرستوں اور مردوں نوازش و سفارش مری زینت سے کرو تم</p>	<p>بن چکے تری حیمے میں مجاؤں کا جا کے لے چل مجھے ساتھ اپنے جلو دار بنا کے</p>	<p>شہ نے کہا یہ دیکھ بھی تو میرے پڑا تھا زینت علی اکبر بھی مرے گویا تھا</p>
<p>۴۲۹</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>	<p>۴۳۰</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>	<p>۴۳۱</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>
<p>جست و جہد ہو گئی میں سلطان مرین سے بندہ جاوین گسٹ پید ہو گئی ہاتھ مرین سے</p>	<p>فرزند کی خاطر سے چل جاتے تھے شبیر اکبر جو قسم دیتے تھے پھر آتے تھے شبیر</p>	<p>ہر خوف کہ اکبر جو تیرے تیغ جھامو نازل نہ کہیں امت عاصی یہ بالہو</p>
<p>۴۳۲</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>	<p>۴۳۳</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>	<p>۴۳۴</p> <p>بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات بہارِ حیات کو حیاتِ حیات</p>
<p>تصورِ غم و درد سراپا ہو گئے شبیر غل پر گیا سیکس ہو گئے تہا ہو گئے شبیر</p>	<p>کی میں نے محل مجھ سے جو چہرہ باہو کی اکبر کی شہادت تو شہادت ہو نہی کی</p>	<p>کی میں نے محل مجھ سے جو چہرہ باہو کی اکبر کی شہادت تو شہادت ہو نہی کی</p>



<p>۴۶۴</p> <p>وہ بولتا کہ اگر میں اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>	<p>۴۶۵</p> <p>میں نے اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>	<p>۴۶۶</p> <p>میں نے اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>
<p>نکلیں کہ اگر سن کے تیر قتل پیر کی</p>	<p>جلاتے ہیں چیریل پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ</p>	<p>مکمل نہیں ہیں آج مرنے نیک بناؤں</p>
<p>۴۶۷</p> <p>میں نے اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>	<p>۴۶۸</p> <p>میں نے اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>	<p>۴۶۹</p> <p>میں نے اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>
<p>گوئی کہ تھیں میں یہ پہلے آئے</p>	<p>انگشت و کف روح میں لوح و قلم ہوا انگشت اشارہ ہر ہر نو کی طرف کو</p>	<p>انگشت و کف روح میں لوح و قلم ہوا انگشت اشارہ ہر ہر نو کی طرف کو</p>
<p>۴۷۰</p> <p>میں نے اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>	<p>۴۷۱</p> <p>میں نے اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>	<p>۴۷۲</p> <p>میں نے اس کے ساتھ جاؤں تو اس کی طرف سے کوئی خطرہ نہیں ہے۔</p>
<p>ہر سمت یہ نقل ہو کر دو اس پر ہے جاؤں اس میں تو یہ نقش مراد و سرا ہے</p>	<p>جلاتے ہیں چیریل پڑھے جاؤ پڑھے جاؤ</p>	<p>پایا ہر جوان باب کا ورثہ وہ جان کر</p>

<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>	<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>	<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>
<p>یا قوت لب لعل یہ جبران نگہ ہے          ہر قدر حق آتش و آب یک جگہ ہے</p>	<p>ساعہ میں یہ دویا کہ ہر اک نور کی ہر شمع          اک نور کی ہر شمع تو اک طور کی ہر شمع</p>	<p>یہ کام کہ تیرے تیغ ہلالی سے بھی ہر صحرے          کلمے پر چرخ دہن چرخ پر ہر صحرے</p>
<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>	<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>	<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>
<p>و خنجر دل شہ کا ہر اس سب کی بوہر          ہر صحرے کے دروہر صحرے کے دروہر</p>	<p>ساقی کا دیا جا ہے جو اسے نہ پری ہے          شہباز نگہ باز ہے تیرے پری سے</p>	<p>اس شعلہ کی تیرے کو دیا ذوق و خاک کا          ہم قتل کیوں اسکو تو قہر آئے خدا کا</p>
<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>	<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>	<p>۴۴۴          ہرگز نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر          نہ آئے تیرے ہونے کی خبر</p>
<p>اس صحرے کے قربان دل جبریل امین ہے          اس صحرے کی الفت کہ سبب ہے تیرے امین ہے</p>	<p>یہ رواد نہ پوری لب انہود سے نکلی          اب بیٹوں کو امت پر فدا کہتے ہیں شہر</p>	<p>ماخصہ جیلہ نہ فدا کہتے ہیں شہر          اب بیٹوں کو امت پر فدا کہتے ہیں شہر</p>

<p>۴۲</p> <p>نہیں ہو تو مظلومی سے نہیں آگاہ دو ایک کی جی ہر ایک کے لئے آگاہ کچھ شہادت ہو است کو مدد دے رہا ہے نہیں کا یہ بیخود سر آ کر کبریا</p>	<p>۴۳</p> <p>میلے سے سب سے پہلے کہہ کر کس کی اسواریوں کی کس کی کس کی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۴</p> <p>ناگاہ سے نہ کہ شہر کے کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>
<p>اگر کی شہادت ہو تو اشتہر کی ہجاری بھڑکونی نہیں سب پر ہیر کی ہجاری پلے پہلے جو تھا مار رہا تیر نظر نے</p>	<p>۴۵</p> <p>پاس آیا تو بے سر کیا شمشیر دوسرے آبادہ لرزنا ہوا رو باہ کے مانند</p>	<p>۴۶</p> <p>مظہر طیش میں کبر اسد اللہ کے مانند آبادہ لرزنا ہوا رو باہ کے مانند</p>
<p>۴۷</p> <p>نہیں ہو تو مظلومی سے نہیں آگاہ دو ایک کی جی ہر ایک کے لئے آگاہ کچھ شہادت ہو است کو مدد دے رہا ہے نہیں کا یہ بیخود سر آ کر کبریا</p>	<p>۴۸</p> <p>میلے سے سب سے پہلے کہہ کر کس کی اسواریوں کی کس کی کس کی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۴۹</p> <p>ناگاہ سے نہ کہ شہر کے کچھ</p>
<p>پھر میان سے تلوار لے اور کاہٹے ہو ماقت نے کہا ایک اللہ دعا لا</p>	<p>۵۰</p> <p>اللہ ری دعا لگائے دیکھی نہ کچھ بھی یتیمی توستان لگائی نہ کچھ بھی</p>	<p>۵۱</p> <p>عاجز ہیں نہ کم زور ہیں ناظر نے نہیں برناتا کی امت کا ادب کرتے ہیں نہیں</p>
<p>۵۲</p> <p>نہیں ہو تو مظلومی سے نہیں آگاہ دو ایک کی جی ہر ایک کے لئے آگاہ کچھ شہادت ہو است کو مدد دے رہا ہے نہیں کا یہ بیخود سر آ کر کبریا</p>	<p>۵۳</p> <p>میلے سے سب سے پہلے کہہ کر کس کی اسواریوں کی کس کی کس کی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ</p>	<p>۵۴</p> <p>ناگاہ سے نہ کہ شہر کے کچھ</p>
<p>خالد میر ہوا تیغ کا تو رکاوٹیں ہیں آئی نہ زمین پر نہ گویا جھج جھج</p>	<p>۵۵</p> <p>سرگوتہ تھے ہو ہو کے کچھ اور ہم پر ہمشکل نبی تھے ریامت کو نہ راوی</p>	<p>۵۶</p> <p>فدائے نبی ٹوٹا اور امت کو دعاوی ہمشکل نبی تھے ریامت کو نہ راوی</p>

<p>۹۹۱ شہزادہ حسن فرمایا ہزار ہا مسکینوں کو تو کھانے پہنچا دیں غلاموں کا اور غلاموں کی جراثیم کو کھانے میں نہ تھا بھیکاری کا موت و مظلومی اگر کسی سے بچے</p>	<p>۹۹۲ میدان آٹھ گھنٹے کے گھنٹے کے کھانا بیکاروں کو کھانے کے لئے نہیں نہ کھانے کے لئے نہ کھانے کے لئے</p>	<p>۹۹۳ زیادہ غلام اپنے میں نہ کھانے کے لئے جلد بیکار کھانا نہ کھانے کے لئے ان میں میں کھانے کے لئے کھانے کے لئے</p>
<p>شکر ت تو ہزار ان دونوں میں مجھ سے جگر کی وہ ارٹ ہر داد کی یہ میراث پدر کی اکبر کا غلام جھنسی در پر کھڑا ہے</p>	<p>وہ بولی کہ بھابھی کہیں جانے کی بھی جا رہی اور شبت مبارک سے نکل آئی ہو چھٹی</p>	<p>اس غلام نے میں بالائے جگر کھائی ہو چھٹی اور شبت مبارک سے نکل آئی ہو چھٹی</p>
<p>۹۹۴ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۹۹۵ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۹۹۶ کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا کھانا</p>
<p>تو کتا ہو شمشیر سر بار پڑی ہو تم لوگوں پر یہ فاطمہ کی آہ پڑی ہو اب بی بی کا تو وارث بھی موجود ہے سر پر</p>	<p>اس گھر کی تو لڑائی بھی نہ جاتی ہیں سر پر اور شبت مبارک سے نکل آئی ہو چھٹی</p>	<p>علی پڑ گیا اس تھر کی اب کھائی ہو چھٹی اور شبت مبارک سے نکل آئی ہو چھٹی</p>
<p>۹۹۷ بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۹۹۸ بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا</p>	<p>۹۹۹ بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا بیکاروں میں کھانا کھانا کھانا</p>
<p>شہ بولے مجھے ظاہر و باطن کی خبر ہو مشتعل من شمر سے باؤ کا پس ہو شہ بولے یہ سچ ہو کہ مجھ درو جگر ہے</p>	<p>ہاتھ نے کہا شاہ سے یہ کیسی خبر ہے شہ بولے یہ سچ ہو کہ مجھ درو جگر ہے</p>	<p>مترانے تھے چوہہ طبق افلاک زمین کے قبر گریٹ تھے خیرام شہر دین کے</p>

<p>۱۵۴          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>	<p>۱۵۵          جلد ہوا سے پہلے          اس شخص نے سن سے پہلے          جلد ہوا سے پہلے</p>	<p>۱۵۶          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>
<p>۱۵۷          ناقاسم و نشہ کو نہ عباس علی کو          اس طرح نہ سیدانیاں وئی تھیں کسی کو</p>	<p>۱۵۸          مقتل کی کہ دھڑلہ ہر جنگ کی کہ دھڑلہ ہے          لا شمار بیٹے کا دھڑلہ کہ دھڑلہ ہے</p>	<p>۱۵۹          بردوان ہر ضاد و طابا بنایا ہوا ہے          یادہ مرا اکبر سار پران ہوا ہے</p>
<p>۱۶۰          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>	<p>۱۶۱          جلد ہوا سے پہلے          اس شخص نے سن سے پہلے          جلد ہوا سے پہلے</p>	<p>۱۶۲          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>
<p>۱۶۳          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>	<p>۱۶۴          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>	<p>۱۶۵          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>
<p>۱۶۶          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>	<p>۱۶۷          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>	<p>۱۶۸          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>
<p>۱۶۹          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>	<p>۱۷۰          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>	<p>۱۷۱          انور علی آتی تھی سن سے پہلے          بابا کے طبرستان و لیب کے          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا          خیریت میں سے وار سے ہوا تھا</p>





<p>۴۱</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>۴۲</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>۴۳</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>
<p>مردوں ملک غیر میں وہ نور عین ہو غرت میں بے مثال یتیم حسین ہو</p>	<p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>
<p>۴۴</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>۴۵</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>۴۶</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>
<p>کا ہے کو ملک شام میں غیر سے اکون گی مرد پر میں سیکھنے کے خصلت کو جانوں گی</p>	<p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>
<p>۴۷</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>
<p>بالو جو دھڑی بیٹ کے سر اضطرار سے پھیلا کے دونوں ہاتھوں کو پٹی مزار سے</p>	<p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>	<p>میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا میں نے اپنے بچے کو اپنے پاس لے آیا تھا</p>

<p>۱۵۴          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>	<p>۱۵۵          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>	<p>۱۵۶          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>
<p>اب جیل سے مائو کی تھو سناؤں گی          پر پائے تھو میں مہاں سے نہ جاؤں گی</p>	<p>دل ٹکڑے میرے سینے میں          تڑپتے ہوئے ہیں میرے حال میں</p>	<p>اس طرح حکم بھائی کا دل سے بھلاؤں گی          تربت کو اس کی اچھوڑ کے حاشا نہ جاؤں گی</p>
<p>۱۵۷          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>	<p>۱۵۸          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>	<p>۱۵۹          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>
<p>گر عشق کے پھر رکتی ہو مجھ دل ملوں          مل جاؤ واری زو روہ سنبھل سولوں</p>	<p>مردین کس طرح سے ترو باس آؤں میں          گردن کو چوم چوم کے چھائی لگاؤں میں</p>	<p>اگر ہو سکے تو بانی اسے تم بلایو          اور شب کو اپنے سینے پر تریب سلاؤ</p>
<p>۱۶۰          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>	<p>۱۶۱          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>	<p>۱۶۲          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>
<p>۲۱ کے اشقیانہ تھیں اپنے لائیں گے          ہم نکو اپنی گود میں لیکر سلاؤں گے</p>	<p>افت کا بعد مرگ بھی دیکھو قرینہ ہو          ہر کس کی ہمت نہ تھی کہ وہ جیتے رہے</p>	<p>ہم درج سے حسین کی نام کمال میں          اب تربت سکینہ ہو اور میری بال میں</p>

<p>۲۴ میں یہ کہوں گی خواہ شاہ مدینہ ہوں زینت ہونامہ راز قبر سکینہ ہوں</p>	<p>۲۵ تہا میں یان چھہڑوں کی تربت سکینہ کی جاو فر کر تو لاش کو شاہ مدینہ کی</p>	<p>۲۶ کس غضب کی یہ خجالت ہر دوہائی لوگو ہند آپہونجی مجھے موت نہ آئی لوگو</p>
<p>۲۷ برپا ہر شہر شام میں زینت کی آہ سے بیٹھی ہر ایک قبر یہ حال تباہ سے</p>	<p>۲۸ اب مجھ پرورش یہاں مہر کی ہو شہر ہر ایک شہر میں میری مہر کی ہو</p>	<p>۲۹ حاکم شام کا کل چہ عتاب نے گا دوہارا تو گلا پہلے ہی کٹ جائے گا</p>
<p>۳۰ مرکز یہ جہ سے باہر تہا نسو جان لے لاشے کے اٹھ کاٹے ہیں کس پران لے</p>	<p>۳۱ آسمان و زمین سخت کہہ رہا ہوں بسیول کے دعا مانگو کہ رہا ہوں</p>	<p>۳۲ سہلے ہوں کسی شہر میں مجھ نہ کہو یہ بھی ممکن نہ تو خاک کا بیو نہ کہو</p>

<p>۴۹</p> <p>سلطنت پروردگار عالمی کی طرف سے مقرر کیا گیا ہے کہ جو لوگ اس آمر و نہی میں کوتاہی کریں وہ سزاوارتہ ہو جائیں گے</p>	<p>۵۰</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا ہے کہ ان کی باتوں میں کوئی دلیل و منطق نہیں ہے صرف غیورانہ جوش ہے</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا ہے کہ ان کی باتوں میں کوئی دلیل و منطق نہیں ہے صرف غیورانہ جوش ہے</p>
<p>ایسی ہیبت مملی تو بولیں آئی ہوئی حلق پر اپنے چھری آپ پھرائی ہوئی</p>	<p>اگر بلا میں یہ ذات ہو نہ رسوائی ہے سنگے سر روز کا دربار ہو گا گھر سے</p>	<p>منطاب وے کا زہار ہو گا گھر سے سنگے سر روز کا دربار ہو گا گھر سے</p>
<p>۵۲</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا ہے کہ ان کی باتوں میں کوئی دلیل و منطق نہیں ہے صرف غیورانہ جوش ہے</p>	<p>۵۳</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا ہے کہ ان کی باتوں میں کوئی دلیل و منطق نہیں ہے صرف غیورانہ جوش ہے</p>	<p>۵۴</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا ہے کہ ان کی باتوں میں کوئی دلیل و منطق نہیں ہے صرف غیورانہ جوش ہے</p>
<p>ہندو جو چاہے گی بڑھ کر مجھ کو جلائے گی دختر فاطمہ کھد دیکھ کر رہ جائے گی</p>	<p>قابل طوق ہوئی لائق زنجیر ہوئی ایک گنتہ تجھ سے ہوا کونسی قصید ہوئی</p>	<p>بیٹھو مدد لگئی بیٹھو میں کہ صحران کی بیریاں پہنکے کسی دن میں صحران کی</p>
<p>۵۵</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا ہے کہ ان کی باتوں میں کوئی دلیل و منطق نہیں ہے صرف غیورانہ جوش ہے</p>	<p>۵۶</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا ہے کہ ان کی باتوں میں کوئی دلیل و منطق نہیں ہے صرف غیورانہ جوش ہے</p>	<p>۵۷</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا ہے کہ ان کی باتوں میں کوئی دلیل و منطق نہیں ہے صرف غیورانہ جوش ہے</p>
<p>بار دلی ہو رہا ہے ہر پشیمانی ہے تو یہ تو بد بی زادی ہو سیدانی ہے</p>	<p>ملتی کیا ہند سے بین خاک غرائقی سریر نہ تو تم تھے مری سریر نہ رداقی سریر</p>	<p>غیر ملنے کو چو آتا ہر توجہ سے ہمیں چھو بھی کو ایسی جگہ گنبد ہوئی کہتے ہیں</p>

<p>۴۳۰</p> <p>بان کو وہ چھوڑا اور وہ طبعان بافر خواہم کہ نظر انداز نہ بنانا جانی کو قیدی از جگر زین تیلانا یک سو سید بے گور و رو تیلانا</p>	<p>۴۳۱</p> <p>باز بان فخر سے ملی پیر کو تیر بند آتی جو طبع جاہ و جگر کو تیر بغیرین فخر و زور کی بین جلوئے تیر بغیرین تیر اور اور طبع تیر</p>	<p>۴۳۲</p> <p>وزیرانک بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال</p>
<p>دیکھو غرت سے میں ہو جان کی پانی ہند کے آگے نہ تم مانگیو جانی پانی</p>	<p>سر قدم ہوئی ہو بہوش وہ شہید حسین ہاؤر نہ بے کبھی کبھی ہو بھی ہاؤر حسین</p>	<p>تم کھلے سر تھے حضور اب تھیں جا پرین گی رحم دل میں ابھی نہان سوئے کارین گی</p>
<p>۴۳۳</p> <p>روستہ وہ کی کر چھوڑا بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال</p>	<p>۴۳۴</p> <p>بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال</p>	<p>۴۳۵</p> <p>بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال</p>
<p>پانی اُس سے نہیں میں تہہ بکرا لگوں گی لاش بابا کی ہر لے گور کفن مانگوں گی</p>	<p>ایک بجلی سی کچھ بے مرے گرتی ہے برہن کر کے کو تم سب کی حضور کی ہون</p>	<p>قصر شاہی سے جو تشریف یہاں ملایا برہن کر کے کو تم سب کی حضور کی ہون</p>
<p>۴۳۶</p> <p>بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال</p>	<p>۴۳۷</p> <p>بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال</p>	<p>۴۳۸</p> <p>بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال بے جا نہ بن سہ کمال</p>
<p>پوچھا زینت کی کیا رو کے کہا کہ جان کی بابا صاحب جو ہر دی کی تو میں لگوں گی</p>	<p>خیر سے ہیں مرے آقا تو مہ سوتے ہوں مگر ورنہ مرقدین علی بیٹے کو روئے ہوں گے</p>	<p>یوں حرم لوستے تھے جگہ بے ہوا آہن میں فریم ہو کر شہر دین تڑپے تھے جیسے دین میں</p>

<p>۴۳۳</p> <p>مردان و زنان و بچے و کتے و گاوے و سب کچھ کہیں سے کہیں نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>	<p>۴۳۴</p> <p>کسی کو نہ دیکھو نہ سنانو نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>	<p>۴۳۵</p> <p>سورہ انفار کے کلمے نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>
<p>سورہ بکرہ کوئی کریم ہی نہیں کوئی بخلوں میں سے لکھو مستند</p>	<p>کس سے دم نہ دیکھو طوق جفا سوزنا صدقے ان پادوں کے جس سے ستارے نکلتے</p>	<p>کیون نہ دیاں صل علیٰ منہ و ہمارے نکلتے صدقے ان پادوں کے جس سے ستارے نکلتے</p>
<p>۴۳۶</p> <p>نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>	<p>۴۳۷</p> <p>نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>	<p>۴۳۸</p> <p>نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>
<p>خون گبر کا گناہ ہے پیشانی پر روتی تھی ابھی گرفتاری و حیرانی پر</p>	<p>لنگر طوق سے سینہ بھرا عین ہو سکتا ہے مذہب ہو سکتا ہے بیمار نہ ہو سکتا ہے</p>	<p>اسکی رانی کو مذہب ہو سکتا ہے بیمار نہ ہو سکتا ہے</p>
<p>۴۳۹</p> <p>نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>	<p>۴۴۰</p> <p>نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>	<p>۴۴۱</p> <p>نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت نہایت سے نہایت</p>
<p>ساق پانے سے بخیرین تھراتی ہے استخوانوں سے لرزے کی صدا آتی ہے</p>	<p>قلم قدرت حق بینی نورانی ہے روح محفوظ کی ثبات کہ پیشانی ہے</p>	<p>کام آخر ہوا اکدم میں بدتم نورانی ہے ایسے بیمار کو نہ بھی کوئی چھوڑتا ہے</p>

<p>۲۳۷          ارشد و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          ارشد و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          ارشد و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          ارشد و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۳۸          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۳۹          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>ہر ہمت کا محل میں پتیا رہی تو          کچھ کفن کے لئے ہمارہ نہیں لایا ہوں          کچھ کفن کے لئے رکھتا ہوں کہ ناوار ہو تو          باب کو چھوڑ کے بے گور و کفن آیا ہوں</p>	<p>۲۴۰          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۴۱          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>۲۴۲          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۴۳          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۴۴          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>نام بکس بھی ہو قیدی بھی ہو ناوار بھی ہو          حال یہ ہو کہ سیری بھی ہو آزاد بھی ہو          بابا صاحب کے گلے پر جو نہ خنجر چھڑنا          انکے سر ٹھٹھٹے نہ میں کاٹوں نہ درد چھڑتا</p>	<p>۲۴۵          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۴۶          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>۲۴۷          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۴۸          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۴۹          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>
<p>آہ کر کے کا سبب پوچھا تو نہ مانے لگے          تازیانوں کے نشان نہ پتہ لگے لگے</p>	<p>۲۵۰          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>	<p>۲۵۱          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار          بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار و بزرگوار</p>

<p>۴۲۱</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>	<p>۴۲۲</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>	<p>۴۲۳</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>
<p>زخم باز و پیر کا وہ کہ چہرہ چہانہ ہوا          لاٹھر محمد و میر کو تین کا سپہ رھانہ ہوا</p>	<p>ایچ میں تکیوں کے نہ سنا سنا دیکھا          دو دھڑا گلا ہوا اور داغ ہو کا دیکھا</p>	<p>جھوٹے والے کے تصور میں پجاری ہو          تیرے صدقے ترے گوارے کے داری ہو</p>
<p>۴۲۴</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>	<p>۴۲۵</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>	<p>۴۲۶</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>
<p>چین دل کو مہر اس رخ سے نہیں          کوئی کہتے تھا کہ شیر عین نہیں</p>	<p>اسی غارت میں کچھ سبب نیساہ کا ہر          تختہ ہر اک بڑی کی سہر کسی فشاہ کا ہر</p>	<p>ذکر شیر کا کرتی ہوں تو رو دیتی ہو          نام جب پوچھتی ہوں سر کو جھکا لیتی ہو</p>
<p>۴۲۷</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>	<p>۴۲۸</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>	<p>۴۲۹</p> <p>نہیں دیکھیں کہ یہی ہے جو میں نے کہا          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو          اس کی سبب سے کہیں نہ ہو</p>
<p>کل گھٹے ٹوٹ کا سبب جو دکھایا تھا          اک جھٹے جاے جا کر کو بھی غش آیا تھا</p>	<p>جس سے سو گھٹی ہوں جان بھگ جاتی ہر          اس کا کوئی کو میں نہ گھاتی ہوں بچاؤ تم</p>	<p>ایک گناہ میں مری نہ سزا کے سبب ما تو تم          اس کا کوئی کو میں نہ گھاتی ہوں بچاؤ تم</p>

<p>۱۷۵ کسی نے نہ کیا نہ دیکھا نہ سنا نہ لکھا نہ پڑھا ایک کوئی نہ دیکھا نہ سنا نہ لکھا نہ پڑھا نہ سب نے نہ دیکھا نہ سنا نہ لکھا نہ پڑھا</p>	<p>۱۷۶ یوں تھا جو چھوٹے تھے تھے تھے تھے سچی جانی تھے سچے تھے تھے تھے نہ سب نے نہ دیکھا نہ سنا نہ لکھا نہ پڑھا</p>	<p>۱۷۷ تاکہ ان کو خود سے پورا نہ لکھا نہ پڑھا سچے تھے تھے تھے تھے تھے تھے نہ سب نے نہ دیکھا نہ سنا نہ لکھا نہ پڑھا</p>
<p>۱۷۸ غل ہوا شاہ شہیدان کی نشانی آئی لوگوں پر اس کے سلیمان کی نشانی آئی</p>	<p>۱۷۹ اٹھو تعظیم کو زہرا کا پسر آیا ہے دیکھو دیوار پر بشیر کا سر آیا ہے</p>	<p>۱۸۰ دیکھا کہ ہندو بن بھائی کی تقدیر یہ ہے سر شہید بن ہون خواہر شہیر یہ ہے</p>
<p>۱۸۱ اتنی نسل تھی آواز تھیں تھیں ایسا کہ تھیں تھیں تھیں تھیں کات لکھ تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۸۲ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۸۳ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۸۴ کہا تھا کہ سکینہ نے میں بچاں گئی یہ انگوٹھی مرے بابا کی ہر قربان گئی</p>	<p>۱۸۵ لوہو خاک میں پوشیدہ و پنهان کہ ہو میں تو پہلے ہی یہ سمجھی تھی کہ تم زینب ہو</p>	<p>۱۸۶ دیکھو کہ کتب میں مراحت جگر ہوتا ہے دانش پرست بڑا آتما ہے اور دوتا ہے</p>
<p>۱۸۷ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۸۸ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۱۸۹ تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>
<p>۱۹۰ ہووا کہ مریم ثانی مری صاحبزادی میر علی بی کی نشانی مری صاحبزادی</p>	<p>۱۹۱ خو جا کہ ترائی بی خود رہا تھا پسر نا کہ کو فوج کے ترائی تھا</p>	<p>۱۹۲ ہاں ترائی جمال شہر یاد رکھو دور مری گود میں اسٹو کو فوج یاد رکھو</p>

<p>۴۴</p> <p>گوشتانی سے کھلا کے کیا کیا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا</p>	<p>۴۵</p> <p>وہ سنا کہ جو تیرے شوگر جیو ملا حالت سے بچا کہ تیرے شوگر جیو ملا سنا کہ جو تیرے شوگر جیو ملا</p>	<p>۴۶</p> <p>وہ سنا کہ جو تیرے شوگر جیو ملا حالت سے بچا کہ تیرے شوگر جیو ملا سنا کہ جو تیرے شوگر جیو ملا</p>
<p>دو دھڑا گلتے ہوئے جوت کوں دھڑا گلتے ہوئے جوت کوں نام لے کر مرے سے نیکارے ہوئے جوت کوں</p>	<p>ایسا پایا سا کہ جہاں جیسے لیے روٹا ہوا آج مقتل میں مری نالہ وزاری ہوگی</p>	<p>ایسا پایا سا کہ جہاں جیسے لیے روٹا ہوا آج مقتل میں مری نالہ وزاری ہوگی</p>
<p>۴۷</p> <p>بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا</p>	<p>۴۸</p> <p>بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا</p>	<p>۴۹</p> <p>بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا</p>
<p>جو غلامان علی بن ابی طالب ہوں غالب کل کے مخالف پر غالب ہوں</p>	<p>درد تھا آنکھوں میں بچپن ان قدس تھا ہم کفن کے لیے محتاج ٹپسے ہوں گے</p>	<p>درد تھا آنکھوں میں بچپن ان قدس تھا ہم کفن کے لیے محتاج ٹپسے ہوں گے</p>
<p>۵۰</p> <p>بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا</p>	<p>۵۱</p> <p>بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا</p>	<p>۵۲</p> <p>بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا بہن کا منہ سے سرخسہ پڑا</p>
<p>بھوکا پیاس پیاس تھی نایا ایک شبیرہ مقتل میں ہمارے شوگر جیو ملا</p>	<p>دوست کی لڑ جوت میں فدا ہو گئے ایک بین رہ گیا رونے کو بہتر کے لیے</p>	<p>دوست کی لڑ جوت میں فدا ہو گئے ایک بین رہ گیا رونے کو بہتر کے لیے</p>





<p>۴۲۷</p> <p>ایمانا سے وہ مخلص ہو کر تھکا خبر نہ تھی کہ تیرے ہاں کیا تھا خبر نہ تھی کہ تیرے ہاں کیا تھا</p>	<p>۴۲۸</p> <p>تا کہ ان کی دکان میں بیٹھے دیکھیں تھکایہ دوسرے جانے کی بات سخت دل لیسے کو داند نہ دینے کی بات</p>	<p>۴۲۹</p> <p>کب تک کوئی اور جتنی ہی چاہے کہ مری یاد میں کوئی نہ ہو اس جتنی دیکھ کر دل میں ہو</p>
<p>۴۳۰</p> <p>بے شک تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>	<p>۴۳۱</p> <p>ایک سال تک میں نے تجھے دیکھا تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>	<p>۴۳۲</p> <p>تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>
<p>۴۳۳</p> <p>تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>	<p>۴۳۴</p> <p>تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>	<p>۴۳۵</p> <p>تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>
<p>۴۳۶</p> <p>تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>	<p>۴۳۷</p> <p>تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>	<p>۴۳۸</p> <p>تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر تیرے منظر سے یہ رو کر</p>

<p>۴۱۵ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>	<p>۴۱۶ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>	<p>۴۱۷ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>
<p>کیا وہ اہل دل بیتاب کی تہلا دیجے یا محمد مجھے شبیر کا پر سادہ کیجے اور کرتے سے اہلو پوچھتا ہر جنم کا</p>	<p>سردکھا تا ہر سہکت کو مرے دلبر کا اگر کرتے سے اہلو پوچھتا ہر جنم کا یہ رب ہر حسین بخت بے چراغ ہر</p>	<p>کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>
<p>۴۱۸ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>	<p>۴۱۹ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>	<p>۴۲۰ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>
<p>اب ملک مانگ رہا ہر مل جانی بانی کسی گردن سے صدا آتی ہر مانی بانی وہ دہن قاسم نوشاہ کی باہر نکلی</p>	<p>دیکھیے آپ وہ کلثوم کھٹکے سر نکلی وہ دہن قاسم نوشاہ کی باہر نکلی آئے ہزار ہوسم کل روزگار میں</p>	<p>کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>
<p>۴۲۱ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>	<p>۴۲۲ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>	<p>۴۲۳ کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>
<p>کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>	<p>کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>	<p>کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا کے تھے یہ جلاوطن ہو کر چھوڑا گیا</p>



نہو۔ مارا اسے جو قبلہ ال خلیل تھا پھر فرزند خاندان و خدا کے جلیل تھا۔

<p>۵۱۵ نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل میں سے طلاقا قلوب میں جلیل فائدہ پہنچے پر حجاب فیل میں سے کہیں نہ ہو چکی خلیل</p>	<p>۵۱۶ سب بخیا طرقت پرید اور طر پیر نشان تیرے ایجا و ہے مرا ہر وقت خلیہ کے لیے سادہ و مرا حکم تازہ وہ پہ پہ تاج و مرا</p>	<p>۵۱۷ یامان تو بے صلفی کی حجاب و مرا جلا سے ہونے کا خون و مرا جلا سے ہونے کا خون و مرا جلا سے ہونے کا خون و مرا</p>
<p>مارا اسے جو قبلہ ہر خاص و عام تھا ابن صفوار مرزم و بیت الحرم تھا</p>	<p>شب کو تو رو میں باب کو زندان شام میں اور صبح لائین گیسو کو دربار علم میں</p>	<p>دریافت کر بقیع میں کیا و صوم ہوتی ہو صغیر الح پیر فاطمہ مرقد میں رہتی ہو</p>
<p>۵۱۸ شہر خرمین گئے وہ میں نے جلیل قائم میں لال کا بیچے جلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل</p>	<p>۵۱۹ خلوہ و قمار سادہ و کربان کا ناخن نہایت خون میں قح و کربان کا ہو میری نذر کے لیے بلو خدا کی کا جسب نہ جلی کے دس کوئی بیک جلی کا</p>	<p>۵۲۰ خاندان سیر سیر کا جو آبا نگران نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل</p>
<p>کیا دل رہے گا جین سواب عمر بھر مرا کاٹا نبی کا دل کوئی دیکھے جگر مرا</p>	<p>امت کو ناگوار بھی یہ تہنیت نہ ہو مر جاے ابن فاطمہ اور عزیت نہ ہو</p>	<p>اس وقت قصاص میں کیا جشن علم ہو بابا ہمارے گھر میں طری صوم دھام ہو</p>
<p>۵۲۱ ہن سال گئی آمدی ملک کی سوا ابن سیر سیر کا جو آبا نگران نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل</p>	<p>۵۲۲ تاج بیدار کا بیٹی میں جو خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل</p>	<p>۵۲۳ گلہ سیر سیر کا جو آبا نگران نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل نہو سے کہیں نہ ہو چکی خلیل</p>
<p>کوٹا چمن بہار میں خیر الانام کا پانی کی جاز میں کو دیا خون امام کا</p>	<p>فرمان بابیا کو ہوا شور و غمین کا پر کچھ جناب والدہ صاحبہ اس میں کا</p>	<p>پہننے خواہیں خاص بھی زرین لباس میں پر کچھ جناب والدہ صاحبہ اس میں میں</p>

<p>۲۲۲          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>	<p>۲۲۳          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>	<p>۲۲۴          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>
<p>درد و ایہ اہتمام ہو نہ ریزید کا          پانی پر ہو نہ فاتحہ شاہ شہید کا</p>	<p>نیرب میں نیرب تخت امامت حسینؑ کی          سیدائون کے سر پہ سلامت حسینؑ کی</p>	<p>کچھ دل پہ چوٹ لگتی ہے ہر سید کا نام سے          آنی ہر لوے خون مجھ تیرے کلام سے</p>
<p>۲۲۵          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>	<p>۲۲۶          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>	<p>۲۲۷          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>
<p>یہ کیا نہ تھے فتح کا غرورہ دیار میں          خالق نے آج وائی نیرب کیا میں</p>	<p>جاہوں برائی بھی جو تیرے قبول کی          جگو نصیب ہو نہ شفاعت رسول کی</p>	<p>دیکھیں تو کون پوچھنے والا ہمارا ہی          اب حسینؑ کو نہیں مارا تو مارا ہی</p>
<p>۲۲۸          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>	<p>۲۲۹          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>	<p>۲۳۰          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا          چھوٹے چھوٹے سے لڑا اور ہار گیا</p>
<p>کیا جہنم کے سنے کا یا زید زہر          زہرا کے گھر میں سوگن زہر زہر</p>	<p>سند نبیؐ کی لی شیر بد رو حسینؑ سے          ایمان سے گن گن زہر زہر</p>	<p>کافر سہی کشندہ سلطانؑ میں سہی          زہر زہر کے گھر میں سوگن زہر زہر</p>

<p>۴۳۴</p> <p>وادی تہ تیغی کی تھی جو کہ بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>	<p>۴۳۵</p> <p>بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>	<p>۴۳۶</p> <p>بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>
<p>آخرو تو اپنی اصل پہ اور جیسا گیا جو دل میں تھا زبان پر وہ سوخت گیا</p>	<p>اسکی طرف کو چرخ کے ہیں درکھلے ہوئے اتے ہیں فوج فوج ملک سرکھلے ہوئے</p>	<p>سوئی چور تے رو تھی خال حسین ہیں دیکھا کہ نگے سر میں ہی شور میں ہیں</p>
<p>۴۳۷</p> <p>بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>	<p>۴۳۸</p> <p>بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>	<p>۴۳۹</p> <p>بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>
<p>دشمن سے انتقام نہیں تو شخص الہام دیکھئے نگاہ سے تو انھیں نکال لوان</p>	<p>اک اور سرسبز دار و شستوں میں جمع ہو قندیل آندسیانِ فلک کی وہ شمع ہو</p>	<p>شان و شکوہ قدرت رب بڑا کی کیئے نہاں پر پردہ میں رحمت خدا کی</p>
<p>۴۴۰</p> <p>بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>	<p>۴۴۱</p> <p>بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>	<p>۴۴۲</p> <p>بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں بہار میں تھی جو کہ بہار میں</p>
<p>جو تیغ اٹھائے شاہ پہ تو اسکا رٹ جاوے جو بد نگاہ اُنہر کے آنکھ پھوٹ جائے</p>	<p>اور آہستہ تاکہ حاکم شاہی کا در ہے یہ ابن کفندہ و زخیر کا سر ہے یہ</p>	<p>بادل سے نکلا مثل قمر اضطراب سے اور گر پڑا کٹے ہوئے سر یہ وہ پیار سے</p>

<p>۴۴۴          اس باب میں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۴۵          جب تک کہ اس کے لئے کسی اور کو          جیسا کہ اس کے لئے کسی اور کو          جیسا کہ اس کے لئے کسی اور کو</p>	<p>۴۴۶          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>
<p>۴۴۷          جو سارے لوگوں کو رسول مجید نے          کھولا تھا کل چھری سو نہیں کو زیر نے</p>	<p>۴۴۸          سو کئی زبانوں کے ساتھ تھا کہ اس کا          یہ بھی تھا یا تھا کہ نبی کا اس کا</p>	<p>۴۴۹          حضرت کو اختیار ہو لطف و عتاب کا          است وہ ایک ہی میں تو اس عتاب کا</p>
<p>۴۵۰          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۵۱          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۵۲          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>
<p>۴۵۳          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۵۴          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۵۵          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>
<p>۴۵۶          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۵۷          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۵۸          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>
<p>۴۵۹          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۶۰          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>	<p>۴۶۱          یہاں مذکور ہے کہ جو شخص اپنے          خلیفہ کو اپنے خلیفہ کے لئے          اوصاف سے نظر کرے اور اس کے لئے</p>

<p>۴۴۹</p> <p>کون اٹھ گیا جہان ہو کہ غم ہر زمانے کو دل میرا کھینچتا ہو مجھے قید خانے کو</p>	<p>۴۵۰</p> <p>دل تو ہے سداں ہوں خوشی کی خواہ جیسے غرق تھی تیرے سر آنسو دین سے آہ</p>	<p>۴۵۱</p> <p>نہاں میں تیرے گھر میں غم کی غنیمت جلد سے تیری نام سے ہر لمحہ کی غنیمت</p>
<p>۴۵۲</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>	<p>۴۵۳</p> <p>خلعت سجھوں کا سرخ لہندہ برب جاہ پرورد دل سے ہند کا جامہ سیاہ تھا</p>	<p>۴۵۴</p> <p>حسرت سے جسے خلعت زہر پر نگاہ کی اپنے پھٹے لباس کو دیکھا اور آہ کی</p>
<p>۴۵۵</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>	<p>۴۵۶</p> <p>تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل تیرا دل</p>	<p>۴۵۷</p> <p>نہاں میں تیرے گھر میں غم کی غنیمت جلد سے تیری نام سے ہر لمحہ کی غنیمت</p>
<p>۴۵۸</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>	<p>۴۵۹</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>	<p>۴۶۰</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>
<p>۴۶۱</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>	<p>۴۶۲</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>	<p>۴۶۳</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>
<p>۴۶۴</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>	<p>۴۶۵</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>	<p>۴۶۶</p> <p>کشتا ہو کوئی کان کیا بے نصیب ہو تو دور ہو نہی کی لو اسی قریب ہو</p>

<p>۲۷۷</p> <p>سزاوارت سے اس شخص کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>	<p>۲۷۸</p> <p>جو جو ذلیل و خوار ہو اس کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>	<p>۲۷۹</p> <p>جو جو غلام و غلامی ہو اس کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>
<p>محتاجی و لباس ہوا و رخت آب ہوا پوچھو تو والدہ سے میرا گستا کیا ہوا قدرت کے آفتاب چمکتے نظر پڑے</p>	<p>بن بابا کی سکیٹہ کا بچپن خراب ہوا بھٹیا بدل دو دم میرا کرتا پھٹا ہوا باغ نبی کے بھول چمکتے نظر پڑے</p>	<p>محتاجی و لباس ہوا و رخت آب ہوا پوچھو تو والدہ سے میرا گستا کیا ہوا قدرت کے آفتاب چمکتے نظر پڑے</p>
<p>۲۸۰</p> <p>سزاوارت سے اس شخص کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>	<p>۲۸۱</p> <p>جو جو ذلیل و خوار ہو اس کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>	<p>۲۸۲</p> <p>جو جو غلام و غلامی ہو اس کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>
<p>وہ بڑھڑی میں حکم کا بس نظر ہوا ہوا جانشین سید والا پناہ دے</p>	<p>بیویوں نے سر جھکا کے کہا اختیار ہوا بھٹیا میں پاؤں پڑتی ہوں بھٹیا پناہ دے</p>	<p>میں میں رہی تھی بڑھڑی میں حکم کا بس نظر ہوا ہوا جانشین سید والا پناہ دے</p>
<p>۲۸۳</p> <p>سزاوارت سے اس شخص کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>	<p>۲۸۴</p> <p>جو جو ذلیل و خوار ہو اس کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>	<p>۲۸۵</p> <p>جو جو غلام و غلامی ہو اس کا چھپنا چاہیے کہ اس کا نام ہے</p>
<p>نزدیک جسم و جان سے جہلی کا وقت ہوا ہاتھوں سے بھرے آن ہر جھپیا میں کے</p>	<p>یہ غش میں ہر عقدہ کشائی کا وقت ہوا ہم زخم تازہ زائون کے کیونکہ جھپیا میں کے</p>	<p>تم اپنے پیاروں کے لیے جھپیا میں کے یا حضرت علی کے عزیزوں کو روٹے ہو</p>

<p>۴۴</p> <p>کیا دختران خورشید در آید بر سر پوین نیکو کینه کینه با غریب بر سر پوین نیت بکار خورشید ز نیت خطا کاران نبدی بین ما آں سوز خوار کاران</p>	<p>۴۵</p> <p>ز نیت کے دل پہ آہ کو کیا گذر گئی بہادر حسین زندہ رہی یا کہ مر گئی ہم جھپٹ گئے وطن سے وطن کس جھپٹ گیا اب تو غریب غائب بھی غربت میں لٹ گیا</p>	<p>۴۶</p> <p>سب سے غنیمت نیت نہ کیا یہی نیت جو سونے کی لوہے کی جیو سب سے غنیمت نیت نہ کیا یہی نیت جو غنیمت نیت نہ کیا</p>
<p>۴۷</p> <p>جس کو یاد دلائے گل کی طرح سب سے غنیمت نیت نہ کیا سب سے غنیمت نیت نہ کیا سب سے غنیمت نیت نہ کیا</p>	<p>۴۸</p> <p>ہم جھپٹ گئے وطن سے وطن کس جھپٹ گیا اب تو غریب غائب بھی غربت میں لٹ گیا سب سے غنیمت نیت نہ کیا یہی نیت جو سونے کی لوہے کی جیو</p>	<p>۴۹</p> <p>سب سے غنیمت نیت نہ کیا یہی نیت جو سونے کی لوہے کی جیو سب سے غنیمت نیت نہ کیا یہی نیت جو غنیمت نیت نہ کیا</p>
<p>۵۰</p> <p>شاہ خجف کے خرد و کلان سب سے ہم جھپٹ گئے وطن سے وطن کس جھپٹ گیا اب تو غریب غائب بھی غربت میں لٹ گیا سب سے غنیمت نیت نہ کیا</p>	<p>۵۱</p> <p>ز نیت کے دل پہ آہ کو کیا گذر گئی بہادر حسین زندہ رہی یا کہ مر گئی ہم جھپٹ گئے وطن سے وطن کس جھپٹ گیا اب تو غریب غائب بھی غربت میں لٹ گیا</p>	<p>۵۲</p> <p>سب سے غنیمت نیت نہ کیا یہی نیت جو سونے کی لوہے کی جیو سب سے غنیمت نیت نہ کیا یہی نیت جو غنیمت نیت نہ کیا</p>

<p>۴۷۴          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>	<p>۴۷۵          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>	<p>۴۷۶          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>
<p>شہرت تو ملک ملک پر آنکھ جال کی          صدقہ جو انی علی اکبر کا کون ہو          رازوں کو آسمان پر تار و نہ کر کے کھٹے</p>	<p>عابد کی مان ہو زور و جہ شاہ و د کون ہو          یوں بستیوں میں تیر جہاں کے پھرتے ہو</p>	<p>شہرت تو ملک ملک پر آنکھ جال کی          صدقہ جو انی علی اکبر کا کون ہو          رازوں کو آسمان پر تار و نہ کر کے کھٹے</p>
<p>۴۷۷          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>	<p>۴۷۸          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>	<p>۴۷۹          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>
<p>ہو گی ہوا مام کی بکیت اخذائی میں          لکھ دو نگہ جان مال سے رد تائی میں</p>	<p>ایسا غضب بھی ہونے لگا کیا زامی میں          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>	<p>ہو گی ہوا مام کی بکیت اخذائی میں          لکھ دو نگہ جان مال سے رد تائی میں</p>
<p>۴۸۰          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>	<p>۴۸۱          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>	<p>۴۸۲          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر          ہر ایک کی طرف سے ایک ایک کھڑی ہو کر</p>
<p>یار بے خبر خاتمہ ہو اس بیان کا          کیوں امان نہ رہی ہر جہاں کا</p>	<p>گداز ہو چکر تو فاطمہ کے ناز میں پر          بارش ہو گی ہر کئی دن سے زمین پر</p>	<p>یار بے خبر خاتمہ ہو اس بیان کا          کیوں امان نہ رہی ہر جہاں کا</p>

<p>۴۴۴ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>	<p>۴۴۵ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>	<p>۴۴۶ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>
<p>میں کہ یہ چاہتی ہوں کہ زینب کو چھوڑ دوں اور میرا دل ہے بی بی خدا یونہی کہ ہے زردہ حسین کا زینب کا ہر وہ حال یہ زینب کا حال ہے</p>	<p>میں کہ یہ چاہتی ہوں کہ زینب کو چھوڑ دوں اور میرا دل ہے بی بی خدا یونہی کہ ہے زردہ حسین کا زینب کا ہر وہ حال یہ زینب کا حال ہے</p>	<p>میں کہ یہ چاہتی ہوں کہ زینب کو چھوڑ دوں اور میرا دل ہے بی بی خدا یونہی کہ ہے زردہ حسین کا زینب کا ہر وہ حال یہ زینب کا حال ہے</p>
<p>۴۴۷ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>	<p>۴۴۸ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>	<p>۴۴۹ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>
<p>گو قال ہذا مکان اسٹھ سے زبون ہے بر سطح چھپے گا یہ سید کا خون ہے</p>	<p>گو قال ہذا مکان اسٹھ سے زبون ہے بر سطح چھپے گا یہ سید کا خون ہے</p>	<p>گو قال ہذا مکان اسٹھ سے زبون ہے بر سطح چھپے گا یہ سید کا خون ہے</p>
<p>۴۵۰ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>	<p>۴۵۱ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>	<p>۴۵۲ مکتوبی که از حضرت علی مرتضیٰ علیه السلام فرستادند که در آن مکتوب میں ہے کہ میں نے تم کو مکتوب میں لکھا ہے کہ میں نے تم کو</p>
<p>اگر خدا ہدایت سے شہر چھٹ گیا بچہ مر شہید ہوا گنبد لٹ گیا</p>	<p>اگر خدا ہدایت سے شہر چھٹ گیا بچہ مر شہید ہوا گنبد لٹ گیا</p>	<p>اگر خدا ہدایت سے شہر چھٹ گیا بچہ مر شہید ہوا گنبد لٹ گیا</p>

<p>۴۹۲</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>	<p>۴۹۱</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>	<p>۴۹۰</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>
<p>جب تک پدر کی لاش بیان ہو جائوں گی نذر حسین بیاسون کو پانی پلاؤں گی</p>	<p>اغلب ہر دو عالم سے یہ مکتوبہ خدا ہو اس قدر یہ سرور کا کوئی قدر نہیں ہے</p>	<p>میر و نہیں فرزند دل سے ہم سب عزیز ہے نذر حسین بیاسون کو پانی پلاؤں گی</p>
<p>۴۹۳</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>	<p>۴۹۲</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>	<p>۴۹۱</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>
<p>بیشمل مرتبہ کے احوال ہند میں پیر اجواب ہر نہ عرب میں ہند میں</p>	<p>انجم یہ نہیں جرح پہ جو جلوہ کنان میں عور و ملک ان دلوں کے خاطر نگران میں</p>	<p>بیشکل یہ غربت پر سوئے راز خدا ہو اتفاق کہا فدیہ شاد شہر دہلی ہو</p>
<p>۴۹۴</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>	<p>۴۹۳</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>	<p>۴۹۲</p> <p>مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم مکتوبہ کی دہلی کے حکیم</p>
<p>زینب کے جگر گوشوں کر تیر کا بیان ہو گردل ہر دو جانب تو قلم بھی وزیران ہو</p>	<p>سج کیوں ہو بھائی گدین دیکھیں ملنے سے ان دلوں کا سہر شہر عالم کو مبارک</p>	<p>وہ مکتوبہ مبارک رہے یہ مکتوبہ مبارک ان دلوں کا سہر شہر عالم کو مبارک</p>

<p>۴۱ دو ہونے کو اور غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے</p>	<p>۴۲ بیا دیا گیا کو تو تو نے کیا کیا بیا دیا گیا کو تو تو نے کیا کیا بیا دیا گیا کو تو تو نے کیا کیا</p>	<p>۴۳ دو ہونے کو اور غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے</p>
<p>تا بوقت عروسی ہو تو پوتا کا کہن ہو دو ہوا تو مرانا مال ہو اور موت دامن ہو</p>	<p>زینب پر فقط عاشق نام علی اکبر رکھو دیکھئے نام اسکا غلام علی اکبر</p>	<p>میں میں چھتی نہیں مہمان لیسر کو پوچھو مگر کھالی کر عوض دین گے یہ سر کو</p>
<p>۴۴ حسن کیا حق نہ ہو تو تو نے کیا کیا حسن کیا حق نہ ہو تو تو نے کیا کیا حسن کیا حق نہ ہو تو تو نے کیا کیا</p>	<p>۴۵ زینب نے کیا کیا تو تو نے کیا کیا زینب نے کیا کیا تو تو نے کیا کیا زینب نے کیا کیا تو تو نے کیا کیا</p>	<p>۴۶ دو ہونے کو اور غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے</p>
<p>جب خدیون میں خیر کر لاش سکی تم کیوں مبارک تجھے میں جو دیکھوں گی</p>	<p>زینب تو اسے فدیہ شیر کے گی اس نام سے مرنے پر بھی تو قریب ہے گی</p>	<p>اس شرط سے بلواؤ مری شیر کی دہارین لین شہ کے عوض حلق شیر شیر کی دہارین</p>
<p>۴۷ اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے</p>	<p>۴۸ زینب کے حضور آئی کر بی بی زینب کے حضور آئی کر بی بی زینب کے حضور آئی کر بی بی</p>	<p>۴۹ دو ہونے کو اور غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے اگر نہ ہو تو غلامی میں ہے</p>
<p>دیکھا جو جگر گوشہ خواہر کی طرف کو وہ ہنس کے ہنسنے لگا سرور کی طرف کو</p>	<p>دو شیر سے مجھ سے حسان تمھارا قربان گئی چھو کا ہو مہمان تمھارا</p>	<p>دکھلا کے اتر عوں نے تائی خدا کے سر دینے کا اقرار کیا سر کو ہلا کے</p>

<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>	<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>	<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>
<p>بی شوق سیراب دھرم قربان ہیں صدق ہر شہر تو کیا چیز مر جان میں صدق</p>	<p>جسے کہا فرزند گرامی ہو مبارک وہ بولی اسے شہر کی غلامی ہو مبارک</p>	<p>خوش مراد کی نہیں طلب ہو کسی پر ان میں تھیں مدد کاروں کی سی</p>
<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>	<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>	<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>
<p>سو میری مسافر فریاد ان میں صدق میر کی سال کے مہمان میں صدق</p>	<p>ایسی ہیہ تحصیل سعادت میں رہو تم فدیہ علی شہر کا محمد کو کرو تم</p>	<p>جو تجربہ پیری میں شجاعوں کی لڑنے بچپن ہی میں ان ذائقہ تعلیم کو دھڑ</p>
<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>	<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>	<p>۲۴ میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>
<p>گراؤن اکھاٹو طلب شاہ پادشاه بچپن میں چاہٹنیوں بھی راہ و فائز</p>	<p>اکمال گلو علی شہر عیان تھا وہ نادک بیدار کے بوسہ کا نشان تھا</p>	<p>کس ماموں کی میں بچا جو سنیہ پیر ایسے میں نے اپنے گھر کی طرف سے اپنے گھر کی طرف سے</p>

<p>۲۱۴ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۱۵ ہاں کو دغا دینے والی تو ہی مصلحت جیسا اگر سچ ہے تو ہی مصلحت نہیں کہ صدائے حق ہی مصلحت</p>	<p>۲۱۶ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>
<p>گر چھوک سے وہ روئے تو کیا غباری بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>
<p>۲۱۷ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۱۸ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۱۹ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>
<p>۲۲۰ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۲۱ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۲۲ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>
<p>۲۲۳ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۲۴ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۲۵ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>
<p>۲۲۶ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۲۷ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>	<p>۲۲۸ بہارِ نیا بہارِ نیا تو سلاخ عریں کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا انساؤں کا تو بوجھ بوجھ بوجھ کا</p>

<p>۴۱۴ جہاں کو گھر سے نکلتے ہوئے میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۱۵ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۱۶ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>
<p>میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>
<p>۴۱۷ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۱۸ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۱۹ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>
<p>۴۲۰ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۲۱ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۲۲ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>
<p>۴۲۳ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۲۴ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۲۵ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>
<p>۴۲۶ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۲۷ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>	<p>۴۲۸ میں نے دیکھا کہ ایک شخص میں سے کہتا تھا کہ تم میں سے کہتا تھا کہ تم</p>

<p>۴۴۴ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>	<p>۴۴۵ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>	<p>۴۴۶ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>
<p>بھائی کی ہلار دہو پیر کیا ہوئی کیا ہوئی صدقہ کروا کر کوہ میں راضی چنا ہوئی</p>	<p>مولائے اسے شکرِ اطہم سے نکالا مختار کو گویا کہ جہنم سے نکالا</p>	<p>بیکانون میں ل نیرون کی نوکوں میں گہو مقتل میں بدین ہونے کا شہاد پر ہوئی</p>
<p>۴۴۷ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>	<p>۴۴۸ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>	<p>۴۴۹ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>
<p>بچہ سفتے ہو کس تہی سے اب تہی ہو زہرا فریاد کہ بے نام و نشان ہوئی ہو زہرا</p>	<p>کو شکر کنار سے یہ ہستی عمل آیا شہر کے ملنے سے خدا مل گیا ہر کو</p>	<p>اس موت میں جینے کا مزہ مل گیا ہر کو شہر کے ملنے سے خدا مل گیا ہر کو</p>
<p>۴۵۰ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>	<p>۴۵۱ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>	<p>۴۵۲ بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح بہار کی خوشبو کی طرح</p>
<p>پوشاک جو منظور تھی آسمان وہ اٹھالی زہرا کی رویاں شہر مردان کی بھالی</p>	<p>دیکھا کہ ہر اول کا کفن خون میں تر ہو جنت میں قدم رانویں پیر ہو</p>	<p>کیا خود ہم جہنم نصیب سکا اڑا ہو یہ مردہ ہو پاؤں میں کاحلہ ہوا ہو</p>



<p>۴۶ دکھائی دینا نہ ہو کہ اس میں کوئی عیب اب تیرے دل میں نہ رکھائی اور خطا نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>	<p>۴۷ یہاں کی موت اپنے گنہگاروں کو نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>	<p>۴۸ یہاں کی موت اپنے گنہگاروں کو نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>
<p>اب تیرہ ہر اور سیدہ اکبر دھانی اب تیرہ ہر اور گردن اٹھ کر دھانی تلاوت دروان کھڑے ہیں جو کفن کفن ہیں</p>	<p>اب تیرہ ہر اور سیدہ اکبر دھانی اب تیرہ ہر اور گردن اٹھ کر دھانی تلاوت دروان کھڑے ہیں جو کفن کفن ہیں</p>	<p>اب تیرہ ہر اور سیدہ اکبر دھانی اب تیرہ ہر اور گردن اٹھ کر دھانی تلاوت دروان کھڑے ہیں جو کفن کفن ہیں</p>
<p>۴۹ یہاں کی موت اپنے گنہگاروں کو نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>	<p>۵۰ یہاں کی موت اپنے گنہگاروں کو نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>	<p>۵۱ یہاں کی موت اپنے گنہگاروں کو نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>
<p>آجا ہر ضا دین تو وفا اپنی دکھا دین تینوں سر گلے چھوئے سینے ملا دین کیوں مان ہم ایسے ہیں کہ جو موت دے جائے</p>	<p>آجا ہر ضا دین تو وفا اپنی دکھا دین تینوں سر گلے چھوئے سینے ملا دین کیوں مان ہم ایسے ہیں کہ جو موت دے جائے</p>	<p>آجا ہر ضا دین تو وفا اپنی دکھا دین تینوں سر گلے چھوئے سینے ملا دین کیوں مان ہم ایسے ہیں کہ جو موت دے جائے</p>
<p>۵۲ یہاں کی موت اپنے گنہگاروں کو نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>	<p>۵۳ یہاں کی موت اپنے گنہگاروں کو نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>	<p>۵۴ یہاں کی موت اپنے گنہگاروں کو نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں نہ ہو کہ میں بیان نہ کر سکوں</p>
<p>حضرت نہ خفا ہوں نہ خفا ہوں خفا ہوں اگر وہ نہ تم بخشو اگر ہم نہ خفا ہوں اگر وہ نہ تم بخشو اگر ہم نہ خفا ہوں</p>	<p>حضرت نہ خفا ہوں نہ خفا ہوں خفا ہوں اگر وہ نہ تم بخشو اگر ہم نہ خفا ہوں اگر وہ نہ تم بخشو اگر ہم نہ خفا ہوں</p>	<p>حضرت نہ خفا ہوں نہ خفا ہوں خفا ہوں اگر وہ نہ تم بخشو اگر ہم نہ خفا ہوں اگر وہ نہ تم بخشو اگر ہم نہ خفا ہوں</p>

<p>۴۱ کھنچ کے دو تھیں تین تھیں کوئی اور نہا کر کے ان کے سر پر تھیں تھیں فرزندوں کو تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں تھیں</p>	<p>۴۲ بازو پر تھیں</p>	<p>۴۳ تھیں</p>
<p>مقتل سے جو ملے کو یہ تھیں تھیں فردوس ملک تنوع کے سائے میں چلیں اور غلطی کے نیل پہ یہ لالہ تصدق مومن کے عوض سر کاٹنا ہو مبارک</p>	<p>کستی تھی کہ انہوں نے دروہل تصدق دربار خدا میں انھیں جانا ہو مبارک مومن کے عوض سر کاٹنا ہو مبارک مومن کے عوض سر کاٹنا ہو مبارک</p>	<p>مقتل سے جو ملے کو یہ تھیں تھیں فردوس ملک تنوع کے سائے میں چلیں اور غلطی کے نیل پہ یہ لالہ تصدق مومن کے عوض سر کاٹنا ہو مبارک</p>
<p>۴۴ بازو پر تھیں</p>	<p>۴۵ تھیں</p>	<p>۴۶ تھیں</p>
<p>بازو پر تھیں تھیں تھیں تھیں خوشید تھیں تھیں تھیں تھیں اس طرح کے دو لہانہ دھن تھیں غیروں کی طرح دور تھیں تھیں</p>	<p>کتنے تھے حرم تھیں تھیں تھیں اس طرح کے دو لہانہ دھن تھیں غیروں کی طرح دور تھیں تھیں غیروں کی طرح دور تھیں تھیں</p>	<p>بازو پر تھیں تھیں تھیں تھیں خوشید تھیں تھیں تھیں تھیں اس طرح کے دو لہانہ دھن تھیں غیروں کی طرح دور تھیں تھیں</p>
<p>۴۷ تھیں</p>	<p>۴۸ تھیں</p>	<p>۴۹ تھیں</p>
<p>تھیں تھیں</p>	<p>حاضرین تھیں</p>	<p>تھیں تھیں</p>

<p>۴۱۰ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>	<p>۴۱۱ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>	<p>۴۱۲ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>
<p>فصل کے نام اور کویہ نوشاہ چلے ہیں یا جعفر وحید رسوے جگہ چلے ہیں</p>	<p>سین کیا ہوا کہ اپنا کہ لودر بھی کم ہیں مہموں پہ قداموں کے قابل نہیں ہیں</p>	<p>کدوں کی کافت میں حسین ابن علی ہیں بھائی کا تصدق یہ ہیں کے چلی ہیں</p>
<p>۴۱۳ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>	<p>۴۱۴ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>	<p>۴۱۵ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>
<p>حیے میں شہر کرب و دہلائی نہیں آتے کس پر تھیں حد کے رون بھائی نہیں آتے</p>	<p>مقتل میں قضا و موتی ہر سب کی کمانی اب تک نہ ٹھکانے لگی زینب کی کمانی</p>	<p>اس وقت سب سر رخسار ہی ہم پہ چلی ہیں امداد کو جعفر ہیں سفارش کو علی ہیں</p>
<p>۴۱۶ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>	<p>۴۱۷ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>	<p>۴۱۸ فصل کے نام خیر اور خیر کے نام سب کے نام اور سب کے نام نہایت کے نام اور نہایت کے نام</p>
<p>کیا تھا ماہر اگر نہ شہر دین کی مکر کو عباس علی شہر پہ فدا کر تے ہیں مکر کو</p>	<p>ہدیہ جو پیرا منوار دتی ہے زینب لے لو یہ تصدق کہ سبک ہوئی ہے زینب</p>	<p>کھڑی میں حسین آئے سو گھڑی ہے زینب تم آؤ تو آؤ نہیں آپ آئی ہے زینب</p>

<p>۴۸</p> <p>سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۴۹</p> <p>پاکستان کے لئے جو شخص کوئی کام کرے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۰</p> <p>اور جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>
<p>۴۹</p> <p>وہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۰</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۱</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>
<p>۵۰</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۱</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۲</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>
<p>۵۱</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۲</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۳</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>
<p>۵۲</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۳</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۴</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>
<p>۵۳</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۴</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>	<p>۵۵</p> <p>پھر میں نے یہ سنا کہ جو شخص اپنے مال سے کسی کو دے گا وہ اس کا اجر پائے گا</p>

<p>۴۴</p> <p>کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>	<p>۴۵</p> <p>اس کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>	<p>۴۶</p> <p>اس کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>
<p>دو دو یہ طلب خلدین کے لئے بھائی فیاض کہیں گے کہ نہیں کرتے بھائی</p>	<p>ماسون کے اور اگر کہیں گے کہ خوشی ہو بھرنے والے علی کرنگے در خوشی ہو</p>	<p>اشتر کو بھی بھی کہ ہو اس پر بھی تصدق میں تپہ نڈا اور مرمری اور بھی تصدق</p>
<p>۴۷</p> <p>بافت سے صاف ہے کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>	<p>۴۸</p> <p>اس کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>	<p>۴۹</p> <p>اس کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>
<p>ایسے لو کہیں بھائی ہوئے نہیں ہیں کیا صدق کے قابل ہے پوئے نہیں ہیں</p>	<p>غیظ آتا ہے نہایت کو جو کہ جاتی ہے ہر قسم اشتر کو لئے روتی ہوئی آتی ہے ہر قسم</p>	<p>خاتمہ یہ ہونے کا جو کہ جاتی ہے ہر قسم اور جاہ محمد کا سرفیل شاخوان</p>
<p>۵۰</p> <p>اس کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>	<p>۵۱</p> <p>اس کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>	<p>۵۲</p> <p>اس کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی ان کا جو غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی کے لئے جو کہ غرض ہے کہ اس کے لئے وارسی</p>
<p>جعفر بھی ہیں جعفر بھی ہیں ان کے لئے بھائی گردن سے چلے آئے ہیں فرمان خدا بھی</p>	<p>وہ جانتی ہے صدقہ دیا رو بلا ہے یہ وہ ہیں ان کے لئے بھائی کی بھی آج قضا ہے</p>	<p>روباہوں کی اسوت بھی جلد کر کے کر کے اوشیرون کے شیراز دیرون کے دلیر کے</p>

<p>عالم دوسرے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں سب سے زیادہ کثافت ہے ان میں</p>	<p>عالم سب سے زیادہ کثافت ہے ان میں پہلے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں</p>	<p>عالم پہلے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں دوسرے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں</p>
<p>نشان اسد اللہ سے نوسن پر چڑھیں ہر شیار کے پیرن پر چڑھیں</p>	<p>سیاہ ہر قمر ہر لقا کہتے ہیں انکو خورشید کے ہمراہ قمر چھتا ہر دن کو</p>	<p>نشان اسد اللہ سے نوسن پر چڑھیں ہر شیار کے پیرن پر چڑھیں</p>
<p>عالم سب سے زیادہ کثافت ہے ان میں پہلے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں</p>	<p>عالم سب سے زیادہ کثافت ہے ان میں پہلے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں</p>	<p>عالم سب سے زیادہ کثافت ہے ان میں پہلے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں</p>
<p>چراغ ہیں شہر میں ملک چرخ برن پر ہر آج قرآن سے خورشیدیں برن پر</p>	<p>غافل ہو جاؤ عالم و مظلوم سے محشر کیا آگے کہ خود فرستہ ہیں دھوم سے محشر</p>	<p>چراغ ہیں شہر میں ملک چرخ برن پر ہر آج قرآن سے خورشیدیں برن پر</p>
<p>عالم سب سے زیادہ کثافت ہے ان میں پہلے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں</p>	<p>عالم سب سے زیادہ کثافت ہے ان میں پہلے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں</p>	<p>عالم سب سے زیادہ کثافت ہے ان میں پہلے دنیا کے فضا کے ہیں ان میں</p>
<p>دش گیارہ ہیں سو سو اجائیوں کو برفائے میں چوٹیں ہر گزری ہیں انکو</p>	<p>فرعون کے ماتہ ہوا غرق حیا ظلم پر مٹا ہوا انوبک دعا بجا گیا ظلم</p>	<p>دش گیارہ ہیں سو سو اجائیوں کو برفائے میں چوٹیں ہر گزری ہیں انکو</p>

[illegible]

<p>۱۲۵          ان شیریں کامسکن ہر دل تیرے چہرے          کا لکھنؤ کی طرح ہے ہر طرف سے          تیرا دہرے دہرے ہر طرف سے</p>	<p>۱۲۶          اے صفت جاگیر کا توں حال میں          اے صفت جاگیر کا توں حال میں          اے صفت جاگیر کا توں حال میں</p>	<p>۱۲۷          اے صفت جاگیر کا توں حال میں          اے صفت جاگیر کا توں حال میں          اے صفت جاگیر کا توں حال میں</p>
<p>ان شیریں کامسکن ہر دل تیرے چہرے          کا لکھنؤ کی طرح ہے ہر طرف سے          تیرا دہرے دہرے ہر طرف سے</p>	<p>خوش تیغ و سیر بازہ کے یہ رنگ قمر          شمشیر میرا ہر شب عید سپر          اک ٹکڑا اٹھیں اک ٹکڑا اٹھیں</p>	<p>ان شیریں کامسکن ہر دل تیرے چہرے          کا لکھنؤ کی طرح ہے ہر طرف سے          تیرا دہرے دہرے ہر طرف سے</p>
<p>۱۲۸          در شاہ خجستہ کے توں ہر طرف سے          در شاہ خجستہ کے توں ہر طرف سے          در شاہ خجستہ کے توں ہر طرف سے</p>	<p>۱۲۹          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے</p>	<p>۱۳۰          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے</p>
<p>قیمت شکن درمیں یہ دزدان دہن سے          دزدان شکنی کرتے ہیں اعدا کے سخن سے</p>	<p>یہ یہ بھی ہر تاویل میں سچ کہہ دیا          سچ نہ سچ نہ سچ نہ سچ نہ سچ نہ</p>	<p>قیمت شکن درمیں یہ دزدان دہن سے          دزدان شکنی کرتے ہیں اعدا کے سخن سے</p>
<p>۱۳۱          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے</p>	<p>۱۳۲          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے</p>	<p>۱۳۳          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے          جلاؤں کے توں ہر طرف سے</p>
<p>چار آئینہ دنیا ہر خبر و خبر حسن سے          لواٹھیں گلین چارہ نامہ کی بدن سے</p>	<p>ہوئی جو سپر یہ تو نہ کہنے سہرا          چہرے کہہ پر تھے نہ زیر سپر اس کے</p>	<p>چار آئینہ دنیا ہر خبر و خبر حسن سے          لواٹھیں گلین چارہ نامہ کی بدن سے</p>

<p>۱۳۱۴ کرتیم کا خلق ہوا ہے اسے فانی و فنا کیا نہشت کرے نہشت میں ہو پر وفا کرتیم کا خلق ہوا ہے اسے فانی و فنا کیا نہشت کرے نہشت میں ہو پر وفا</p>	<p>۱۳۱۵ کیون نہشت میں نہشت میں نہشت میں کیون نہشت میں نہشت میں نہشت میں کیون نہشت میں نہشت میں نہشت میں کیون نہشت میں نہشت میں نہشت میں</p>	<p>۱۳۱۶ سداوت عجب با شہی ہو و با شہی ہو سداوت عجب با شہی ہو و با شہی ہو سداوت عجب با شہی ہو و با شہی ہو سداوت عجب با شہی ہو و با شہی ہو</p>
<p>جاری کو کمان جاری و لا کمان آئے پھر لے کر لے اسکے کوئی اور جہاں آئے</p>	<p>بہشتیار اہل سہو ہو جزو ارض سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے</p>	<p>بالوں کے ہو فرزند کہ باجر کے خلف ہو والدہ ہر کہ رشتہ میں تم درخلف ہو</p>
<p>۱۳۱۷ نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے</p>	<p>۱۳۱۸ نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے</p>	<p>۱۳۱۹ نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے</p>
<p>چلنے میں اگر نرم روی نہ نظر ہو آنکھوں میں چہرین اور نہ دم کو خبر ہو</p>	<p>گہر کے نظر بعضوں کی چرخ برین پر زین شمس و قمر آج فلک پر کہ زمین پر</p>	<p>زینت نے کہا غرہ شرف جہتے ہیں لوگو سینو م و فرزند جزو جہتے ہیں لوگو</p>
<p>۱۳۲۰ نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے</p>	<p>۱۳۲۱ نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے</p>	<p>۱۳۲۲ نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے نہشتیہ کف آئے بہن حیدر کے نوا سے</p>
<p>قطر عرق کے نہیں سبج ہا ہی اکسماں کے ہر نقش قدم سجدہ گیر با و صبا ہی اکسماں کے</p>	<p>آدایا مامت نہ مگر باختر سے دنیا بھائی کا مہر نام سمجھو جہر کے لینا</p>	<p>آدایا مامت نہ مگر باختر سے دنیا بھائی کا مہر نام سمجھو جہر کے لینا</p>



<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>	<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>	<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>
<p>نیز و در هر جنات کاخون جلیا حسنه          تلوار و در جبریل کا کراما حسنه</p>	<p>بجلی تو کنی بهنون کا ده شاه ز من ری          بجلی سے برستے ہو و ماران نظر آئے</p>	<p>بجلی تو کنی بهنون کا ده شاه ز من ری          بجلی سے برستے ہو و ماران نظر آئے</p>
<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>	<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>	<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>
<p>اس رستم چه ظلم است که آگاه که          بهروز شکسته می کشید آگه خدا که</p>	<p>بر درویش چون جب تک هر را در و سر پر          بعد از آنکه تو بوی گی ز جاد و سر پر</p>	<p>بر درویش چون جب تک هر را در و سر پر          بعد از آنکه تو بوی گی ز جاد و سر پر</p>
<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>	<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>	<p>در تمام</p> <p>و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم          و در آن روز من نادان خطی کشیدم</p>
<p>تو به کمان هم او کمان غرور من که          هم و تو علامت کنی من که بر خلاف آنکه</p>	<p>بر ده رستم زینت کا ده تدبیر کرو تم          لول کے جداب سیرتیر کرو تم</p>	<p>تیغون کی بالون کو کبر و لیال من          خورشید و نغمه مستاک تر و لیال من</p>

سینه سیدانی در زینت محکافا کریں گے بد کھلا کے نہ دے لاکھ رنگا کریں گے۔

<p>۱۶۱ جانی کے کما بھائی کی جو بھائی کے پاس جو سیرا تو آب کا اور سیرا سیرا تو دونوں کے کما بین کی جو بھائی کے پاس جو سیرا تو آب کا اور سیرا سیرا</p>	<p>۱۶۲ جلاؤ خاک خاک گ کیا چنچ کی ہے سوچ کے عوام کیوں کا سیرا گیدان سے تو سیرا چھاپون کا سیرا گیدان سے</p>	<p>۱۶۳ ان خالیوں کے تازیان نہ تھی کھلنے وہاں جو چنچ کیوں کیوں کیوں کیوں جب سیرا چھاپون کا سیرا گیدان سے</p>
<p>اک نے کہا میں خون سے بھریں چرخ بریں اک بولی میں چورنگ کروں گا زمین کو</p>	<p>زندوں کا نہ مجھ کو نقطہ زیر و زبر تھا مردوں کے بدن پر بھی تیر خاکس سر تھا</p>	<p>اڑاڑ کے پر پر ہو گئے تو جان کو پروں سے رہا پر پر ہی بن گئے تیروں کی پروں سے</p>
<p>۱۶۴ میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۶۵ میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۶۶ میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>مردم پریشان ہو تو خون کی جگ سے بنیادی جہاں سے تھی آگ لیک سے</p>	<p>دو ہونے سے تو ایک کو چارہ تھانہ میں ششدر رہے مگر چارہ تھانہ میں</p>	<p>تراپ سنال کی برتن مثل اسبان تھے یہ سانپ تھوڑی کے کر شعلہ نشان تھے</p>
<p>۱۶۷ میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۶۸ میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>	<p>۱۶۹ میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو میں نے تو تو تو تو تو تو تو تو تو تو</p>
<p>سرخون سے دل کی گریں رخ رن کی بھری تھی دو شیروں میں تو لاکھ وہ رو باہ گھر تھی</p>	<p>دو شیریں اور ایک لاکھ نیار لکھ بریاں تھی قبضہ میں بدادشہ کے شیخ و زبانی تھی</p>	<p>نیر کی بلاؤں جیسا جھیل رہی تھی نیر وہ نہ تھا سر قضا جھیل رہی تھی</p>

[illegible]

<p>۱۷۱۵</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>	<p>۱۷۱۶</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>	<p>۱۷۱۷</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>
<p>یہ نیک ہی رہا ہے مگر استبداد ہے اوس شافع است کی ہیں وقت مدد ہے</p>	<p>یہ نیک ہی رہا ہے مگر استبداد ہے اوس شافع است کی ہیں وقت مدد ہے</p>	<p>یہ نیک ہی رہا ہے مگر استبداد ہے اوس شافع است کی ہیں وقت مدد ہے</p>
<p>۱۷۱۸</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>	<p>۱۷۱۹</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>	<p>۱۷۲۰</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>
<p>وزانہ ہو گیا کوئی یکیا جائے کیا اک شیر خدا اور نہیں و دشیر خدا</p>	<p>وزانہ ہو گیا کوئی یکیا جائے کیا اک شیر خدا اور نہیں و دشیر خدا</p>	<p>وزانہ ہو گیا کوئی یکیا جائے کیا اک شیر خدا اور نہیں و دشیر خدا</p>
<p>۱۷۲۱</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>	<p>۱۷۲۲</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>	<p>۱۷۲۳</p> <p>جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز جس کو وہ غلام آریا سوئے و سوز</p>
<p>جائے و چھین حضرت شہید کی سو گند اب ہاتھ اٹھا تو مرے شیر کی سو گند</p>	<p>جائے و چھین حضرت شہید کی سو گند اب ہاتھ اٹھا تو مرے شیر کی سو گند</p>	<p>جائے و چھین حضرت شہید کی سو گند اب ہاتھ اٹھا تو مرے شیر کی سو گند</p>

<p>۱۹۱۱          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>	<p>۱۹۱۲          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>	<p>۱۹۱۳          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>
<p>۱۹۱۴          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>	<p>۱۹۱۵          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>	<p>۱۹۱۶          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>
<p>۱۹۱۷          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>	<p>۱۹۱۸          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>	<p>۱۹۱۹          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>
<p>۱۹۲۰          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>	<p>۱۹۲۱          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>	<p>۱۹۲۲          کلمہ لکھنا مومن کی خوشی ہے          دہلیسے کی کیا دولت ہے          سوچو یہ ناموں کے خدایوں کی طرف سے</p>

حق ہو گیا امان کا اور اس کی خوشی ہو اتار یک ہوے دونوں جان شری نظر میں  
 اللہ رضا شد ہوا اس کی خوشی ہے اک سینے میں نامور پڑا ایک جگر میں  
 اب قبر میں ہوئے گی سدا چین میں نریٹ  
 فارغ ہوئی اس وقت بڑی دین میں نریٹ

لاشوں کو بخاری کہیں سائے میں مہر دیا گا  
 اور خون کا خود بخیر و مرہم کون گا  
 حیرت تھی کہ بیٹے ہوں مرے شاہ کا صدر  
 صد ہوئی دیا آج میں اللہ کے صدر

اس محبوب میں اپنے لیے سایہ ہو خدا کا  
 اور فرش ہو خاں قیامت کی رو کا  
 یہ بات چھپے کہنی مناسب ہو روا ہی  
 میرا کوئی بیٹا علی اکبر کے سوا ہی  
 فرمایا کہ اس وقت جو خواہش ہو تبادو  
 دونوں نے کہا امان کا دیا رکھا دو

<p>۱۹۱ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۱۹۲ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۱۹۳ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>
<p>۱۹۴ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۱۹۵ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۱۹۶ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>
<p>۱۹۷ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۱۹۸ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۱۹۹ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>
<p>۲۰۰ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۲۰۱ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۲۰۲ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>
<p>۲۰۳ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۲۰۴ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>	<p>۲۰۵ تجربہ کر کے دیکھو کہ وہ کون سا کھانا خوش تر ہے اور کون سا کھانا کمزور اور بیمار کے لئے بہتر ہے</p>
<p>نزدیک بخت ہو تو بہت میں نہ کرنا بابا کو مے قبر میں بھیجیں نہ کرنا</p>	<p>نزدیک کسی بیٹے کی مان نہ نہیں کی ہے پر آج یہ عزت تھیں اللہ نے دی ہے</p>	<p>نزدیک کسی بیٹے کی مان نہ نہیں کی ہے پر آج یہ عزت تھیں اللہ نے دی ہے</p>



[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

ای کمال کے خوراد و دیویم مری مددین  
اک نرسوسین و لیس پلو اور اک گنج کلیدین

منقول عن مورخہ پانز ویم ہا و قیصرہ  
سندہ ہجری روز سہ شنبہ

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم  
الحمد لله رب العالمين  
والصلاة والسلام على  
سيدنا محمد وآله الطيبين  
الطاهرين

# مختصر فہرست کتب اثنا عشریہ

از روایات القلوب - یہ کتاب نہایت اثنا عشری  
ایسی الاحباب پر جسکی تعریف و توصیف کرنا مشکل ہے  
حضرت آدم علیہ السلام سے حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
سے تمام پیغمبروں کے قصص تاریخی روایات صحیحہ اثنا عشریہ  
اس میں مفصل درج ہیں چونکہ فارسی زبان میں تصنیف نہ  
ملا محیر باقر مجلسی علیہ الرحمۃ سے کمال نافع و مفید یہ کتاب  
تھی انما در سطح انتفاع موشین شیعہ کے روزیاریں عام فہم  
سلیس ترجمہ کیا گیا ہے و جاہل و نون میں تمام و کمال قیمت معہ  
از روایات القلوب - یہ کتاب نہایت اثنا عشری کی شہادت ہے اور  
کمال درجہ مفید ہے و اس میں حضرت چہارہ معصوم علیہم السلام کے  
تاریخی حالات روایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہیں فارسی زبان میں  
تصنیف ملا محیر باقر مجلسی تھی اب روزیاریں میں چہ عام فہم  
سلیس چھپایا گیا ہے - قیمت -  
ان جس آخرت - اس میں ہزاروں غیر ملین درجہ ہر سال چھاپیں  
تفتیش نئی نئی درج ہیں زبان اردو میں اس کتاب ایسا  
اثنا عشریہ تصنیف تھا قابل ملاحظہ ہے و ہر سال  
رو تصنیف ولوی شیخ احمد صاحب  
بین تاریخی حالات درج ہیں قیمت عام  
صنیف ولوی صاحب مروج عام  
از رو تصنیف ایضا  
صف الحجاب اردو تصنیف ایضا  
انتخاب عالم فرد از رو و جلد اول و جلد دوم  
مختصر منقذہ فارسی جواب تحفہ اثنا عشری

منظہ الحق اردو جوابات مشکوٰۃ اہل سنت کا بیان - ۴۴  
ذوالنورین اردو جواب یادریان نصاری - ۶  
ضربت جید ریجواب شکوت محمدیہ فارسی جلد اول - ۵۵  
ضربت جید ریجواب شکوت محمدیہ فارسی جلد دوم - ۵۶  
استقصا الایمان جواب متہم الکلام فارسی جلد اول - ۵۷  
استقصا الایمان جواب متہم الکلام فارسی جلد دوم - ۵۸  
رحمی الحجاب جواب آیات بنیات اردو و سنہ جلد - ۵۹  
عنقبات الاوار فارسی حدیث ولایت الیمین للعب  
رفع المناظرہ تصنیف مولوی سید عمار علی صاحب - ۶۰  
بشارت احمدیہ اردو جواب ہنومان - ۶۱  
ریاض کوزہ ولوی شریف حضرت رسول طرہ تشیعہ اردو - ۶۲  
اصلاح الرسوم بکلام المعصوم اردو - ۶۳  
نجات الدارین فی حقوق الوالدین اردو - ۶۴  
منہاج الجاہل ان اردو مسائل قبلہ و عقبہ مولوی میرزا صاحب - ۶۵  
تشریح دہرہ زما اردو قصہ شہادت حضرت علی - ۶۶  
عین الایمان تصنیف الامام باقر مجلسی علیہ الرحمۃ فارسی سے  
مختصر العوام اردو و فصل اول حصہ دوم کامل مطبوعہ جدید  
باضافہ مسائل و مطالب ضروری - ۱۲  
کشف الغطا فارسی تفسیر سورہ اہل لانی مع نصاب و جہ  
الکلمہ معصومین علیہم السلام - ۱۲  
روضة الصالحین اردو مسائل اثنا عشری کا بیان خوب  
واضح طور سے ہر مسئلہ پر کتاب - ۱۸  
مژدہ آخرت اردو - ۱۸

فہرست از روایات القلوب - یہ کتاب نہایت اثنا عشری کی شہادت ہے اور کمال درجہ مفید ہے و اس میں حضرت چہارہ معصوم علیہم السلام کے تاریخی حالات روایات صحیحہ اثنا عشریہ درج ہیں فارسی زبان میں تصنیف ملا محیر باقر مجلسی تھی اب روزیاریں میں چہ عام فہم سلیس چھپایا گیا ہے - قیمت - ان جس آخرت - اس میں ہزاروں غیر ملین درجہ ہر سال چھاپیں تفتیش نئی نئی درج ہیں زبان اردو میں اس کتاب ایسا اثنا عشریہ تصنیف تھا قابل ملاحظہ ہے و ہر سال رو تصنیف ولوی شیخ احمد صاحب بین تاریخی حالات درج ہیں قیمت عام صنیف ولوی صاحب مروج عام از رو تصنیف ایضا صف الحجاب اردو تصنیف ایضا انتخاب عالم فرد از رو و جلد اول و جلد دوم مختصر منقذہ فارسی جواب تحفہ اثنا عشری





[illegible]

MAULANA AZAD LIBRARY  
ALIGARH MUSLIM UNIVERSITY

## RULES:-

1. The book must be returned on the date stamped above.
2. A fine of Re. 1-00 per volume per day shall be charged for text-books and 10 Paise per volume per day for general books kept over - due.

